بقراطِ ثانی ارسطوئے زماں

حکیم خیر اندیش خان صاحب کی نایاب تحفۂ روزگار بیاضِ خاص

موسومہ

خیر التجارب

جس میں سر سے لیکر پاؤں تک کے جملہ امراض مردانہ و زنانہ کی تشخیص اور بے بہا صدری مجربات کا شاندار ذخیرہ موجود ہے

مؤلفہ

جناب خواجہ بدر الاسلام صاحب فروغی

جس کو

خواجہ علی فواد شکری بی اے آنرز نے منجانب دار البلاغ لاہور

عالمگیر الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام حافظ محمد عالم پرنٹر چھپوا کر شائع کیا

قیمت سستا ایڈیشن ڈیڑھ روپیہ - اعلیٰ ایڈیشن مجلد دو روپے چار آنے

بار اوّل تعداد ۱۵۰۰

۷۸۶

انتساب

محترمی و معظمی برادرِ مرحوم علامہ خواجہ علاؤالدین احمد خاوری ایم اے، ایم او ایل سابق پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڈھ و بانیٔ دار البلاغ لاہور کی گرامی شخصیت فلسفہ و علم ادب میں اپنا عدیل نہیں رکھتی۔ خیر التجارب کا نایاب قلمی نسخہ ممدوح ہی کے شوقِ تجسس سے ہمیں حاصل ہوا ہے۔ اِس لئے میں برادرانہ محبت اور عقیدت کو پیش نظر رکھتے ہوئے طبِ قدیم کے اِس شاہکار کو مرحوم و مغفور کے نام نامی سے منسوب کرتا ہوں۔

فروغی

اصل قلمی بیاض کا ایک ورق

از هر یک دو درم کوفته بیخته با شهد خلوله سنبو و هر روز بمقدار نیم دام بخورد برای
پرمیو دفع شود قوت باه و امساک آورد دیگر زرد چوبه آمله برابر بارتنگ سبعی تخم
و جامن سبز که بعسل آمیز در حکم کرده بقدر کنار صحرائی حب ببندد و صبح
و شام یک حب بخورد گره زرد چوبه یکعدد تنها خوردن نیز مفید است دیگر
شوره قلمی دو درم سائیده بر جغرات انداخته بقاشق بخورد بعد
ازان جغرات باقی را با غذا تناول نمایند تا کیفیت دفع اذیت بیک دو روز برای
سوزاک و سیلان منی و سلسل البول الایچی گجراتی هندی تخم بنج بند سمندر
سوکهه و سلسلیه سردالی گوکهرو بیخ کیلهه سنبل تال مکهانا همه برابر کوفته بیخته
برابر همه نبات نیم توله صبح و نیم توله شام با شیر گاو آب انداخته که از
گوسفند فرو برد دیگر زرد چوبه سوده با آب آمله تر کرده یک سکوره باشد یکدرم
شهد داخل کرده بخورد و اگر تر نباشد خشک در چهار سکوره آب جوشانند
تا یک بماند صاف کرده بخورد غذای برنج و روغن گاو از جماع پرهیز کند فصل
پنجم در قوت باه باید دانست که غرض از قوت باه اعتبار به غذا باید کرد
یا به غذای دوائی زیراکه دوا متغیر بدن وارد و تغیر در بدن حاصل شود
پس غذا امثل بخورد و هر آینه ماهی تازه و باز و قلیه زرگس و نان میده
و شیر و روغن گاو و گوشت حلوان و کبوتر بچه و لطاف و بیضه مرغ نیم برشت
همه مقوی باه منعظ است بحسب مزاج چه غذا و چه دوا پس غذا برای
محرور آنچه میل به برودت داشته باشد مناسب است و همچنین عکس
آن و هنگام جماع آنست که غذا هضم شود و بدن ممتلی نبود و از خلو معده مضر است

اصل قلمی بیاض کا آخری ورق

پوست ترنج ریوند چینی ابریشم سبدانه عنبر اشہب از ہر یک دو دام مشک
ترکی یکدرم ورق طلا دو دانگ شیرهٔ انار شیرین در ده نیم رطل قند سفید
و نبات مصری سه برابر ادویه بدستور مشعوف بسرشتند شربت دو درم
تمت تمام شد نسخه طب جراحی تجارب تصنیف خیر اندیش خان مرحوم برای پاس
خاطر برادر عزیز و اعز تمیز نور محمد نوشته شد سنه یکهزار و دو صد و بیست
و نه ہجری المقدس سنه ۱۲۲۹ نود و شش اوراق دوازده جز بالخیر
الٰہی ببخشا این ہر سه را یکی نویسنده خواننده شنونده را الٰہی
تا زیاد برمن مکن نداره حساب کل لخطا کہ خطائی رفته باشد در کتاب پاک
بدستخط المسکین القائم خواجہ عزیز الله جابانی پسر خواجہ عطاء الله بن خواجہ فیض الله
مرحوم مغفور علیه الرحمت و الغفران لا اله الا الله محمد رسول الله صلعم بتاریخ
بروز پنجشنبه بوقت عصر بیست ہشتم ماه جمادی الاول صلی الله علیه وسلم اتمام شد

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

فہرست مضامین خیر التجارب

۲۸۶

عرضِ مؤلف

مشاطہ را بگو کہ بر اسبابِ حُسنِ یار
چیزے فزوں کند کہ تماشا بما رسد

ہندوستان جنت نشان گذشتہ صدیوں میں دیگر علوم میں بالعموم اور فنِ طبابت میں بالخصوص جس قدر مشہور و ممتاز رہا اہلِ ذوق سے پوشیدہ نہیں۔ خاکِ ہند سے بڑے بڑے نامور اور شہرۂ آفاق طبیب اُٹھے جنہوں نے دُنیائے طب میں اپنی مسیحا نفسی کی بدولت بڑا نام پیدا کیا اس سلسلہ میں مسیح الملک حکیم محمد اجمل خانصاحب مرحوم کے جانشین عالیجناب مسیح الملک حکیم **محمد احمد خاں** صاحب۔ فخرِ پنجاب شفاء الملک حضرت حکیم **فقیر محمد** صاحب چشتی نظامی مدظلہ اور شفاء الملک جناب حکیم **دلبر حسین خاں** صاحب کی ذاتِ گرامی خصوصیت کیساتھ قابلِ ذکر ہیں مگر افسوس! ایسے مسیحا نفس اطبائے کرام آج انگلیوں پر شمار کئے جا سکتے ہیں حالانکہ ہندوستان ایسے وسیع و عریض ملک میں ایسے جلیل القدر ماہرین طب کی تعداد اگر ہزاروں نہیں تو کم از کم سینکڑوں تک ضرور ہونی چاہیئے تھی اس کی وجہ کیا ہے؟ محض ہمارے اطبائے کرام کا بخل! اور بخل بھی ایسا کہ اس کا ذکر بھی ہمارے لئے باعثِ ننگ ہے لاہور کے ایک ایسے فاضل طبیب جن کی فنی قابلیت کا ایک زمانہ قائل تھا جس وقت بسترِ مرگ پر تھے تو احباب نے کہا حکیم صاحب اپنے مجربات خدمتِ خلق کیلئے پبلک کی نذر کر دیجئے۔ ظاہر ہے کہ یہ التجا نیک نیتی اور ارادت و عقیدت پر مبنی تھی لیکن ملاحظہ فرمائیے کہ اس کا جواب کتنا یاس انگیز ہے حکیم صاحب فرمانے لگے کہ ایسا کروں تو میرے بعد مجھے کون یاد کریگا یعنی اُن کا خیال تھا کہ اگر کوئی طبیب اُن کے مجربات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کسی مریض کے علاج میں کامیاب ہو جائے تو پھر کوئی اُن کو کیوں یاد کریگا۔ یہ تھی ذہنیت ہمارے علمائ کور ذوق کی جس کے باعث طب یونانی کو عظیم ترین نقصان پہنچا۔

اس پر طرہ یہ کہ علمی ذخائر جو قلمی کتابوں کی صورت میں تھے وہ بھی ہماری غفلت اور کورذوقی کے باعث ہم سے چھن گئے۔ اہل یورپ کی تموّل پرستی جہاں ایشیا کے مال و دولت سے اپنی تجارت کو فروغ دے رہی ہے وہاں ان کے جذبۂ تحقیق نے مشرق کے علمی خزائن سے بھی اپنے قومی اور سرکاری کتب خانوں کو حکمت آباد بنا رکھا ہے۔ یہ لوگ سات سمندر پار سے آتے ہیں اور جواہرِ علم سے جھولیاں بھر بھر کر لے جاتے ہیں۔ برٹش میوزیم۔ یونیورسٹی لائبریری کیمبرج بوڈلین لائبریری آکسفورڈ۔ انڈیا آفس لائبریری۔ رائل ایشیاٹک سوسائٹی کا کتب خانہ پیرس کا کتبخانۂ علی۔ سینٹ پٹرز برگ لائبریری روس۔ اِن کے علاوہ اٹلی جرمنی سپین اور ہالینڈ وغیرہ کے تمام کتب خانے ہماری نایاب قلمی کتابوں سے پٹے پڑے ہیں۔ کیا بھارت کے سپوتوں کے لئے یہ غفلت اور خود فراموشی باعثِ ننگ و عار نہیں۔ علامہ اقبال نے کس حسرت سے کہا ہے ؎ مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آبا کی

جو دیکھوں اِن کو لندن میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ

غنی روزِ سیاہ پیرِ کنعاں را تماشا کن

کہ نورِ دیدہ اش روشن کند چشمِ زلیخا را

عرصہ ہوا برادرِ محترم علامہ خاوری صاحب مرحوم ایم۔ اے پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڈھ و بانیٔ دار البلاغ لاہور نے چند نایاب اور وحید الوجود قلمی کتب زرِ کثیر صرف کر کے خریدی تھیں مرحوم کا مصمم ارادہ تھا کہ ان علمی جواہرات کو ورطۂ گمنامی و بے نشانی سے نکال کر حسنِ ترتیب و تہذیب کے جملہ لوازم سے آراستہ کر کے پبلک کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ مگر افسوس مرحوم کی زندگی نے وفا نہ کی اور یہ نہایت اہم کام معرضِ التوا میں پڑ گیا۔ اِن نادر و نایاب کتب میں سے قریباً آج سے ڈیڑھ سال قبل ایک نہایت بیش قیمت قلمی نسخہ موسومہ **افزائش باہ** ہم شائع کر چکے ہیں ہمیں یہ بیان کرتے ہوئے مسرت حاصل ہوتی ہے کہ ملک کے نامور اطبّاء نے اس کتاب کے متعلق کمال فراخ حوصلگی سے نہایت اچھے خیالات کا اظہار

فرمایا اور پبلک نے اسے بیحد پسند کیا۔ ہم نے اعلان کیا تھا کہ اگر پبلک نے ہماری خدمات کو شرفِ قبول بخشا تو ہم پبلک کی خدمت کیلئے ہر ممکن سعی و کوشش عمل میں لائیں گے اور ایسی ہی نادر و نایاب قلمی کتب افادۂ عام کیلئے شائع کریں گے اس اعلان پر ہمیں بیشمار خطوط موصول ہوئے جن میں بیحد اصرار کیساتھ خواہش ظاہر کی گئی ہے کہ ہم جلد از جلد ایسے ہی نوادر پبلک کی خدمت میں پیش کریں چنانچہ آج ہم پبلک کی مشتاق نگاہوں کے سامنے ایک اور تحفۂ روزگار قلمی بیاض موسومہ خیر التجارب پیش کرنے کی عزت حاصل کرتے ہیں۔

قلمی نسخہ کی قدامت

اطباّئے سلف کی غیر مطبوعہ قلمی بیاض کا ایک ورق بھی کہیں مل جائے تو غنیمت ہے۔ خیر التجارب اُس وقت کی تصنیف ہے جبکہ ہندوستان میں آفتابِ طب نصف النہار پر تھا۔ قلمی نسخہ کے اختتام کی عبارت کا بنظرِ غائر مطالعہ کرنے سے واضح ہوتا ہے۔ کہ بقراط ثانی حکیم خیر اندیش خاں صاحب مرحوم نے اپنی طویل عمر کے آخری حصّہ میں برادر عزیز نور محمد خاں کی خدمت و خلوص سے متاثر ہو کر اپنے تمام مجرّبات جو اُن کے معمولِ مطب تھے کتابی صورت میں قلمبند کر دیئے تاکہ ممدوح کو علاج معالجہ میں کسی قسم کی دقّت پیش نہ آئے اور اُن کیلئے بیش قیمت سرمایہ ثابت ہوں۔ کتاب کی تمت پر نام مصنّف۔ وجہ تصنیف تاریخ کتابت اور نام کاتب وغیرہ نہایت تفصیل کیساتھ درج ہیں۔ قارئین کی دلچسپی کیلئے اصل عبارت نقل کی جاتی ہے۔

”نسخہ طب خیر التجارب تصنیف خیر اندیش خاں مرحوم برائے پاس خاطر برادر عزیز وافر تمیز نور محمد خاں نوشتہ شد سنہ یکہزار و صد و لبست و نہ ہجری المقدس سنہ ۱۲۲۹ھ نود و شش اوراق۔ دوازدہ جزو۔“

الٰہی بہ بخشا ایں ہر سہ را ۔۔۔ نویسندہ، خوانندہ، بندہ را

قاریا برمن مکن راہِ عتاب　　گر خطائے رفتہ باشد در کتاب

بدستخط المسکین خواجہ عزیز اللہ جانی پسر خواجہ عطاء اللہ بن خواجہ فیض اللہ مرحوم مغفور علیہ الرحمت والغفران - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ قلمی یافتہ بروز پنج شنبہ بوقتِ عصر بست و ہشتم ماہ جمادی الاوّل - تمام شد - لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

قلمی نسخہ ۱۹۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ صفحات کا نمبر نہیں دیا۔ قدیم طریق پر ہر صفحے کے نچلے گوشہ میں صفحہ مقابل کے شروع کے دو ایک الفاظ لکھ دیئے ہیں تاکہ پڑھنے میں ربط قائم رہے۔ کتابت نہایت عمدہ ہے۔ تمام ابواب فصول اور نسخہ جات کے نام وغیرہ شوخ سرخ سیاہی سے لکھے ہیں اور ہر ایک دوا کے نام کے اوپر سرخ خط کھینچ دیا گیا ہے۔ جس طرح فاضل مصنف نے اس کتاب کی تصنیف میں کمال فراخ حوصلگی سے کام لیا ہے اسی طرح کاتب نے بھی اس کو چار چاند لگانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

کتاب کی طبی اہمیت

جس قدر کتب آج تک اس موضوع پر شائع ہو چکی ہیں اُن میں سے بیشتر ایسے اطباء کرام کی تالیفات ہیں جنہوں نے تالیف و تصنیف کو اپنا پیشہ اختیار کر رکھا ہے اور مطب سے انہیں کوئی واسطہ نہیں اور اگر ہے بھی تو اس کا عدم وجود برابر ہے یہی وجہ ہے کہ ایسی کتب سے پبلک کماحقہ مستفید نہیں ہو سکتی اس سے ہمارا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اِن اطبّائے کرام کی جاں فشانیوں اور کاوشوں کی قدر و قیمت کو کسی درجہ بھی کم کیا جائے بلکہ ان کی قدر و منزلت اپنے دل میں زیادہ پاتا ہوں اس لئے کہ انہوں نے پیش قدمی فرما کر دوسرے حضرات کو پیروی کا موقعہ دیا۔ **خیر التجارب** کے فاضل مصنّف بقراطِ ثانی حکیم خیر اندیش خاں صاحب مرحوم نے تمام عمر مطب کیا اور اپنی طویل عمر کے آخری حصّہ میں اپنے برادرِ عزیز کی خدمت و خلوص سے متاثر ہو کر اس تحفۂ روزگار کتاب کو تصنیف فرمایا

اِس سے قارئین کرام خود ہی اندازہ لگائیں کہ خیر التجارب کا درجہ دُنیائے طب میں کس قدر بلند ہو سکتا ہے۔ حکیم صاحب ممدوح نے سر سے لیکر پاؤں تک کے جملہ امراض کے نادر و نایاب صدری مجربات کا اس قدر شاندار ذخیرہ اس کتاب میں جمع کیا ہے کہ آپ ہر نسخہ پر بیساختہ کہہ اُٹھیں گے۔

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ مے نگرم
کرشمہ دامنِ دل میکشد کہ جا اینجا ست

بلاشبہ اس قدر آسان اور سہل صدری **نسخہ جات** کسی دیگر کتاب میں نہیں مل سکتے۔

ہماری کاوشیں

خیر التجارب کی اشاعت سے جہاں اطبائے کرام کے علم میں بے بہا اضافہ کرنا ہمارا مقصد ہے وہاں ہماری یہ بھی دلی خواہش ہے کہ عوام الناس بھی اس سے کماحقہ مستفید ہو سکیں اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے تمام دواؤں کے نام جو اصل نسخہ میں فارسی زبان میں تھے ہم نے عام فہم اردو میں لکھنے کی کوشش کی ہے اور ذرا ذرا سی بات پر مفصل حواشی دیئے ہیں اور مغربی اصولِ ترتیب کے مطابق طبی اصطلاحات کی تشریح کتاب کے آخر میں کر دی ہے تاکہ غیر طبیب بھی یکساں طور پر مستفیض ہو سکیں۔ کامل ڈیڑھ سال کی دیدہ ریزی اور جانکاہی کے بعد موجودہ کتاب کو غایت صحت و اہتمام کیساتھ شائع کیا گیا ہے ان خصوصیات معنوی کے پہلو بہ پہلو اعلیٰ کاغذ اور حسن طباعت کے جملہ لوازم سے آراستہ کر کے یہ کتاب شائقین کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے۔ چونکہ یونانی اور انگریزی والوں کا قریباً ایک ہی طریق علاج ہے اور وید حضرات بھی اپنے مطبوں میں یونانی نسخہ جات استعمال کر رہے ہیں اسلئے ہمیں قوی امید ہے کہ یہ بیش قیمت کتاب ہر ایک کیلئے یکساں طور پر مفید ثابت ہو کر جلد مقبول عام ہو جائیگی۔ آخر میں ہمیں جناب حکیم ابو الحسن سید برکت علی شاہ منشی فاضل و خطیب جامع کوٹ خواجہ سعید کا نہ دل سے شکریہ ادا کرنا ہے۔ جنہوں نے کمال مہربانی سے اس کتاب کے شائع کرنے میں ہماری بہت امداد فرمائی۔

فروغی

دار البلاغ لاہور
۱۰ جون ۱۹۳۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا باب سر کے امراض

پہلی فصل صداع (درد سر)

درد سر اگر غلبۂ خون سے ہو۔ علامات یہ ہیں: چہرہ، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں پیشانی میں درد۔ رگیں ابھری ہوئی۔ گہری نیند آنا منہ کا ذائقہ میٹھا اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے

علاج قیفال کا فصد کریں یا سر کے پچھلے حصہ گدی پر پچھنے لگوائیں اگر عمر اور موسم ناخوشگوار ہو

---

(۱) قدرت کاملہ نے ہر ایک انسان کے وجود میں تین سو تیرہ رگیں پیدا کی ہیں اطبا نے تیرہ رگوں کا فصد جائز قرار دیا ہے ان میں سے ۹ رگیں مشہور ہیں۔ اور ۴ رگ جو ایسی ہیں جن کا فصد شاذ و نادر کرنا پڑتا ہے۔

(۱) قیفال کو سرار رگ کہتے ہیں یہ رگ ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر ہے اسکا فصد سر کی جملہ بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے۔

(۲) اکحل اسے ہفت اندام اور نہر البدن بھی کہتے ہیں یہ رگ انگشت شہادت کی سیدھ پر واقعہ ہے اسکا فصد تمام جسم کی بیماریوں کے لیے مفید ہے

(۳) باسلیق یہ رگ۔ ہاتھ کی وسطی انگشت کے برابر ہے اسکا فصد گردن کے نیچے کی بیماریوں کیلئے سود مند ہے،

(۴) حبل الذراع یہ رگ کسی ہاتھ میں باسلیق سے اور کسی میں اکحل سے ملی ہوتی ہے اسکا فصد سر کے امراض کو مفید ہے،

(۵) ابطی چھنگلیا کے برابر ہے، اسکا فصد پیٹ کی بیماریوں اور نیچے کے بدن کو نافع ہے

(۶) اسلیم ابطی سے ملی ہوتی ہے۔ گویا اسکی ایک شاخ ہے چھنگلیا اور ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے بیچ میں کھولا کرتے ہیں اور فصد کے بعد ہاتھ پانی میں رکھ دیتے ہیں اس کے دائیں ہاتھ کا فصد جگر کی بیماریوں اور بائیں ہاتھ کا فصد دل اور تلی کی بیماریوں کو مفید ہے، اگر دونوں طرف سے فصد کیا جائے، تو پھیپھڑے کی بیماریوں کو مفید ہے، نیز اس رگ سے خون دل اور جگر سے زیادہ خارج ہوتا ہے، لہذا اس سے خون زیادہ لینا جائز نہیں۔

(۷) صافن یہ رگ ٹخنے پر پاؤں کے انگوٹھے کے برابر ہے، اسکا فصد عورتوں کے امراض حیض جاری کرنے، زخم، خارش ران، خصیوں اور بواسیر رحم کے لئے سود مند ہے۔

(۸) عرق النسا یہ رگ گرہ دار ہے، پاؤں کے باندھنے سے ظاہر ہوتی ہے، اگر پنڈلی میں مل جائے تو بہتر، ورنہ چھنگلیا اور پاؤں کی چھوٹی انگلی کے درمیان کھولا کرتے ہیں، اسکا فصد مرض عرق النسا کیلئے مفید ہے

(۹) مابض زانو کے نیچے ہوتی ہے، اس کا فصد درد احشا، درد پشت، درد مقعد اور بواسیر رحم وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ہے، نیز صافن سے زیادہ نافع ہے۔

چار رگ۔ دو رگیں اوپر کے ہونٹ میں اور دو رگیں نیچے کے ہونٹ میں ہوتی ہیں، ان چاروں کا فصد منہ اور مسوڑوں کی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں اطبا دو خورد رگوں کا فصد بھی کیا کرتے ہیں ✦

صندل سفید اور کافور عرق گلاب میں گھس کر یا صندل تنہا پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ نیز مہندی کے سبز پتّے سر پر باندھنے نہایت مفید ہیں۔ اگر افیون مصری میں ملا کر چند بار سونگھیں اور ناک کے نتھنوں میں لیپ کریں مفید ہے

درد سر اگر غلبہ صفرا سے ہو۔ علامات یہ ہیں چہرہ اور آنکھیں زرد ہوتی ہیں۔ منہ کڑوا خشک ہوتا ہے۔ پیاس، بیخوابی اور سوزش بہت ہوتی ہے۔ اور سرد چیزوں سے طبیعت کو راحت پہنچتی ہے۔

علاج دھنیا خشک ڈیڑھ تولہ سے تین تولہ تک پانی میں گھوٹ چھان کر مصری ملا کر نوش کریں۔ یا اسپغول دو ماشہ شربت مصری کیساتھ پلائیں۔ اور سکنجبین سادہ ٹھنڈا پانی ملا کر پلانا خود آزمودہ ہے۔

ضماد۔ زنجبیل۔ زعفران۔ مرکی۔ صندل سفید۔ افیون۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہموزن سب کو عرق گلاب میں باریک پیس کر پیشانی پر لیپ کردیں۔

نیز کاغذی لیموں کے نیمگرم پانی کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

نیز روئی کو شیر دختر میں تر کر کے مقام درد پر باندھ دیں۔ درد کیلئے اکسیر ہے

دیگر۔ پوست کیلہ پختہ۔ شیرہ آملہ۔ شہد یا شکر ہموزن میں فالودہ بنا کر نوش کریں۔ درد شقیقہ کے لئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

صُداع کہنہ مزمنہ جو معدہ کے بخارات سے ہو جاتی ہے۔ علامت یہ ہے کہ سیری میں سخت درد اور بھوک میں کم درد محسوس ہوتا ہے۔ **علاج** کشنیز خشک ایک کفدست عرق گلاب کیساتھ بعد از طعام تناول کریں اور سونے کے وقت مغز بادام ۷ عدد مصری ملا کر کھلانا مجرّب ہے۔

درد سر اگر غلبہ بلغم سے ہو۔ علامات یہ ہیں۔ سر اور آنکھیں گراں ہوتی ہیں۔ اور سر کے پچھلے حصّہ میں درد ہوتا ہے۔ گہری نیند آتی ہے اور نسیان کا عارضہ ہو جاتا ہے

علاج سکنجبین اور مولی کے پانی سے قے کرائیں۔ بعد ازاں تخم سویہ تولہ بھر پانی میں جوش دیکر صاف کر کے مریض کو پلائیں تاکہ قے بند ہو جائے۔ اس کے بعد اطریفل ملین تین دن تک کھلائیں۔

نیز مرچ سیاہ ایک رتی پھکنی میں رکھ کر ناک میں پھونکیں شقیقہ کیلئے اکسیر ہے

اگر درد سر غلبہ ریح سے ہو۔ علامات یہ ہیں۔ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہے۔ منہ خشک اور پیاس بالکل نہیں ہوتی۔

علاج - بیخ بید انجیر۔ زنجبیل ہموزن پانی میں گھسکر نیمگرم ماتھے پر لیپ کریں

نیز درد سر حار، بارد کیلئے یکساں مفید ہے۔ بھنگرہ سبز کے پانچ قطرے اور بکری کے دودھ کے پانچ قطرے آمیزش کر کے نسوار لیں لیکن نسوار لیتے وقت پانی سے منہ بھر لیں۔ اگر بھنگرہ خشک دستیاب ہو۔ تو بکری کے دودھ میں پیس کر دس قطرے استعمال کریں۔

روغن برائے صداع جو سردی اور نزلہ سے ہو۔ افیون سوا تولہ کنوئیں کے ایک سیر تازہ پانی میں حل کریں۔ اور روغن کنجد ایک سیر کڑاہی میں گرم کریں اور افیون کے پانی میں درخت نیم کی کونپل بھگو رکھیں جسقدر افیون کا پانی کونپل کو آجائے روغن مذکور میں ڈالدیں اور نرم آنچ پر پکائیں جب پانی جل جائے صاف کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت قدرے سر پر مالش کریں اور نسوار لیں۔

نیز سرطان (کیکڑا) کو پاک وصاف کر کے پانی اور نمک سے دھوئیں روغن کنجد اور پانی مساوی وزن میں پکائیں جب پانی جذب ہو جائے۔ تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت نسوار لیں۔

نیز ہر قسم کی درد سر کیلئے تیر بہدف ہے۔ زعفران گائے کے گھی میں بریان کریں اور بکری کے دودھ یا عورت کے دودھ میں پیس کر قدرے مصری ملا کر ناک

میں ٹپکائیں۔

روغن برائے شدید درد سر کہنہ مزمنہ جسکی شدّت سے آب ابصارت خشک ہوجاتا ہے۔ روغن بادام یا روغن گل سوا تولہ۔ بیخ سوسن نیلگوں کا پانی روغن سے دوگنا آمیزش کرکے پکائیں جب پانی خشک ہوجائے تو روغن سے دوگنا مرزنجوش کے پتّوں کا پانی ملاکر مکرّر نرم آنچ پر پکائیں جب پانی جذب ہوجائے روغن کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت نوشادر۔ سیاہ دانہ ہر ایک دو رتی باریک پیسکر روغن مذکور میں ملاکر دس قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

نیز نوشادر۔ سیاہ دانہ ہر ایک دو رتی پانی میں گھس کر روغن گائے ملاکر نسوار لیں اگر فلفل ۲ عدد۔ کافور دو رتی۔ مصری ایک ماشہ پانی میں گھس کر نسوار لیں۔ درد شقیقہ کیلئے تیر بہدف ہے۔

نیز برائے درد شقیقہ مفید ہے۔ اگر درد بائیں جانب ہو۔ تو سبز ناز بو کے پانچ قطرے دائیں نتھنے سے سونگھیں۔ اور اسی طرح بالعکس سونگھنے سے درد جاتا رہتا ہے

نیز فلفل سفید ایک ماشہ باریک پیسکر روغن گائے ۴ ماشہ ملاکر ناک میں ٹپکائیں صداع اور شقیقہ کی تمام اقسام کیلئے مجرّب ہے۔

قطور۔ روغن کنجد سیاہ سوا نو تولہ۔ بیخ بیدانجیر۔ شبّت رومی۔ اصل السوس۔ زنجبیل نمک سنگ۔ بادرنگ ہر ایک سوا تولہ۔ شیرہ بہنگرہ۔ شیر بز یا شیر گاؤمیش ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ سب کو باہم ملاکر نرم آنچ پر پکائیں اور صاف کرکے محفوظ رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت چھ قطرے کان اور ناک میں ٹپکائیں سر کی تمام بیماریوں بالخصوص صداع حار و بارد کیلئے مفید و مجرّب ہے۔

نیز مغز اخروٹ شکر کیساتھ تین دن کھانا درد سر بارد کو دور کرتا ہے۔

نیز شیر گائے جس میں چھوہارے جوش دیئے ہوں۔ شہد خالص ڈال کر تین دن

نوش کرنے سے دردِ نیم سر کافور ہو جاتا ہے۔

ضماد شقیقہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ زعفران۔ مازو ہموزن گھسکر مقامِ درد پر لیپ کریں۔ نیز بادام روغن اور مرزنجوش کا پانی ملاکر استعمال کریں جس سے تخفیف ہوتی ہے

معجون زبید الورد۔ صداع کی ہر قسم اور سر کے بخارات کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔ حکمائے متقدمین کو اس پر کافی اعتماد و ناز تھا۔ اور اپنے تجربات کی بنا پر سونے کے نرخ پر فروخت کیا کرتے تھے۔ اسکی نمایاں خوبی یہ ہے کہ ہر سن اور ہر موسم میں کھا سکتے ہیں۔ سنبل الطیب مصطگی رومی۔ زعفران۔ طباشیر سفید۔ اذخر دارچینی۔ قسط شیریں۔ اسارون۔ غافث۔ تخم کثوث۔ مویز منقی۔ تخم کرفس تخم کاسنی۔ ریوندچینی۔ الائچی کلاں۔ حب بلسان۔ قرنفل۔ عود غرقی تمام ادویہ ہموزن لیکر پیس لیں۔ اور گل سرخ خشک تمام دواؤں کے برابر آمیز کریں۔ اور شہد خالص ادویہ سے دوگنا ملاکر بطریق معروف معجون تیار کریں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

عمل صداع مزمنہ و شقیقہ کیلئے مجرّب و سریع الاثر ہے۔ **یاشمعلونی الّذی نجانا من کلّ کرب عظیم** پہلے اس عمل کو تین بار پڑھیں اور پھر ایک کاغذ پر یاشمعلونی اس طرح لکھیں کہ ح ع ق کے حلقے کھلے رہیں پھر نقش کو لکڑی کی تختی پر رکھیں اور مریض کو کہیں کہ درد کے مقام کو اپنے انگوٹھے اور انگلی کے ساتھ پکڑ رکھے اور عامل مذکورہ کلمات تین مرتبہ پڑھ کر ایک کیل ح کے حلقے میں گاڑ دے۔ اور مریض سے پوچھے کہ درد کا کیا حال ہے۔ پھر اسم مذکورہ تین مرتبہ پڑھ کر دوسری کیل ع کے حلقے میں گاڑ دے۔ اور مریض سے دریافت کرے کہ آرام ہو گیا۔ پھر اسی طرح تیسری کیل ق کے حلقے میں گاڑ دے۔ انشاء اللہ پہلی ہی کیل کے گاڑنے سے تسکین ہو جائیگی۔ اگر کسر رہیگی تو باقی کیلوں کے گاڑنے

سے رفع ہو جائیگی۔ یہ عجیب و غریب عمل ہر قسم کے درد بالخصوص دردِ چشم، دردِ گوش دردِ دنداں کے لئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

دوسری فصل مرض سرسام

یہ ایسی خوفناک بیماری ہے کہ دماغ کے پردوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ عموماً یہ بیماری غلبہ صفرا، خون اور بلغم سے پیدا ہوتی ہے۔ اسکی مہلک قسم وہ ہے جو دماغ کے پچھلے حصّہ میں عارض ہو۔ اور اس مرض کو ہندی میں سنپات کہتے ہیں سرسام صفراوی کی علامات یہ ہیں۔ تپ دائمی اور سر بھاری ہوتا ہے درد سر لازم۔ زبان زردی مائل سیاہ ہوتی ہے۔ اور بوجہ خرابی حواس مریض غضبناک، بدخو ترشرو ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی مریض پر بیہوشی کا عالم طاری ہو جاتا ہے۔

علاج صندل سفید۔ کافور۔ جوانہ۔ عرق گلاب اور سرکہ میں پیس کر سونگھیں اگر مریض کو دواؤں کے استعمال سے افاقہ نہ ہو۔ تو گدّی پر سینگیاں کھچوائیں یا قیفال کا فصد کریں۔ اور خون تین بار لیں تاکہ مریض کو ضعف نہ ہو جائے۔ اگر سرسام میں خون ناک سے جاری ہو۔ اسے بحران کہتے ہیں ہرگز بند نہ کریں کیونکہ یہ صحت کی علامت ہے۔ اگر اعتدال کی حد سے بڑھ جائے۔ تو بند کرنا چاہیئے۔ اور اعتدال کی حد اطبائے حاذق نے آٹھ پہر مقرر کی ہے۔

دیگر آبِ جو۔ شربت انبلی۔ شیرۂ خرفہ۔ آبِ انار شیریں پلانا بہت نافع ہے اگر آب جو سوا چھ تولہ صاف کر کے سکنجبین سادہ تین تولہ ملا کر پلائیں۔ تو نہایت مفید ہے اگر پیاس زیادہ ہو۔ آب کدو ۵ تولہ۔ ۱ ماشہ گھی میں بریان کریں اور خرفہ ۲ تولہ ۴ ماشہ اس میں پیسکر صاف کریں۔ اور طباشیر ۷ ماشہ پیسکر ملا لیں اور مریض کو پلائیں نیز گل بنفشہ کو جوش دیئے ہوئے پانی کیساتھ مریض کے ہاتھ پاؤں دھلائیں

اگر موسم گرما ہو۔ برگ بید انجیر کا فرش بچھا کر مریض کو لٹائیں۔ اور گل سُرخ تازہ۔ کافور۔ صندل سفید۔ عرق گلاب یو تیل میں ڈال کر مریض کو سونگھائیں۔ اگر جاڑے کا موسم ہو۔ معتدل مکان میں سکونت رکھیں۔ اور زبان کی سیاہی کو لعاب اسپغول سے تر کئے ہوئے پارچہ کیساتھ رگڑ کر صاف کریں۔ غذا شوربا کدّو اور پالک وغیرہ مفید ہے۔

سرسام دموی کی علامات یہ ہیں۔ تپ دائمی۔ بیہودہ بکنا۔ آنکھ اور زبان سُرخ ہوتی ہے۔ ہنسی بہت آتی ہے۔ سر کی رگیں اُبھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر علامات غلبہ خون کی نمایاں ہوتی ہیں۔

علاج شربت عناب پلائیں۔ اور صندل سفید۔ آب کشیح (درمنہ ترکی) تین تولہ آب کشنیز تر ۳ تولہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ میں حل کر کے شیشی میں ڈالیں اور سونگھیں۔

سرسام بلغمی کی علامات یہ ہیں۔ تپ نرم دائمی۔ دماغ بیکار اور عقل معطل ہو جاتی ہے۔ گہری نیند اور نسیان طاری ہوتا ہے اور ناک منہ سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس قسم کو یونانی میں لیثرغس کہتے ہیں۔

علاج پیشتر تپ بلغمی کا علاج کریں۔ اور سرسام کی خطرناک علامت مائیۃ بول ہے یعنی بول پانی کی طرح آتا ہے۔ یہ علامت موت پر دلالت کرتی ہے کیونکہ اسمیں تمام مادہ کی توجہ دماغ کی طرف منعطف ہوتی ہے۔

تیسری فصل سدر و دوار

اگر انسان کے کھڑا ہونے کے وقت آنکھوں کے تلے اندھیرا ہو جائے اسکو سدر کہتے ہیں۔ اگر اس کا سر پھرے اور چکرائے اسکو دوار کہتے ہیں۔

اس بیماری کا سبب غلبہ صفرا، خون، بلغم اور بادی ہے۔ اگر صفرا یا خون کی علامات نمایاں ہوں۔ تو سرارو کا فصد کریں اور پنڈلیوں پر سینگیاں کھچوائیں۔ یا

رگ اکحل کا فصد کریں۔ بعد ازاں جوشاندہ خیار شنبر پلائیں۔

نیز صفراوی کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ خشخاش دانہ ایک چھٹانک پانی میں گھوٹ کر کپڑ چھان کر کے گھی میں بریان کریں۔ اور مصری ملا کر نوش کریں۔ نیز صندل سفید۔ کافور۔ اور تازہ ریاحین کا سونگھنا نہایت مفید ہے۔

اگر سدر و دوار غلبۂ بلغم یا بادی سے ہو۔ دار فلفل۔ ہلیلہ زرد ہموزن پیس کر قند سیاہ کہنہ ملا کر گولیاں باندھ لیں اور سات ماشہ نہار منہ کھلائیں۔

دیگر سیاہ دانہ سوا دو تولہ سرکہ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں پھر عورت کے دودھ میں باریک پیس کر سونگھیں۔ اور پلپل پاک کا کھلانا بھی نہایت مفید ہے اور روغن کنجد کے استعمال سے پرہیز کریں۔

چوتھی فصل امراض بادی

یعنی وہ بیماریاں جو غلبۂ بادی سے پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً لقوہ، رعشہ، فالج، تشنج۔ تمدد وغیرہ۔ ہر ایک بیماری کے علامات اور علاج بالتفصیل بیان ہونگے۔ البتہ ابتدائے مرض میں ذیل کے نسخہ جات تجربہ سے تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔

علاج لہسن ۱۱ تولہ ۸ ماشہ باریک پیس لیں اور ہینگ۔ زیرہ سفید۔ نمک سیاہ نمک سنگ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید ہموزن کوٹ چھان کر لہسن مذکور میں آمیز کر لیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔ اور اس کے بعد پوست بید انجیر کھلانا نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ ایک مہینہ تک تمام امراض بادی دور ہو جائینگے۔ اور کرم شکم، درد پشت کیلئے بیحد نافع ہے۔

نیز راتینج (رال سفید)، سہانجنہ۔ مالکنگنی۔ تخم دھتورہ برابر وزن لیکر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ خوراک آدھی رتی جھولہ۔ سنپات ودیگر بادی بلغمی امراض

کے لئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر۔ مالکنگنی ایک رتی۔ تخم دھتورہ۔ کلونجی۔ موصلی سیاہ۔ تخم کونچہ ہر ایک سوا تولہ جوکوب کرکے روغن کنجد ایک پاؤ تین چھٹانک میں خمیر کریں اور شیشی میں ڈال کر بطریق معروف تیل نکالیں اور ہر روز مالش کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ جھولہ اور فالج کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

معجون سیر۔ لہسن صاف کردہ ایک تولہ ۹ ماشہ۔ شیر گاؤ دو سیر پختہ۔ لہسن کو دودھ میں پکائیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے۔ دودھ کو چھان کر شہد خالص آدھ سیر داخل کرکے چمچہ سے ہلائیں تاکہ تمام حل ہو جائے۔ اور معجون تیار کرکے محفوظ رکھیں خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

نیز تمام اعضاؤں کے درد اور تشنج کیلئے مجرّب ہے۔ رسوت کو پانی میں پیسکر مقام درد پر نیمگرم لیپ کریں۔ انشاءاللہ پہلی بار لیپ کرنیسے فائدہ معلوم ہوگا

نیز درخت سرس کا چھلکا کوٹ چھان کر خشک عضو پر باندھنے سے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

نیز انار کے پتّے دھو کر صاف کریں۔ اور زرد چوب خشک (ہلدی) کوٹ چھان کر مذکورہ پتّوں نم دار پر چھڑک کر مقام درد پر باندھ دیں۔

نیز شنگرف ایک رتّی پیسکر روغن کنجد میں حل کرکے دُکھتے مقام پر مالش کریں بادیٔ اعضا اور وردِ ریح کیلئے تیر بہدف ہے۔

دیگر۔ موم سفید چار تولہ آٹھ ماشہ۔ شنگرف رومی سوا تولہ۔ پیشتر موم کو پگلائیں۔ اور اس میں شنگرف رومی باریک پیس کر حل کر لیں۔ اور صاف سُتھرے پارچہ پر لیپ کرکے نیم گرم مقامِ درد پر باندھ دیں۔ یہ نسخہ جملہ بادی اوجاع کے لئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

پانچویں فصل مرض فالج

اِس بیماری کو ہندی میں پکچھا گھات اور ادھرنگ بھی کہتے ہیں۔ اِس مرض میں آدمی کا نصف بدن طول میں بےحس و حرکت ہو جاتا ہے۔ ابتدا میں تین دن تک یہ بیماری خطرناک ہوتی ہے۔

علاج نمک سیاہ گیارہ ماشہ باریک پیسکر شہد میں ملائیں اور نیم گرم پانی کیساتھ تین دن متواتر حُقنہ کریں اور ایک ہفتہ تک ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔ اور پانی کی بجائے ماءالعسل پلائیں۔

نسخہ ماءالعسل۔ شہد خالص ایک حصّہ۔ پانی دو حصّہ میں جوش دیں حتّٰی کہ دو حصّہ پانی رہ جائے۔ اسے بوتل یا کسی صاف برتن میں محفوظ رکھیں اور مریض کو پلائیں

نسخہ دیگر منقول از کتاب یوسفی۔ شہد ایک جزو کو پانی دس جزو میں خوب جوش دیں حتّٰی کہ سات جز باقی رہے۔ نیمگرم تین دن تک متواتر بیمار کو پلاتے رہیں اگر پیاس شدّت سے ہو کہ بغیر پانی کے فرو نہ ہو سکے۔ تو اِسی نسخہ کو استعمال کریں۔ اور تین دن کے بعد ماءالاصول پلائیں

نسخہ ماءالاصول۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ کبر پوست بیخ اذخر ہر ایک سات ماشہ پانی اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ میں جوش دیں۔ حتّٰی کہ نصف رہ جائے۔ کپڑا سے چھان کر اس میں شہد خالص بارہ تولہ ملا کر مریض کو پلائیں۔

غذا۔ کبوتر کا گوشت گھی اور مصالح میں بھون کر تناول فرمائیں اور نمک باریک پیسکر گھی ملا کر دو تین مرتبہ دن میں بدن کو مالش کریں۔

دیگر۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ تخم کرفس۔ برنگ کابلی۔ نمک سنگ۔ دیودار پوست ہلیلہ زرد ہر ایک تین تولہ نہ ماشہ۔ زنجبیل ایک پاؤ ڈیرھ چھٹانک۔ بدھارا

گیارہ تولہ ۹ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر قند سیاہ کہنہ ہموزن دواؤں کے ملاکر بقدر ایک تولہ غلولے باندھ لیں۔ اور ایک غلولہ ہر روز علی الصباح نیمگرم پانی کیساتھ چالیس دن تک کھلائیں۔ فالج اور لقوہ کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

نیز کبوتر کی خشک بیخال (بیٹیں)، باریک پیسکر دُگنی شکر ملاکر سفوف بنائیں اور سات ماشہ نیم گرم پانی کیساتھ دو ہفتہ تک کھلائیں۔ مفید ہے۔

دیگر ۔ زنجبیل ۔ فلفل گرد ۔ زیرہ سیاہ ۔ تخ (سلیخہ) برابر وزن کوٹ چھان کر شہد خالص ہموزن ملاکر معجون تیار کریں اور سات ماشہ پانی نیمگرم کیساتھ کھلائیں یہ معجون فالج ۔ لقوہ ۔ مرگی ۔ نسیان اور تمام بادی امراض کیلئے مفید و مجرّب ہے۔ ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

چھٹی فصل مرض سکتہ

یہ ایک قسم کی خوفناک بیماری ہے۔ کہ انسان کے تمام اعضا کی حس و حرکت سوائے سانس کے باطل کر دیتی ہے۔ اسکی بدترین علامت یہ ہے۔ کہ مریض کے گلے میں خرخرہ پیدا ہو جائے۔ اگر منہ سے جھاگ نکلے۔ تو لاعلاج ہے۔ اور کبھی مریض کے سانس کا آنا جانا معلوم نہیں ہوتا۔ اور مسکوت مانند مردہ کے پڑا رہتا ہے سکتہ والے اور میّت میں فرق یہ ہے ؎

گر عکس تو ہنگام نظر افگندن ——— در دیدہ او دیدہ شود زندہ شود

اگر تیرا عکس مریض کی آنکھوں میں دیکھتے وقت نظر آئے تو مریض زندہ ہے۔ ورنہ مُردہ سمجھو

کابوس اس بیماری کا مقدمہ ہے۔ کیونکہ سکتہ ہونے سے پیشتر ہاتھ پاؤں کو سردی محسوس ہوا کرتی ہے۔ سخت درد سر اور سر چکراتا ہے۔ آنکھوں کے تلے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور نیند میں دانت باہم گھستے ہیں۔

حکماء نے لکھا ہے کہ سکتہ والے کو ۷۲ ساعت یعنی تین دن رات دفن نہ کریں۔ اور علاج کریں کیونکہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس میعاد کے بعد مریض خودبخود ہوشیار وتندرست وتوانا ہوجاتا ہے۔

دموی سکتہ کی علامات یہ ہیں چہرہ سُرخ اور پیشانی کی رگیں اُبھری ہوئی نظر آتی ہیں۔ سانس متغیر ہوتا ہے چھینک بالکل نہیں آتی۔ اور مریض سوئے ہوئے آدمی کی طرح پڑا رہتا ہے۔ اور مریض کی حالت بعینہ پھانسی والے آدمی کیطرح ہوتی ہے

علاج قیفال کا فصد دونوں ہاتھ سے کریں۔ اور پنڈلیوں پر سینگیاں کھچوائیں دراں حالیکہ مریض کے ناک اور سر کو زور سے پکڑ رکھیں اور بازوؤں کو مضبوط باندھ دیں افاقہ کے بعد مغز خیار شنبر ساڑھے تین تولہ املی کے پانی میں حل کریں اور صاف کرکے نیمگرم پلائیں۔ اور تقویتِ دماغ کیلئے صندل سفید عرق گلاب میں پیس کر سُونگھائیں۔

بلغمی سکتہ کی علامات یہ ہیں۔ چہرہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ ناک اور مُنہ سے جھاگ والی رطوبت نکلتی ہے۔

علاج بیہوشی میں چھینک آور دوائیں دیں مثلاً نک چھکنی۔ تمباکو۔ زنجبیل کُندش (زیخ گاذراں) کائیپھل بقدر ضرورت لیکر باریک پیس لیں۔ اور نلکی کے ذریعہ سے ناک میں پھُونک دیں اگر مسکوت کسی طریقہ سے ہشیار نہ ہو۔ تو سر کے بال مُنڈا دیں اور کوزہ گرم کرکے اس کے سر پر رکھیں تاکہ خلط اسکی ناک سے تحلیل ہوجائے۔ اور مریض ہوشیار ہوجائے۔ افاقہ کے بعد تریاق اربعہ یا لبوب کبیر کھلائیں۔

ساتویں فصل مرض لقوہ

یہ ایک موذی مرض ہے کہ انسان کا چہرہ۔ مُنہ ٹیڑھا اور کشیدہ ہوجاتا ہے۔ نیز ایک طرف کی آنکھ اسقدر کھچ جاتی ہے۔ کہ مریض چراغ کو بُجھا نہیں سکتا۔ اور

تجربہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اِس بیماری کی خطرناک مُدّت تین دن ہے۔

علاج جو دوائیں امراض بادی اور فالج کے بیان میں ذکر کی گئی ہیں۔ اِس بیماری کیلئے بیحد مفید ہیں۔ نیز عاقرقرحا۔ قسط۔ خردل ہر ایک سوا تولہ مصطگی رومی چار ماشہ۔ شہد خالص پاؤ بھر میں ملاکر غرغرے کریں۔ اور گائے کا تازہ مکھن شکر ملاکر بقدر برداشت مریض کو نہار منہ کھلائیں۔

دیگر چوب میدہ۔ ہالوں۔ زردچوب ہر ایک ایک تولہ۔ آرد نخود ۳ تولہ روغن کنجد ۶ تولہ۔ سب کو باہم ملاکر نرم آنچ پر پلٹس بنائیں اور پوٹلی میں ڈال کر سینک دیں اور نیم گرم باندھ دیں۔

نیز روغن جوز ہندی۔ روغن دہتورہ کیساتھ ملاکر رخسارہ پر ملیں۔ اور رخسارہ کو روغن بادام سے چرب رکھیں۔ مریض حس و حرکت نہ کرے اور نہ ہی کوئی چیز مُنہ میں چبائے۔ اور لہسن۔ ہینگ ہموزن پانی میں پیس کر مریض کو سُونگھائیں۔

آٹھویں فصل مرض سُبات

یہ ایسی خوفناک بیماری ہے کہ انسان کو اسقدر گہری نیند آتی ہے اگر اُس کے پاس زور سے چلّائیں۔ تب جاکر اُسکی آنکھ کُھلتی ہے۔ اور پھر سو جاتا ہے۔

علاج فلفل گرد باریک پیسکر ناک میں پھونکیں۔ اور نک چھکنی۔ تخم کٹائی پانی میں باریک پیسکر ناک میں ٹپکائیں تاکہ چھینک آجائے۔ اور دونوں پنڈلیوں کو باندھ دیں۔ اگر اس تدبیر سے افاقہ نہ ہو۔ تو شحم حنظل پاؤنے چار تولہ۔ خردل۔ میتھی ہر ایک دو تولہ مناسب مقدار پانی میں جوش دیں۔ اور پارچہ سے چھان کر حقنہ کریں تاکہ سر سے بخارات تحلیل ہو جائیں۔ اور ادھر نگ کی دوائیں اس بیماری کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

نویں فصل مرض کابوس

اِس بیماری کو ہندی میں اٹھیارہ کہتے ہیں۔ اس کے پیدا ہونے کا سبب بلغمی، سوداوی اخلاط ہیں۔ علامت یہ ہے۔ کہ مریض نیند میں خیال کرتا ہے کہ کوئی چیز بھاری اس کے سینہ پر پڑی ہے اور اس کو دبا رہی ہے۔ اور وہ گھبرا کر بڑبڑاتا ہے۔ اور حس و حرکت نہیں کر سکتا۔ نیز یہ مرض صرع اور سکتہ کا مقدمہ ہے۔

علاج اگر غلبۂ خون کی علامات ہوں۔ قیفال کا فصد کریں۔ اگر غلبۂ بلغم کی علامات ہوں تو نمک سنگ دو ماشہ۔ جوز السرو دو ماشہ گرم پانی کیساتھ کھلائیں تاکہ بذریعہ قے بلغم خارج ہو جائے۔ پھر تربد سفید ایک تولہ کوٹ چھان کر شہد خالص ایک تولہ ملا کر نہار مُنہ نیم گرم پانی کیساتھ کھلائیں۔ اور مصطگی رومی چار ماشہ ہر روز متواتر بیمار کو کھلائیں۔ کابوس اور معدہ کے جملہ امراض کیلئے بینظیر چیز ہے۔

دیگر ۔ گلشکر چار تولہ۔ مصطگی رومی۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ ہر ایک دو تولہ تربد سفید سات ماشہ۔ زنجبیل سوا تولہ۔ دارچینی چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن گائے میں چرب کریں اور شہد خالص ہموزن ملا کر معجون بنائیں خوراک ایک تولہ نو ماشہ۔ اگر ان دواؤں سے افاقہ نہ ہو۔ تو مرگی کا علاج کریں۔

حبّ الشفا کی ایک گولی سوتے وقت نیم گرم پانی کیساتھ نگل جائیں بہترین دوا ہے۔ اور ردّی غذا مثلاً لہسن، پیاز، باقلا، لوبیا، نخود سے پرہیز کریں اور رات کو سیر ہو کر کھانا چاہیئے

دسویں فصل مرض صرع (مرگی)

مرگی اگر غلبۂ خون سے ہو۔ سرارو کا فصد کریں اور دونوں پنڈلیوں پر سینگیاں کھچوائیں یا رگ تستا لنگ (صافن) کا فصد کریں اگر کوئی اور خلط ہو تو منضج دیکر

مطابق خلط کے جلّاب دیں۔ اور حبّ الشفا کی ایک گولی جوان کو اور بچے کو عمر و موسم کے موافق رات کو کھلائیں مرگی کی جملہ اقسام کیلئے مفید و مجرّب ہے۔

دیگر۔ مغز تخم قہوہ۔ زعفران۔ مصری ہموزن پانی میں پیس کر مرگی کے دَورے کے وقت دونوں نتھنوں میں تین قطرے ٹپکائیں۔

نیز مغز خستہ قہوہ نیم عدد۔ فلفل گرد ایک عدد پانی میں گھسکر ناک کے ایک سوراخ میں زور سے پھونک دیں تاکہ دماغ تک پہنچ جائے۔ اور ہیرا ہینگ (اعلیٰ قسم کی ہینگ) پانی میں پیسکر تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

دیگر آک کے درخت کا ٹڈّا جو ایک سبز و زرد رنگ کا پردار جانور ہوتا ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ اچھلتا اور اڑتا پھرتا ہے۔ ایک عدد سایہ میں خشک کر کے اس کے ہموزن سیاہ مرچ ملا کر ہر دو کو خوب باریک پیسکر نسوار تیار کریں۔ اور مرگی کے دَورے کے وقت نلکی میں ڈال کر دونوں نتھنوں میں پھونکدے اکسیر ہے

نیز نیچ داگر ترکی) باریک پیس کر شیرۂ برہمی میں اکیس مرتبہ تسقیہ[1] دیں اور شہد خالص میں آمیزش کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک سات ماشہ سے دس ماشہ تک یہ بےنظیر دوا ہے۔ لیکن کم از کم دو ماہ تک مریض کو کھلائیں۔ غذا دودھ چاول۔

نیز عاقرقرحا۔ اسطوخودوس۔ بسفائج ہموزن کوٹ چھان کر مویز منقی سے خمیر کر کے محفوظ رکھیں اور ایک تولہ دَورے سے پہلے کھلائیں۔ انشاءاللہ اس ہفتہ میں عود نہ کریگی۔ اور صرف تیل سیاہ سرسوں کا ہاتھ پاؤں پر ملنا اور نسوار لینا بھی مفید ہے

اگر مرگی میں ہاتھ پاؤں شدّت سے جنبش و حرکت کریں۔ تو دَورے کے وقت اعضا مضبوط باندھ دیں۔ تاکہ بخارات دماغ کو نہ چڑھ جائیں۔ اور خاص عضو کو داغ دیں تاکہ تمام مادہ سر سے خارج ہو جائے۔ کرفس اور سیاہ مرچ سے پرہیز کریں نیز تاریکی

---

[1] تسقیہ سے مراد یہ ہے کہ کسی خشک چیز کو کسی رقیق چیز میں کئی بار بھگو کر سایہ میں خشک کیا جائے۔ (مترجم)

جاری پانی۔ چکّی کی گردش اور بلند گھاٹی یا ٹیلے پر چڑھنے اور دیکھنے سے اجتناب کریں
عمل صرع کیلئے مجرّب و سریع التاثیر ہے۔ مرگی کے دَورے کے وقت مریض
کے کان میں یہ عمل کہدیں۔ الٰہی بطفیل حضرت شیخ معروف کرخیؒ مرگی ایں شخص رفع شود

گیارہویں فصل مرض رعشہ

اِس بیماری میں انسان کے اعضا مثلاً سر اور ہاتھ کانپتے رہتے ہیں اِس کے پیدا ہونے کا سبب غلبۂ بلغم خشکی، کثرت سے شراب نوشی یا کثرت مجامعت ہے اگر مریض کی عمر چالیس سال سے زیادہ ہو۔ تو مشکل سے صحت یاب ہوسکتا ہے

علاج اگر غلبۂ سردی یا رطوبت ہو۔ مناسب طبیعت جُلّاب دیں اور اس مرض میں حب الرعشہ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نسخہ حبّ الرعشہ۔ صبر سقوطری پونے چار تولہ شحم حنظل گیارہ ماشہ جند بیدستر دو ماشہ مقل ارزق چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں باندھ لیں اور دو گولیاں علی الصباح نیمگرم پانی کیساتھ کھلائیں۔ نیز حب الشفا اور معجون حافظ الصحت کھلانا بہت آزمودہ ہے۔

دیگر۔ برگ گل داؤدی۔ برگ سویہ ہر ایک سوا تولہ۔ اسپند سوا دو تولہ تخم دھتورہ سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر بقدر جنگلی بیر گولیاں بنائیں اور ہر روز دو گولیاں کھلائیں۔

اگر رعشہ غلبۂ یبوست سے ہو۔ یا مباشرت کے بعد پیدا ہو۔ تو مرطبات اور مقویات کا استعمال کرائیں۔ اور مومیائی خالص بقدر دانہ چنا روغن گلے چہار ماشہ میں آمیز کرکے مریض کو کھلائیں۔

اگر رعشہ شراب نوشی یا مُسکرات کے کھانے کے بعد واقعہ ہو۔ تو اُس کا علاج امراضِ شراب نوشی کی فصل میں بیان کیا جائیگا۔

بارہویں فصل مرض مالیخولیا

مالیخولیا کو یونانی میں خلط سیاہ کہتے ہیں۔ اِس وجہ سے اس بیماری والا فکر و غم اور وحشت میں مبتلا رہتا ہے۔ لوگوں سے بھاگتا ہے۔ تنہائی۔ گوشہ نشینی اور خلوت کو دوست رکھتا ہے۔

علاج قیفال کا فصد کریں۔ تنقیہ اور اخراج سودا کے بعد معتدل دوائیں استعمال کرائیں۔ اور سرد مزاج والوں کو عود۔ عنبر اور کستوری کھلائیں اور گرم مزاج والوں کو صندل سفید۔ کافور عرق گلاب میں حل کر کے سُونگھائیں اور شربت خشخاش دو تولہ عرق گلاب ملا کر پلانا نہایت مفید و مجرّب ہے۔ نیز مغز سرِ گوسپند میدہ کی روٹی کیساتھ ناشتا کریں۔ اور حریرہ خشخاش اس مرض کیلئے اکسیر ہے۔

نسخہ حریرہ خشخاش خشخاش دانہ۔ شکر ہر ایک سوا دو تولہ۔ پانی ایک پاؤ اڑھائی چھٹانک میں گھوٹ چھان کر جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ شام کو نیم گرم نوش کریں اور ہوا سے محفوظ رہیں۔ نیز حبّ الشفا کی ایک گولی روزانہ کھائیں

دیگر کتھ۔ اسگند ناگوری۔ نمک سنگ۔ اجمود۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ زنجبیل پلپل دراز۔ مرچ سیاہ۔ اسپند سوختنی ہر ایک سوا تولہ ریج سب ادویہ کے برابر کوٹ چھان کر شیرۂ برہمی میں سات بار تسقیہ دیں۔ اور روغن گائے و شہد خالص ہموزن آمیزش کر کے معجون تیار کریں۔ خوراک سات ماشہ

نیز خرگوش کا جگر روغن گائے میں بُھون کر چند روز کھلائیں اور اُسی روغن سے سر کو مالش کریں۔ خرگوش کے کان اور گردن کا گوشت ایک ہفتہ تک کھلانا نہایت مفید ہے۔

نیز کتھ۔ پلپل دراز۔ مرچ سیاہ۔ انگوزہ۔ نمک سنگ۔ تج۔ مالکنگنی برشف

تخم سرس - تخم کرنج سب ہموزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں - اور تازہ پانی کیساتھ بقدر تین ماشہ پھانک لیا کریں - انشاءاللہ افاقہ ہوگا -

نیز گائے کے بول کے چند قطرے آنکھ میں ڈالنے مفید ہیں اور جھاؤ یا جواہان کا تیل سر اور بدن پر ملنا اور نسوار لینا نہایت مفید و مجرب ہے -

تیرہویں فصل مرض سہر

اس مرض میں بیداری اور بیخوابی بسبب یبوست دماغ کے حد اعتدال سے بڑھ جاتی ہے -

علاج حب الشفا کا کھلانا نہایت مفید ہے - اور سلیخہ (دیخ) افیون - زعفران ہر ایک دو ماشہ باریک پیس لیں اور روغن گل ملا کر سونے سے پہلے ناک کے نتھنوں میں ٹپکائیں - اور حریرہ خشخاش کا کھلانا بہت نافع ہے -

قرص مثلث - زعفران - افیون - مرکی - بزرالبنج (بھنگ کے بیج) پوست بیخ تفاح ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر دھنیا کے تازہ پانی یا کاہو کے پانی میں گوندکر قرص بنائیں - اور سایہ میں سوکھا لیں اور بوقت ضرورت دھنیا کے پانی میں حل کر کے ماتھے پر لیپ کریں - سُہر اور نیم سر کی درد کیلئے مجرب ہے

چودہویں فصل مرض نسیان

اس بیماری کے پیدا ہونے کا سبب غلبہ بلغم ہے - علامت یہ ہے - کہ آدمی مجلس میں جو بات سُنے - بھول جائے -

علاج کُندر بغدادی - شکر سفید ہر ایک پانچ ماشہ کوٹ چھان کر صُبح کو پانی کیساتھ روزانہ کھلائیں - اور فلفل سیاہ - فلفل سفید - کُندر مصری ہر ایک

سات تولہ چھ ماشہ باریک پیسکر سفوف تیار کریں اور ہر روز پانچ ماشہ پانی کیساتھ نہار مُنہ کھلائیں۔ نیز نچ کو شیرۂ برہمی میں چالیس مرتبہ تنقیہ دیں۔ اور باریک پیسکر سات ماشہ پانی کیساتھ نہار مُنہ تناول کریں۔

دیگر۔ روغن مالکنگنی برگِ پان پر لگائیں۔ اور سیماب آدھی رتی سے ایک رتی تک برگِ مذکور پر ڈالکر اسقدر ملیں کہ پارہ جذب ہو جائے۔ پھر اس پان کو چبائیں اسی ترکیب سے چند دن پان کھانے سے نسیان دُور ہو جاتا ہے۔

پندرہویں فصل مرض زکام و نزلہ

زکام اور نزلہ میں فرق یہ ہے۔ کہ جو فضلہ ناک کے راستہ سے بہے۔ زکام ہے۔ اگر فضلہ حلق کی راہ سے جاری ہو اُسے نزلہ کہتے ہیں۔

علاج ابتدا میں تین چار دن تک ترش اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں کیونکہ اس کے بگاڑ سے دوسری مرض کے آغاز کا اندیشہ ہے۔ غذا قیمہ۔ شوربا چوزہ مرغ اور پانی کم نوش کریں خاص کر رات کو۔ اور سر کو ٹھنڈی ہوا سے محفوظ اور گرم رکھیں اور تیسرے روز رات کو سوتے کے وقت گرم پانی بطور قہوہ پئیں اور سوتے وقت اپنے آپ کو عمدہ گرم کپڑوں سے ڈھانپ لیں۔ تاکہ خوب پسینہ آجائے۔ اور روغن کنجد نیم گرم ہتھیلی پر مل کر سُونگھیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

زکام حار کی علامت یہ ہے۔ کہ مواد رقیق اور پتلا ہوتا ہے۔ اور جلتا نکلتا ہے

علاج شربت نیلوفر دو تولہ شربت خشخاش چھ ماشہ پانی ساڑھے تین تولہ یا عرق گلاب میں حل کر کے نوش کریں۔ یا دانہ خشخاش ڈیڑھ تولہ پیسکر شکر ساڑھے تین تولہ کے قوام میں ملا کر کھلائیں۔ اگر آبِ خیارین یا آبِ کدو چھ تولہ مصری سے شیریں کر کے نوش کریں۔ تو نہایت مفید ہے۔ غذا مونگ و جو مقشر خوب ہے۔

اگر زکام غلبہ سردی سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ مادہ غلیظ اور دشواری سے نکلتا ہے۔ اور بدن بھاری ہوتا ہے۔

علاج صاف کپڑا کو گرم کر کے سر پر رکھیں تاکہ اُس کی گرمی دماغ تک پہنچے اور ارزق (چینا) سبوس گندم۔ نمک کو پوٹلی میں رکھ کر گرم کر کے سر کو سینک دیں اگر شونیز (کلونجی) سرکہ میں بھگو کر گرم کریں اور پوٹلی بنا کر سونگھیں تو نہایت مفید ہے اور کائنپھل باریک پیسکر قدرے ناک میں چڑھائیں مجرّب ہے۔

دیگر شربت زوفا دو تولہ شربت خشخاش دو تولہ پانی یا عرق گلاب چار تولہ میں حل کر کے نوش کریں۔ نیز بھنگرہ نہ ماشہ پیسکر گائے کے دہی میں ملا کر تناول کریں۔ زکام مزمنہ وکہنہ کیلئے بہترین دوا ہے۔

نیز زنجبیل۔ گل دھاوا۔ کوکنار ہر ایک ایک تولہ پانی اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ میں خوب جوش دیں حتیٰ کہ چوتھا حصّہ پانی رہ جائے۔ رات کو سوتے وقت مانند قہوہ تین رات متواتر پلائیں۔ زکام اور نزلہ کیلئے مفید و مجرّب ہے۔

نیز زنجبیل۔ فلفل سیاہ فلفل سفید۔ چرچٹہ۔ ترہ تیزک۔ تالیس پتر۔ زیرہ سیاہ حلتیت تمام ادویہ ہموزن پیس لیں اور خوشبو کیلئے قدرے تج۔ پترج۔ الائچی خورد کوٹ چھان کر ملالیں۔ اور جملہ ادویہ کے دوچند قند سیاہ آمیزش کر کے محفوظ رکھیں خوراک سات ماشہ۔ یہ نسخہ زکام و نزلہ کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔

نیز سکھرن کھانا نزلہ کیلئے مفید ہے۔ اور ہر رات کو سونے کے وقت اسطوخودوس سات ماشہ سے ایک تولہ پانچ ماشہ تک ہمیشہ کھانا نزلہ۔ زکام رمد اور ضعف بصر کیلئے اکسیر ہے مصنّفِ تذکرہ داؤدی نے اسکی بہت تعریف لکھی ہے

نیز زنجبیل۔ کٹھ۔ پلپل دراز۔ پلپل گرد روغن گائے یا روغن کنجد میں پکا کر صاف کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ بےنظیر دوا ہے۔

سولہویں فصل مرض خراز

اس بیماری میں انسان کے سر اور چہرہ پر ... مچھلی کی طرح چھلکے نمودار ہو جاتے ہیں۔ عوام النّاس اس کو وفا کہتے ہیں۔

علاج لوہے کا برادہ، نمک سنگ۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ زاک ہموزن لیکر گلو کے پانی میں دو ہفتہ تک بھگو رکھیں پھر سر اور چہرہ کو دھوئیں خراز کیلئے مفید ہے اور بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

دیگر۔ گائے کی بچھڑی کے بول کیساتھ سر کو دھوئیں۔ اور زنگ ہڑ بڑ کے پانی سے دھونا بھی نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز روغن سرشف (سرسوں کا تیل) اور گائے کا تلخہ (پتّا) باہم ملا کر جوش دیں اور ٹھنڈا کر کے سر میں ڈالیں اور ایک پہر کے بعد سر کو دھو ڈالیں۔

ستارہویں فصل مرض سعفہ (گنج)

یہ ایسی موذی مرض ہے۔ کہ سر اور چہرے پر کھرنڈ نمودار ہو جاتے ہیں۔ اور اُن سے سُرخ ریم (ریپ) رقیق اور خشک بہتی رہتی ہے۔

علاج پیشانی کی رگ اور قیفال کا فصد کریں۔ یا سینگیاں کھچوائیں اگر موسم خوشگوار ہو۔ تو جونکیں لگوائیں یا جُلّاب دیں تاکہ مادہ خارج ہو جائے۔ اور زاک۔ اُشنہ سرکہ میں ملا کر سر پر لیپ کریں۔ نہایت مفید ہے۔

دیگر۔ کمیلہ۔ برگ حنا۔ مردار سنگ۔ پوست آنار۔ مازو ہر ایک گیارہ ماشہ سب کو باریک سُرمہ کی طرح پیس لیں۔ اور موم سفید ڈیڑھ تولہ۔ روغن تلخ اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سرکہ سوا آٹھ تولہ باہم آمیز کر کے مرہم تیار کریں اور سر پر لگائیں۔

دیگر۔ کمیلہ ایک تولہ۔ سہاگہ چھ ماشہ باریک پیسکر روغن تلخ میں ملاکر سر پر مالش کریں اور پُرانی جُوتی کا چمڑا جلا ہوا روغن تلخ میں ملاکر سر پر لگائیں مفید ہے۔
نیز گائے کے تازہ گوبر کو پیاز عنصلی کے پانی کیساتھ حل کرکے سر پر لیپ کریں۔ مصنّف تذکرہ داؤدی نے اس ضماد کو سعفہ اور بال خورہ کیلئے مجرّب لکھا ہے۔

اٹھارہویں فصل مرض داء الثعلب

داء الثعلب (بالچر) داء الحیہ (بال خورہ) یعنی سر اور داڑھی سے بال خود بخود جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری اکثر داڑھی کے بالوں پر ہاتھ صاف کرتی ہے۔ اور سر میں کم واقعہ ہوتی ہے۔ اس کے پیدا ہونے کا سبب وہ رطوبت فاسدہ ہے جو محرق ہو کر بالوں کی جڑ کو کمزور کر دیتی ہے۔ اور بال جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں اگر بالچر غلبۂ خون سے ہو۔ علامت یہ ہے کہ جہاں بالچر واقعہ ہو۔ اس جگہ کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ اگر غلبۂ بلغم سے ہو۔ تو رنگ سفید ہوتا ہے اگر سودا سے ہو۔ رنگ سیاہ ہوتا ہے
علاج قیفال کا فصد کریں۔ اور ٹھوری کے نیچے سینگیاں کھچوائیں۔ اور اس جگہ ایک ماہ میں تین بار پچھنے متواتر لگوائیں۔ اور گدھی کا دودھ لیموں کے پانی کیساتھ ملاکر مالش کریں۔ یا قند سیاہ۔ لہسن ہموزن کوٹ کر لیپ کریں یا چھوہارہ شہد میں پیسکر لیپ کریں اگر بالچر غلبۂ بلغم سے عارض ہو۔ تخم حنظل ڈیڑھ ماشہ۔ کتیرا سات ماشہ پانی میں پیسکر شیر گرم نوش کریں۔ اور تین ہفتہ تک یہ دوائی پلائیں لیکن ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ دوائی کھانے کے بعد بالچر کے مقام کو کپڑے سے خوب ملیں حتیٰ کہ سُرخ ہو جائے اگر پیاز کے دو ٹکڑے کرکے مقامِ بالچر پر ملیں تو نہایت مفید ہے۔
دیگر۔ پچھنے لگانے کے بعد چُوہے کی مینگنیاں روغن کنجد میں مرہم بناکر لیپ کریں اور چڑیا سیاہ یا زنبور سیاہ (کالی بھڑ) ایک عدد لیکر روغن کنجد میں اس قدر

بریاں کریں کہ جل جائے۔ پھر روغن کو صاف کرکے ہر روز مالش کریں۔ ہر قسم کے بالچر کیلئے مفید و آزمودہ ہے۔ اگر عضو ماؤف پر پچھنے لگا کر یا چاک دشتی کیساتھ چھیل کر گوگل پانی میں باریک پیس کر لیپ کریں تو نہایت مفید ہے۔

نیز ہاتھی دانت برتن میں رکھ کر سرپوش دے کر جلائیں۔ اور اسکی راکھ بھینس کے گھی میں ملا کر لیپ کریں۔ بالچر کے لئے بےنظیر ہے۔ اگر دیوچہ (جونک) کو روغن کنجد میں جلا کر اور صاف کرکے لیپ کریں۔ مجرّب ہے۔

نیز پیشتر مقامِ بالچر کو سخت کپڑے یا جنگلی اوپلہ کیساتھ چھیلیں حتیّٰ کہ سُرخ ہو جائے۔ پھر سُرمہ سیاہ دو تین روز لگائیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

نیز بیخالِ مگس (مکھی کی بیٹ) ہمیرا بھینس کے دودھ میں ملا کر تین دن لیپ کریں اور دوا کو ہاتھ سے صاف کرکے گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اور پیاز عنصلی کو چھری سے تراش کر یا ورق ورق کرکے دھاگے پر سکھالیں اور باریک پیسکر شہد خالص میں حل کرکے لیپ کریں۔ اگر گُلِ کے تازہ پھول ہاتھ سے ملکر عضو ماؤف پر ملیں تو مفید ہیں۔

انیسویں فصل انتشار الشعر

اِس بیماری میں انسان کے تمام سر اور داڑھی کے بال پراگندہ ہو جاتے ہیں اس کے پیدا ہونے کا سبب یبوستِ جلد اور تنگیٔ مسام ہے۔

علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ قیفال کا فصد کریں۔ اور آملہ۔ ہلیلہ سیاہ کے پانی کیساتھ سر اور داڑھی کو دھوئیں۔ اور لادن کو روغن کنجد میں حل کرکے مالش کریں اور چوب کنیر سفید پاؤنے چار تولہ پانی میں گھِسکر پانی پاؤنے انیس تولہ۔ روغن کنجد سوا تین تولہ میں خوب جوش دیں حتیٰ کہ پانی خشک ہو جائے۔ روغن کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔ اور ہر رات بالوں پر لگائیں۔ بال جھڑ کیلئے نہایت مفید ہے

نیبز چرونجی۔ بیتھی۔ کتھ۔ نمک سنگ۔ گل قہوہ۔ تخم نیلوفر ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ شہد خالص تین تولہ۔ ان دواؤں کو پانی میں پیسکر اور شہد ملا کر لیپ کریں جب خشک ہوجائے دھو ڈالیں۔ اگر روغن گل نمک سانبر کیساتھ ملا کر مالش کریں تو نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

بیسویں فصل تشقق الشعر (بالوں کا پھٹ جانا)

اس بیماری کے پیدا ہونے کا سبب غلبۂ یبوست ہے۔

علاج بیخ سوسن۔ کنجد سیاہ۔ گل نیلوفر۔ ناگ کیسر سب کو پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں۔ اور بھنگرہ۔ آملہ۔ ہلیلہ زرد۔ برادۂ آہن۔ بیخ نیل۔ زاک (کاہی) سرکہ ہندی میں پیس کر سر پر لیپ کریں۔ مفید ہے۔

دیگر عورتوں کے چھوٹے بال جو اُگتے ہی جھڑ جاتے ہیں ان کے لئے یہ بےنظیر دوا ہے۔ نمک۔ روغن گل میں حل کر کے چند روز سر پر مالش کریں۔

اکیسویں فصل افراط جعودت مُو

اس بیماری میں بال ایک دوسرے کیساتھ گیسوؤں کی طرح گتھم گتھا ہوجاتے ہیں۔

علاج مغز بیل۔ قند سیاہ ہموزن پانی میں گھس کر سر پر ملیں آسانی سے بال کُشادہ ہوجائیں گے۔ اگر لعاب اسپغول۔ روغن بادام میں ملا کر سر پر ملیں تو نہایت مفید ہے

بائیسویں فصل انبات الشعر

اگر انسان کے سر اور داڑھی وغیرہ کے بال اُگتے نہ ہوں تو ذیل کی دوا مفید ہیں

علاج روغن بادام سے سر اور داڑھی کو ہمیشہ چرب رکھیں اور بیضۂ مرغ

نیم برشت کی زردی لیکر جس مقام پر بال نہ اُگتے ہوں اُسترہ سے صاف کر کے خُوب ملیں انشاءاللہ بال نکلیں گے۔

دیگر۔ روغن بیضہ پاؤنے چار تولہ۔ نکس خشک ساڑھے تین ماشہ۔ آملہ خشک پاؤنے چار تولہ۔ سب کو نرم آنچ پر پکائیں۔ حتّٰی کہ پانی خشک ہو جائے صاف کر کے محفوظ رکھیں اور ہر روز دو تین مرتبہ مالش کریں۔ نیز گرھل کے تازہ پھولوں کا ملنا اکسیر ہے

تیئسویں فصل طُول شعر (درازیٔ مُو)

علاج آملہ۔ کتّول۔ نارجیل ہموزن پیسکر بھینس کے دودھ میں حل کر کے لیپ کریں اور دو پہر رہنے دیں پھر آب آملہ کیساتھ دھوئیں۔ بالوں کے اکثر امراض کے لئے مفید ہے۔ اگر کتھ روغن کنجد میں گھسکر سر اور داڑھی پر ملیں تو خارش ہو کیلئے مجرّب ہے

چوبیسویں فصل خضاب

نسخہ خضاب۔ وسمہ پندرہ تولہ باریک پیس کر روغن گل میں چرب کر کے نیم گرم پانی کیساتھ خمیر کریں اور رات کو لگائیں اور اس پر بیدانجیر کے پتے باندھ کر سو رہیں۔ علی الصباح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

دیگر۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ بیخ نیل۔ پوست آملہ۔ بھنگرہ۔ برادہ آہن ہموزن پیسکر بکری کے بول کیساتھ خمیر کر کے سر اور داڑھی پر لگا دیں اور صُبح دھو ڈالیں۔

پچیسویں فصل قمل (جُوئیں)

علاج۔ سیماب کو روغن کنجد اور جنگلی اوپلے کی راکھ میں اسقدر ملیں کہ جذب ہو جائے پھر سر اور بدن پر ملیں جُوئیں مر جائیں گی اگر چاندنی رات بھر میں کنگھی کریں جُوئیں مر جاتی ہیں

دوسرا باب آنکھ کے امراض

پہلی فصل (رمد آنکھ آنا)

درد چشم اگر غلبہ خون سے ہو۔ آنکھ میں درد ہوتا ہے۔ سوزش ۔ سرخی چشم اور آنکھ بھاری معلوم ہوتی ہے۔

علاج دونوں ہاتھ سے قیفال کا فصد کریں۔ اگر کوئی رکاوٹ ہو۔ تو اکحل کا فصد کریں۔ یا گدی پر سینگیاں کھچوائیں پھر مطبوخ ہلیلہ یا مطبوخ خیار شنبر کیساتھ طبیعت کو نرم کریں۔ اگر آب برگ دہتورہ کا ایک ایک قطرہ آنکھ اور کان میں ٹپکائیں تو نہایت مفید ہے۔

شیاف۔ درد چشم اور جملہ امراض چشم کیلئے مفید و مجرب ہے۔ زعفران ۔ ماميراں چینی۔ خربق سفید۔ فلفل سفید۔ سرمہ سفید۔ اصل السوس۔ شادنج مغسول چاکسو بقشر۔ مشک۔ کہربا۔ توتیا مصفا۔ سب کو ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور عرق گلاب میں کھرل کرکے شیاف بنالیں پھر بوقت ضرورت گلاب میں گھسکر آنکھ میں ڈالیں اور پلک پر لیپ کردیں۔ اور پاؤں کی انگلی کو معکوس باندھنا نہایت مفید ہے

نیز ابتدا میں اگر دائیں آنکھ میں درد ہو۔ تو درخت آک کا دودھ بائیں پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن پر ڈالیں۔ اگر بائیں آنکھ میں درد ہو۔ تو آک کے دودھ سے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن کو بھردیں۔ اگر دونوں آنکھوں میں درد ہو۔ تو دونوں انگوٹھے بھردیں۔ بینظیر و مجرب عمل ہے۔

ضماد خرمہرہ (کوڑی) سائیدہ۔ رسوت سفیدی بیضہ مرغ۔ برگ لیموں کاغذی

کوکنار (پوست خشخاش) کو کڑاہی میں چار پہر خوب باریک پیس لیں پھر دو تین بار آنکھ کے اردگرد لیپ کریں۔ درد اور سُرخی چشم کیلئے اکسیر ہے۔ اگر پوست ہلیلہ کابلی گلاب میں گھس کر آنکھ پر لیپ کریں یا نمک سنگ۔ دار ہلد۔ رسوت۔ ہلیلہ زرد ہر ایک سوا تولہ پانی میں گھسکر آنکھ پر لیپ کریں۔ تو آشوبِ چشم کیلئے نہایت مفید ہے۔

پوٹلی - برگ گگرونده (گکروچھری) تازہ لیکر پارچہ میں پوٹلی بنا کر دو تین قطرے صبح کو آنکھ میں ٹپکائیں۔ اور دن میں تین چار مرتبہ اسی طرح کریں۔

پوٹلی پھٹکری پسی ہوئی۔ پوست خشخاش۔ برگِ تازہ سرس۔ مغز گھیکوار ہر ایک سات ماشہ کوٹ کر پوٹلی تیار کریں۔ اور پوست خشخاش کے پانی میں بھگو کر متواتر آنکھ پر پھیرتے رہیں۔ اور ہر روز نئی پوٹلی تیار کریں۔ درد اور سُرخی چشم کیلئے نہایت مجرّب ہے۔

ضماد - ہلیلہ سیاہ ایک عدد۔ کافور دو رتی۔ زعفران ایک رتی گلاب میں گھس کر آنکھ پر لیپ کریں۔ ایک منٹ میں آرام ہو گا۔

اگر رمد غلبۂ بلغم سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ پلکیں موٹی اور آنکھ بھاری ہو گی آنسو اور پیپ جاری ہو گی۔

علاج جو قے اور نمک سنگ سے قے کرائیں اور فاقہ دیں۔ بعد ازاں زنجبیل اور برگِ نیم ہموزن پیس کر آنکھ میں ڈالیں۔ اگر مناسب سمجھیں تو پانی میں پیس کر گولیاں باندھ لیں اور بوقتِ ضرورت پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں۔ اور زنجبیل۔ چوب نار مشک کتھ ہر ایک تین ماشہ پانی میں پیسکر گرم کر کے آنکھ پر لیپ کریں۔ اکثر امراض چشم کیلئے مفید ہے

اگر رمد غلبۂ بادی سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ آنکھ کا رنگ سُرخ اور سخت درد ہوتا ہے۔ اور آنسو جاری رہتے ہیں اور جو دوائی آنکھ پر لگائی جائے جلدی خشک ہو جاتی ہے

علاج تخم بید انجیر دونوں کو علیحدہ علیحدہ روغن گائے میں بریان کریں اور اُسی روغن میں پیس کر لیپ کریں اور دیودار۔ پدماکھ۔ نمک سندھی بکری کے دودھ میں پیسکر

نیم گرم لیپ کریں یا صندل سفید۔ برگ نیم۔ برگ سوسن چوب نازبو ہموزن پانی میں پیسکر نیم گرم آنکھ پر لیپ کریں۔ یا زنجبیل۔ نمک سنگ۔ بیخ سوسن ہموزن لیکر گائے کے روغن میں باریک پیسکر آنکھ میں لگائیں۔ درد اور آشوب چشم کیلئے مجرّب ہے۔

دیگر بلیلہ۔ آملہ۔ بلیلہ۔ پلپل دراز ہموزن کوٹ چھان کر شہد خالص ملا کر اطریفل تیار کریں خوراک چھ ماشہ۔ جملہ امراض چشم کیلئے بےنظیر و مفید دوا ہے۔ اگر بلیلہ کو شیرۂ لیموں میں پیسکر آنکھ میں لگائیں۔ یا کبوتر بچہ کا خون آنکھ میں لگائیں۔ یا چمگادڑ کا تازہ خون آنکھ میں ٹپکائیں تو آنکھ کی دیرینہ سے دیرینہ امراض کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز افیون خالص ایک تولہ دو ماشہ تانبے کے بےقلعی برتن میں نیم کے ڈنڈا سے (جسمیں پیسہ لگا یا ہو) شیرۂ برگ سرس ڈالکر دو پہر کھرل کریں۔ حتّٰی کہ مرہم بن جائے سیپ میں محفوظ رکھیں اور صبح و شام انگلی کیساتھ آنکھ میں لگائیں۔ اگر خشک ہو جائے تو شیرِ عورت میں حل کرکے استعمال کریں۔ آنکھ کے جملہ امراضِ مزمنہ کیلئے اکسیر ہے۔

دوسری فصل قرحۂ عین (زخم چشم)

اِس بیماری کے پیدا ہونے کا سبب غلبۂ خون اور حدّتِ دم ہے۔ اور اخلاط محترقہ جو ردی کے بعد چوٹ لگنے یا گرنے سے واقعہ ہوں اور تمام طبقات[۱] میں مادہ فاسدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن ملتحمہ۔ عنبیہ۔ قرنیہ میں زیادہ مواد محسوس ہوتا ہے۔ چنانچہ ملتحمہ کی سفیدی میں نقطۂ سُرخ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اُس کے گرد کی سُرخ رگیں پھُول جاتی ہیں۔ اور قرنیہ کی سیاہی میں سفید نقطہ نمودار ہو جاتا ہے۔ اِس وجہ سے طبقات حِسّ و حرکت نہیں

---

[۱] آنکھ سات طبقے (پردے) تین رطوبت اور ایک رگ سے مرکّب ہے۔
طبقات یہ ہیں:۔ ملتحمہ۔ قرنیہ۔ عنبیہ۔ شبکیہ۔ مشیمیہ۔ صلبیہ۔ عنکبوتیہ۔
رطوبتیں یہ ہیں:۔ جلیدیہ۔ زجاجیہ۔ بیضیہ۔

کر سکتے اور آنکھ میں فساد عظیم برپا ہو جاتا ہے۔ طبیب خیال کرتا ہے۔ کہ رمد ہے۔ اور جب یہ زخم پرانا ہو جائے۔ تو پھٹ جاتا ہے۔ اور اس سے پیپ جاری ہو جاتی ہے شروع مرض کی علامات یہ ہیں۔ شدت سے درد ہوتا ہے۔ سوزش چشم اور کثرت سے آنسو گرتے ہیں۔

علاج نشاستہ۔ انزروت ہر ایک سات ماشہ۔ کندر دو ماشہ کوٹ چھان کر زخم پر چھڑکیں اور افیون پانی میں گھس کر آنکھ پر لیپ کریں۔

دیگر۔ تخم کتان۔ شملیت (میتھی) پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر آنکھ میں ڈالیں اور زردی بیضہ مرغ۔ زعفران باریک پیسکر آنکھ پر لیپ کریں۔ نہایت مفید ہے۔

تیسری فصل بیاض العین (پھولا)

علاج اگر مزاج میں حرارت اور غلبہ خون ہو۔ سرارو کا فصد کریں اور ٹھوری کے نیچے سینگیاں کھچوائیں۔ اور مصری شیر دختر میں پیس کر چند دن آنکھ میں ڈالیں۔ اگر پھٹکری عرق میں گھسکر پھولا پر لگائیں۔ تو نہایت مفید ہے۔

دیگر۔ صابون سوا تولہ روغن تلخ پونے پانچ تولہ میں پکا کر بقدر دانہ مونگ گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ اگر کافور سوا تولہ اضافہ کرلیں تو بہت بہتر ہے۔ کیونکہ ضعف بصارت کیلئے کافور اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور ہلیلہ۔ تخم کھرنی۔ برادہ ناخن فیل سب کو سرمہ کی طرح باریک پیسکر آنکھ میں لگائیں۔ مجرب ہے

چوتھی فصل جرب الاجفان (رگڑے۔ رتّے)

علاج اگر غلبہ خون ہو قیفال کا فصد کریں اور سات دن کے بعد ہلیلہ کا جوشاندہ پلائیں اور شورہ سفید باریک پیسکر سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں اور روئی کا پھوہا آنکھ پر باندھ دیں

نیز مصری یا چاندی کی انگوٹھی کیساتھ گکرے چھیل کر چاکسو مقشر لیپا ہو آنکھ میں لگائیں۔ لیکن گکرے چھیلنے کیلئے دانا جراح کی ضرورت ہے۔ جو اس فن میں ماہر ہو۔

پانچویں فصل خارشِ چشم

علاج اگر غلبہ خون ہو قیفال کا فصد کریں۔ اور حمام میں غسل کریں اگر آب سماق عرق گلاب میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

دیگر۔ توتیائے سبز۔ توتیائے سفید۔ مصری۔ کافور ہموزن پانی میں پیس کر گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک گولی آب فشانہ کیساتھ گھسکر آنکھ میں لگائیں۔

شیاف مغز تخم آملہ چھ ماشہ۔ مغز تخم بلیلہ ایک تولہ۔ مغز تخم ہلیلہ سب کو پانی میں پیس کر شیاف تیار کریں۔ بوقتِ ضرورت ایک شیاف پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں۔ ڈھلکا اور خارشِ چشم کیلئے مجرّب ہے۔

چھٹی فصل سلاق (باہمنی)

یہ ایسی موذی مرض ہے۔ کہ پلکوں کے بال جھڑ جاتے ہیں اور پلکیں خوب موٹی ہو جاتی ہیں شروع میں علاج ہو سکتا ہے۔ اور پرانی باہمنی لاعلاج ہے۔

علاج آبِ مارکتائی سے چھینکیں لیں تاکہ دماغ ہلکا ہو جائے۔ پھر حب ایارج سے دماغ کا تنقیہ کریں۔ اور توتیائے سبز۔ سنگ بصری ہموزن عرق گلاب میں پیسکر آنکھ میں لگائیں۔ اگر مغز بادام کوٹ کر شیر دختر میں ملا کر آنکھ پر لیپ کریں تو نہایت مفید ہے

دیگر شیرۂ برگ دھتورہ۔ شیرۂ برگ بھنگرہ میں روئی کی بتی بنا کر روغن گائے کے چراغ میں جلائیں۔ اور اوپر چینی کا سرپوش رکھیں پھر جو ہر نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور متواتر تین ہفتے آنکھ میں لگائیں جھڑے ہوئے بال نکل آئیں گے آزمودہ ہے

اگر اجمود کو سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر باہمنی پر لیپ کریں تو نہایت مفید ہے۔

ساتویں فصل مغیل (زیادتی گوشت)

یہ ایک قسم کی ٹھوس پھنسی ہے جو آنکھ کے گوشہ میں ناک کی طرف نمودار ہوجاتی ہے

علاج زنگار۔ نوشادر ہموزن لیکر پانی میں گھسکر چند بار مغیل پر لگائیں اگر دور ہوجائے۔ تو بہتر ہے ورنہ کاٹ ڈالیں اور سفیدی بیضہ مرغ اس پر ملیں مفید ہے

آٹھویں فصل شرناق

یہ ایک قسم کی چربی کی فزونی ہے۔ جو پلک کے اوپر ظاہر ہوجاتی ہے۔ اسکی علامت یہ ہے۔ کہ آنکھ کھولتے وقت پلکیں بھاری معلوم ہوتی ہیں۔ اس کا بہترین علاج کاٹنا ہے۔ لیکن شروع میں دوا سے آرام آجاتا ہے۔

علاج نوشادر۔ توتیائے سبز ہموزن پانی میں گھسکر شرناق پر لیپ کریں مفید ہے

نویں فصل شعیرہ (گہانجنی)

یہ ایک قسم کی پھنسی ہے جو آنکھ کے کنارے پر نمودار ہوجاتی ہے۔

علاج شروع میں موم سفید پگھلا کر چند بار لیپ کریں۔ کنپٹی یا ٹھوڑی کے نیچے سینگیاں کھچوائیں۔ اگر دائیں آنکھ پر گہانجنی ہو۔ تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے پر کچا دھاگا سات تار باندھ دیں۔ اسی طرح اگر بائیں آنکھ پر گہانجنی ہو۔ تو دائیں پاؤں کے انگوٹھے پر سات تار کچا دھاگا باندھنے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔

دیگر۔ کشمش کے دو ٹکڑے کرکے نیم گرم گہانجنی پر رکھیں یا زاگ کو مصبر کے پانی کیساتھ گھسکر لیپ کریں یا قدرے سنکھیا پانی میں گھس کر لیپ کریں۔ مفید ہے۔

نیز رسوت کو پانی میں گھس کر صاف کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں اور گرم کر کے ٹکور کریں۔ اگر ہلیلہ زرد۔ تربد سفید ہموزن پیس کر لیپ کریں تو نہایت مفید ہے۔ اگر کسی دوا سے افاقہ نہ ہو۔ تو قینچی سے کاٹ دیں تاکہ خون فاسد خارج ہو جائے۔

دسویں فصل ظفرہ (ناخنۂ چشم)

علاج شروع میں مار کتائی کی نسوار لیں پھر کان کی میل شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ اور کُندر گلاب میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔ ظفرہ کیلئے بینظیر دوا ہے۔

گیارہویں فصل طرفہ

یہ ایک قسم کی بیماری ہے جس میں خون کا سُرخ یا نیلگوں نقطہ آنکھ کی سفیدی پر پڑ جاتا ہے۔ اور آنکھ میں سخت کھجلی ہوتی ہے۔

علاج شب یمانی (پھٹکری) کو توے پر بریان کریں۔ اور گلاب میں حل کر کے روئی کے پھوہا کو بھگو کر متواتر آنکھ پر پھیرتے رہیں۔ اگر کبوتر کے خون کے دو قطرے آنکھ میں ٹپکائیں تو نہایت مفید ہے۔

بارہویں فصل سُبل (ورمِ عنبیہ)

یہ ایسی بیماری ہے جس میں آنکھ کی رگیں موٹی اور سُرخ ہو جاتی ہیں۔ اور آنکھ میں شدّت سے خارش ہوتی ہے۔

علاج قیفال کا فصد کریں۔ یا کنپٹی پر سینگیاں کھچوائیں پھر ہر روز اطریفل صغیر سوا دو تولہ روغن گائے کیساتھ تناول کریں۔ جملہ امراض چشم کیلئے مجرب ہے۔

سُرمہ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ نمک سنگ۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ کفِ دریا۔ برنگ

ہڑتال ورقی سب دواؤں کو ہموزن لیکر خشک پیسکر سُرمہ تیار کریں۔ اور سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔ سُبل کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

تیرہویں فصل شعر زائد (پڑبال)

علاج قدرے افیون خالص دریائی کچھوے کے خون سے حل کرکے آنکھ میں لگانا مجرّب ہے۔ بہر صورت پہلے بال اکھاڑ کر دوا استعمال کریں۔

نیز اگر بال اکھاڑ کر چیونٹی کے انڈوں کو پانی میں پیس کر لیپ کریں تو اکسیر ہے

چودہویں فصل عشا (شبکوری)

علاج اگر غلبہ خون ہو۔ قیفال یا صافن کا فصد کریں۔ اور صابون پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں اور برگ سوہنجنہ کا ساگ چند روز کھلانا مجرّبات سے ہے۔

پندرہویں فصل مرض جہر (روزکوری)

علاج سُچے سیپ۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ صندل سفید۔ زردچوب سرمہ سب کو ہموزن لیکر باریک پیس لیں۔ اور سب ادویہ کے برابر جگنو خشک ملاکر پانی سے بقدر نخود گولیاں باندھ لیں بوقتِ ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ مجرّب ہے۔ غذا بکرے کے سری۔ پائے نہایت مفید ہیں۔

سولہویں فصل مرض نزول الما (موتیابند)

یہ ایک قسم کی رطوبت غاسدہ ہے۔ جو تھوڑی یا یکبارگی دماغ سے اُترآتی ہے اور سوراخ عنبیہ میں ٹھہر جاتی ہے۔ اور کچھ نظر نہیں آتا۔ موتیابند کی علامت یہ ہے

کہ پانی اُترنے سے پہلے مکھی۔ مچھر اور بھنگا وغیرہ کی صورتیں آنکھ کے سامنے اُڑتی دکھائی دیتی ہیں۔ واضح ہو کہ کبھی یہ صورتیں معدہ کے بخارات سے بھی نظر آتی ہیں۔ فرق یہ ہے۔ کہ جو بسبب فسادِ معدہ ہو۔ اسکی علامت یہ ہے۔ کہ معدہ کے خالی ہونے پر زیادہ اور امتلائے معدہ میں کم صورتیں نظر آتی ہیں اور یہ خیالات دونوں آنکھوں کے سامنے نظر آتے ہیں۔ نیز سدّہ مثانہ سے بھی موتیابند ہو جاتا ہے لیکن جرّاحی اس میں چنداں مفید نہیں۔ اسکی شناخت یہ ہے۔ کہ ایک آنکھ کو بند کریں اور دوسری سے دیکھیں اگر مردمک فراخ ہو۔ تو موتیا بند ہے ورنہ سدّہ مثانہ ہے

علاج ابتدا میں حب الذہب کھلائیں تاکہ دماغ کا تنقیہ ہو جائے پھر یہ دوائی استعمال کریں۔ سر فراشتک (دریائی کیکڑا کا سر) ایک عدد۔ پیاز ایک عدد۔ روہو مچھلی کے تیل میں بریاں کریں۔ اور دونوں کو علیحدہ علیحدہ سُرمہ کی طرح باریک پیس لیں پہلے پیاز کو آنکھ میں ڈالیں پھر سر فراشتک آنکھ میں لگائیں چند روز متواتر لگانے سے موتیا بند زائل ہو جاتا ہے۔

دیگر کافور بھیم سینی[1] لڑکے کی ماں کے دودھ میں باریک پیس کر متواتر آنکھ میں لگائیں۔ یہ دوا موتیا بند کے شروع میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

نیز نیلہ تھوتھا سات ماشہ۔ کتیرا سفید۔ پوست ہلیلہ کلاں پھٹکری گجراتی ہموزن باریک پیس کر پانی سے گولیاں بقدر دانہ مونگ تیار کریں اور سایہ میں خشک کر کے بوقتِ ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ نزول الماء کیلئے مجرّب ہے۔

اگر مریض کو کسی دوا سے افاقہ نہ ہو۔ تو آخری حیلہ عمل جرّاحی ہے۔ اور جرّاحی کے قابل وہ مریض ہے جسکو آفتاب کے سامنے دھوپ میں بٹھلائیں اور اُنگلی سے

---

[1] کافور بھیم سینی۔ سب سے اعلیٰ قسم کا کافور ہے مصطگی کی طرح دانہ دانہ ہوتا ہے۔ اور گوند کی طرح اپنے درخت سے خود بخود نکلتا ہے۔ اس قسم کا کافور باقی اقسام سے نادر و کمیاب ہے۔

اسکی پلکوں کو دبائیں اگر اس سے پانی نکلے۔ تو جرّاحی مفید ہے اگر پانی نہ نکلے تو جرّاحی چنداں مفید نہیں۔ نیز قابلِ جرّاحی وہ مریض ہے جسکی آنکھوں کا پانی سفید صاف وستھرا آبگینہ کی طرح ہو۔ سورج اور لیمپ کی روشنی محسوس کر سکے اور چھینک کے وقت آنکھوں کے سامنے روشنی نمودار ہو۔ اور وہ موتیا بند جو اپریشن کی صلاحیت نہیں رکھتا وہ سفید پانی بادل اور کلنچ کی طرح نیلگوں ہوتا ہے۔ اور نہایت رقیق آب آنکھ میں گھومتا رہتا ہے۔ نیز عمل جرّاحی اس وقت کرنا چاہیئے جبکہ آنکھ میں سب پانی اُترنے کے بعد ایک سال گزر چکا ہو۔ اور پُتلی جھالا سے ڈھک گئی ہو۔ پیشتر دماغ اور بدن کا تنقیہ کریں۔ پھر ماہرِ فن جرّاح سے اپریشن کرائیں۔

ستارہویں فصل دمعہ (ڈھلکا)

یہ ایسی بیماری ہے کہ انسان کی آنکھ سے بے ارادہ آنسو جاری ہوتے ہیں۔

علاج سنگ بصری چھ ماشہ بیضۂ مرغ میں ڈال کر اُس کے سوراخ کو آرد ماش کے خمیر سے بند کردیں اور گوشت میں پکائیں اسی طرح تین عدد انڈوں میں یہ عمل کریں پھر باریک پیس کر بطور سُرمہ آنکھ میں لگائیں۔ ڈھلکا کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر۔ فلفل گرد۔ نمک سنگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر بھنگرہ کے پانی میں خوب کھرل کریں۔ اور اس میں رُوئی کی بتّی اکیس مرتبہ بھگو کر خشک کریں اور گائے کے گھی میں جلا کر اس کا کاجل باریک پیسکر آنکھ میں لگائیں۔

اٹھارہویں فصل مرض بردہ

یہ ایک قسم کی گول ٹھوس سفید رنگ کی پھنسی ہوتی ہے۔ جو پلک کے اندر پیدا ہو جاتی ہے اور بعض وقت اس میں شدّت سے درد ہوتا ہے۔ اور خارش بھی ہوتی ہے

علاج سمندر جھگ۔ سنگ بصری۔ توتیائے سبز چاکسو مقشر ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور بطور سُرمہ آنکھ میں لگائیں۔ مجرّب ہے۔

انیسویں فصل مرض انتشار دمک

یہ ایسی بیماری ہے جس میں پردہ عنبیہ کا سوراخ حالتِ طبعی سے زیادہ فراخ ہو جاتا ہے۔ نور بصر بکھر جاتا ہے۔ اور مرئی اشیاء اندازہ سے کلاں دکھائی دیتی ہیں

علاج نوشادر ساڑھے چار رتی سنگ بصری چار ماشہ شحم حنظل ۱۲ ماشہ سب کو باریک پیس لیں اور کپڑا سے چھان کر آنکھ میں لگائیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے

بیسویں فصل مرض غرب (ناسور چشم)

علاج ناسور چشم کے پھوٹنے سے پہلے یہ دوائی نہایت مفید ہے۔ زرد چوب چار ماشہ۔ اجوائن دیسی چودہ ماشہ سرمہ کی طرح باریک کر کے ہر روز ناسور پر دھوڑیں۔

دیگر حبہ سفید مقشر۔ زیرہ سفید اونٹ کے بول کیساتھ دونوں دواؤں کو باریک پیس لیں اور اس میں روئی کی بتّی بھگو کر ناسور میں رکھیں۔ اگر ورم ہو۔ تو نہایت مفید ہے

دیگر صبر سقوطری۔ انزروت۔ خون پرسیاؤشان۔ شب یمانی۔ مرداسنگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ باریک پیس لیں اور صاف کپڑے کی بتّی بنا کر ان دواؤں سے آلودہ کر کے ناسور میں رکھیں۔ اسی طرح چند مرتبہ بتّی استعمال کرنے سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔

شیاف صبر۔ انزروت۔ پرسیاؤشان۔ سُرمہ۔ کندر۔ گلنار ہر ایک تین ماشہ زنگار ایک تولہ سب کو باریک پیسکر پانی میں گوندکر شیاف بنالیں۔ بوقتِ ضرورت پانی میں گھس کر ناسور پر لگائیں۔ ہر قسم کے ناسور کیلئے تیر بہدف ہے۔

نیز زبانِ سگ (کتّے کی زبان) کی خاکستر بنا کر محفوظ رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت

لعابِ دہن سے تر کر کے ناسور پر لگائیں نہایت مفید و مجرّب ہے۔

اکیسویں فصل مرض جسا (خشکی پوستِ چشم)

یہ ایسی بیماری ہے کہ جب انسان نیند سے جاگتا ہے۔ تو اس کی آنکھیں مشکل کُھلتی ہیں۔

علاج ہر روز حمام میں غسل کریں۔ اور کشنیز تر گھوٹ چھان کر نوش کریں۔ اور روغن گل کو عورت کے دودھ اور عرق گلاب میں ہموزن ملائیں اور قدرے کافور حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز گائے کا روغن اور مرغی کے کچّے انڈے کی سفیدی حل کر کے آنکھ پر لیپ کریں

بائیسویں فصل مرض خیرگی

یہ ایسی بیماری ہے کہ سورج یا کسی زرق و برق چیز کی طرف دیکھنے سے آنکھوں میں چکا چوند پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ بیماری عموماً نہار منہ پانی پینے یا پیشاب و پاخانہ کی طرف دیکھنے سے عارض ہوتی ہے۔

علاج فلفل سیاہ۔ مشک۔ کافور ہموزن باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ اور چکور کا پتّا۔ کرفس۔ چڑیا کا پتّا جونسا میسر آجائے آنکھ میں لگانا مجرب ہے۔ اگر کان کی میل شہد میں ملا کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ تو خیرگی اور سبل کیلئے مفید و آزمودہ ہے۔

دیگر سرمہ۔ سیماب پونے دو تولہ کی گرہ بنائیں اور سنگ بصری ساڑھے تین تولہ ملا کر خوب کھرل کر لے سرمہ تیار کریں اور صبح و شام آنکھ میں لگائیں اگر اس نسخہ میں مروارید ناسفتہ تین رتّی داخل کر لیں تو نہایت بہتر و مفید ہے۔

نیز مصفّا پانی کے حوض میں غوطہ لگا کر آنکھیں کھُلی رکھنا بہت نافع و مجرّب ہے۔

تیئیسویں فصل ضعف بصر

علاج آب پیاز شہد ہموزن ملاکر سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ یا ہلیلہ زنگی۔ مصری ہموزن لیکر عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں نہایت مفید ہے اور کثرت سے شلغم پختہ کھانا نظر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

دیگر مغز خستہ ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ دارچینی۔ ملٹھی سنگ بصری ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور گولیاں بقدر دانہ مونگ تیار کرلیں پھر بوقتِ ضرورت ایک گولی ٹھنڈے پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

نیز زعفران۔ کافور۔ جودانہ۔ قسط۔ الائچی خورد۔ پترج۔ ناگ کیسر۔ دارچینی صندل سفید۔ سرمہ ہموزن لیکر سب کو باریک کرکے گولیاں بقدر دانہ موٹھ بنالیں اور سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت آب شبنیہ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں مقوی بصر اور دافع دھند وغبار ہے۔

شیاف۔ سنگ بصری ایک تولہ لیکر خوب کھرل کرکے سات مرتبہ گل عباسی کے پانی میں تسقیہ دیں پھر خشک کرکے شیاف بنالیں اور بوقت ضرورت ایک شیاف آبِ شبانہ میں گھسکر آنکھ میں لگائیں۔

سرمہ۔ سرمہ سیاہ کی ایک تولہ ڈلی لیکر سات دن گوشت اور سات دن دودھ میں اور سات دن گائے کے گھی میں بھگو رکھیں پھر کالے سانپ کے منہ میں ڈال کر اس کے منہ کو بند کردیں اور سانپ مذکور کو گھاس پھوس میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ میں ایک مہینہ دفن رکھیں پھر نکال کر غنچہ گل جائے۔ نمک سنگ ہموزن ملاکر باریک پیس لیں اور آنکھ میں بطور سرمہ لگائیں ضعف بصر مزمنہ کیلئے مجرب ہے۔

دیگر۔ پوست ہلیلہ بلیلہ آملہ میتھی۔ کشتہ آہن۔ کشتہ مس سب کو ہموزن کوٹ

چھان کر روغن گائے اور شہد ہموزن ملا کر محفوظ رکھیں خوراک سات ماشہ سے دس ماشہ ہے۔ اگر مزاج میں حرارت زیادہ ہو۔ تو بجائے کشتہ مس کے کشتہ جست شیریں آمیزش کریں نہایت موزوں ہوگا۔ تقویت بصر کیلئے بےنظیر ہے۔

سرمہ۔ مروارید ناسفتہ سات ماشہ مامیران چینی گیارہ ماشہ بورہ ارمنی سوا تولہ قرنفل۔ زعفران۔ سرمہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک ایک رتی سب کو باریک پیس کر باریک کپڑا سے چھان کر صبح و شام آنکھ میں لگائیں

دیگر سنگ بصری پونے چار تولہ۔ قند کہنہ پونے چار تولہ ان دونوں کو مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر نرم آنچ پر بریان کریں پھر نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور گائے کا مکھن۔ شہد خالص ہر ایک پونے دو تولہ داخل کر کے حل کریں اور بوتہ (کٹھالی) میں ڈال کر اس کا منہ بند کر دیں۔ ایک پہر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اور ٹھنڈا کر کے بوتہ سے دوائی نکال لیں پھر طریق اوّل پر عمل کریں حتیٰ کہ دوائی ایک تولہ رہ جائے۔ باریک پیسکر محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں نہایت مفید و آزمودہ ہے

نیز اگر روغن ترپھلا (ہلیلہ بلیلہ آملہ) بطور معروف نہایت احتیاط سے کشید کریں اور قبل از طعام ساڑھے تین ماشہ تناول کریں اور قدرے آنکھ پر مالش کریں مجرّب ہے۔

تحفہ از مترجم ممیرا۔ توتیائے سبز۔ زعفران۔ ناخن فیل سب کو دو دو ماشہ لیکر باریک کر کے روہو مچھلی کے پتا کا پانی موافق ان دوائیوں کے لیکر خوب کھرل کریں جب خشک ہو جائے۔ گولیاں بنا کر رکھیں اور ضرورت کے وقت ایک گولی باسی پانی میں گھسکر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ موتیا بند اور تقویت بصارت کیلئے لاجواب و مجرب ہے۔

دیگر از مترجم۔ ناگرموتھ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ آملہ خشک۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ ملٹھی نمک لاہوری۔ سنگ بصری۔ برگ نیم۔ برگ سرس خشک۔ سب ہموزن لیکر خوب کھرل کریں اور صاف کپڑا سے چھان کر صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔ مجرّب ہے۔

تیسرا باب کان کے امراض

پہلی فصل دردِ گوش

اگر کان کا درد غلبۂ خون سے ہو چہرہ سرخ معلوم ہوتا ہے۔ اور کنپٹی کی رگیں اُبھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔

علاج قیفال کا فصد کریں اور اطریفل کشنیز کھلائیں تاکہ طبیعت نرم ہو جائے اور روغن گل یا روغن بادام سوا تولہ سرکہ انگوری سوا دو تولہ کیساتھ ملا کر چاندی کی کٹوری میں جوش دیں حتیٰ کہ سرکہ جل جائے اور روغن باقی رہ جائے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں اور ہر روز کان میں ٹپکائیں۔ دردِ گوش کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔ اگر کدّو کا پانی نیم گرم کان میں ٹپکائیں تو فوراً درد بند ہو گا اور برگِ کدّو کا پانی نیم گرم کان میں ڈالنا مفید ہے۔

اگر کان کا درد غلبۂ صفرا سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ چہرہ زردی مائل ہوتا ہے۔ تلخی دہن اور کثرت سے پیاس ہوتی ہے۔

علاج عورت کا دودھ کان میں ٹپکائیں۔ اور گھوڑے کی تازہ لید کا پانی لیموں کا پانی مساوی وزن لیکر کان میں ٹپکائیں اس سے دردِ گوش آناً فاناً جاتا رہتا ہے۔ یا سونٹھ سات ماشہ روغن گاؤ سوا تولہ باہم ملا کر گائے کے دہی پاؤ بھر میں پکائیں جب روغن باقی رہ جائے۔ صاف کر کے کان میں ٹپکائیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

اگر کان کا درد غلبۂ بادی سے ہو علامت یہ ہے درد جا بجا منتقل ہوتا رہتا ہے اور کان میں ڈھول کی آواز کی طرح سنائی دیتا ہے۔

علاج پوست نے سبز بکری کے بول میں باریک پیس لیں اور روغن تلخ بکری کے بول کے برابر ملا کر جوش دیں جب روغن باقی رہ جائے۔ نیم گرم چند قطرے کان میں

ٹپکائیں انشاء اللہ دو تین مرتبہ ٹپکانے سے درد جاتا رہیگا۔ اگر پنچالِ نگس رکھی کی نگیر، آب شبیت کیساتھ نیمگرم کان میں ٹپکائیں۔ تو درد گوش کیلئے تیر بہدف ہے۔

دیگر۔ آب ادرک۔ شہد۔ روغن کنجد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نمک سنگ ایک ماشہ باریک پیسکر نیمگرم کان میں ٹپکائیں اور ایک پہر تک کان کو حرکت نہ دیں۔

نیز زنجبیل قسط ہندی۔ ہرل ہر ایک چار ماشہ باریک پیسکر پانی سے گوندکر ٹکی بنالیں اور روغن کنجد تین تولہ میں بریان کریں۔ جب ٹکی سوختہ ہوجائے۔ تیل کو صاف کرکے نیمگرم کان میں ٹپکائیں۔ اور لیموں کو چیر کر اس پر نمک پسا ہوا چھڑکیں اور آگ پر گرم کرکے چند قطرے کان میں ٹپکائیں درد اور خارشِ گوش کیلئے نہایت مجرب ہے۔

اگر کان کا درد غلبۂ بلغم سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ کان درد سے سوجھ جاتا ہے اور اس سے پیپ بہتی رہتی ہے جب ٹھنڈی ہوا چلے تو شدت سے درد ہوتا ہے۔

علاج تخم کتانی خشک پیسکر چند بار سونگھیں اس سے چھینکیں آئیں گی اور درد کافور ہوجائے گا۔ اور بیخ زقوم (دھتورے کی جڑ) کوٹ کر روغن کنجد میں بریان کریں جب جڑ سوختہ ہوجائے۔ روغن مذکور کو نیم گرم کان میں ٹپکائیں فوراً درد بند ہوگا۔ اگر شراب تیز کان میں ڈالیں کان کے درد اور پیپ وغیرہ کیلئے مجرب ہے۔

دیگر درخت آک کے زردی مائل پتے کڑوے تیل میں چرب کرکے آگ پر سینک دیں جب خوب گرم ہوجائیں ہاتھ سے مل کر نچوڑلیں۔ اور نیمگرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

دوسری فصل کرمِ گوش

علاج نمک سرکہ میں باریک پیس کر کان میں ٹپکائیں یا آبِ برگِ شفتالو۔ آب برگِ پودینہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سرکہ میں ملاکر کان میں ٹپکائیں کان کے کیڑے مرجائینگے اگر صبر سقوطری پانی میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں یا آبِ پیاز نیمگرم کان میں ڈالیں تو مفید ہے

دیگر: کندر خشک پگھلا کر روئی کے پھوہا کو آلودہ کر لیں اور کان میں لگائیں مجرب ہے۔

تیسری فصل زخمِ گوش

علاج گائے کا پتّا چھ ماشہ شہد تین ماشہ دونوں کو باہم ملا کر اس میں روئی کی بتّی لتھیڑ کر دن میں دو مرتبہ کان میں رکھیں پرانا اور نیا زخم جاتا رہے گا۔ اگر درختِ نیم کی کونپل کا پانی اضافہ کر لیں تو نہایت مفید ہے۔ یا سمندر جھاگ پیس کر کان میں ڈالیں یا ٹنکار (سہاگہ) باریک پیس کر ساڑھے تین ماشہ کان میں ڈالیں اور اس پر لیموں نچوڑ دیں

دیگر کتھ۔ ہرمل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پانی میں باریک پیس لیں روغن کنجد اور گھی مساوی وزن میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب ادویہ سرخ ہو جائیں۔ سہاگہ بریان ساڑھے تین ماشہ روغن میں آمیزش کر لیں اور درخت نیم کی لکڑی سے ہلاتے رہیں اور جب خوب پک جائے صاف کر کے چند قطرے کان میں نیم گرم ٹپکائیں مجرب ہے۔

چوتھی فصل مرض طنین (کان بجنا)

طنین اور دوی کے درمیان فرق یہ ہے۔ کہ جو آواز کان کے اندر سے آئے اگر وہ سخت باریک ہو اس کو طنین کہتے ہیں۔ اگر نرم و کلاں آواز ہو دوی بولتے ہیں اور یہ بیماری کئی وجوہات سے پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً یبوست دماغ۔ امتلائے معدہ۔ غلبۂ بادی اور ضعف دماغ سے لاحق ہو جاتی ہے۔

علاج اگر غلبہ خشکی سے ہو معدہ کو غذائے لطیف کیساتھ تقویت دیں۔ اور روغن کدو میں قدرے افیون حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

حریرہ خشخاش دانہ پونے چار تولہ مغز نارجیل۔ زنجبیل ہر ایک سوا تولہ نشاستہ پونے چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گائے کے دودھ ڈیڑھ پاؤ میں ملا کر حریرہ تیار کریں۔

اورسوتے وقت تناول فرمائیں ۔ نیز روغن بادام کان میں ٹپکانا نہایت مفید ہے ۔

روغن ترب ۔ آبِ ترب تین پاؤ ۔ روغن کنجد ایک پاؤ ۔ باہم ملاکر نرم آنچ پر پکائیں ۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے ۔ تو روغن کو صاف کرکے استعمال کریں ۔ اگر مولی کے پتّوں کا پانی تین حصہ ۔ روغن کنجد ایک حصہ میں جوش دیں جب تیل رہ جائے صاف کرکے استعمال کریں طنین کیلئے نہایت مفید ومجرّب ہے

اگر طنین غلبۂ بادی سے ہو ۔ تو ہر وقت کان میں آواز سنائی دیتا ہے ۔ اس کیلئے روغن تلخ کان میں متواتر چند مرتبہ ٹپکائیں ۔

اگر طنین امتلا کی وجہ سے ہو ۔ تو سر اور کان بھاری ہوتے ہیں ۔ نیند زیادہ آتی ہے اسکا علاج درد گوش کی طرح ہے ۔ اگر بوجہ سردی ہو کھانا کم کھانے کی عادت ڈالیں اور استفراغ وجلاب سے طبیعت کو صاف کریں ۔

اگر طنین ضعف دماغ سے ہو ۔ اور عموماً یہ مرض لمبی بیماریوں کے بعد عارض ہوجاتی ہے ۔ اگر بوڑھوں کو ہو ۔ تو لاعلاج ہے ۔ علاج آبِ پیاز نیمگرم کان میں ٹپکائیں ۔ اگر سرکہ اور روغن گل باہم ملاکر جوش دیں حتیٰ کہ سرکہ جل جائے اور روغن گل باقی رہجائے تو چند مرتبہ کان میں ٹپکائیں ۔ طنین اور دوی کیلئے نہایت مفید وآزمودہ ہے ۔

پانچویں فصل طرش (اونچا سنائی دینا)

یہ بیماری تین قسم ہے ۔ اگر سماعت میں نقص آجائے اس کا نام طرش ہے اگر بالکل جاتی رہے اسکا نام وقر ہے ۔ اگر کان کا سوراخ بالکل بند ہوجائے ۔ اسکا نام صمم ہے

علاج درخت آک کے زردی مائل پتے آگ پر گرم کرکے ہاتھ سے مل کر خوب نچوڑلیں اور اس کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں ۔ اگر اونٹ کے بول کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں ۔ تو طرش کیلئے نہایت مجرب اور تیر بہدف نسخہ ہے ۔

دیگر پیپل خام (گھاں) سوا تولہ کو گائے کے بول میں باریک پیس لیں اور روغن کنجد تین پاؤ چار تولہ اسی قدر گائے کا دودھ - اور پانی چار سیر شاہجہانی - سب کو باہم ملا کر خوب جوش دیں - جب پانی وغیرہ جل جائے اور روغن باقی رہ جائے - صاف کر کے محفوظ رکھیں اور ہر روز چند قطرے کان میں ٹپکائیں نہایت مفید و مجرب ہے -

نیز رسوت کو عورت کے دودھ میں گھسکر شہد ملا کر کان میں ٹپکائیں

قطور - آبِ پیاز سفید - آبِ برگ پودینہ ہر ایک چار تولہ روغن کنجد دو تولہ میں پکائیں جب پانی جل جائے - اور تیل رہ جائے - صاف کر کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں -

نیز قند سیاہ ادرک میں کوٹ کر مریض کو کھلائیں بہرہ پن بلغمی اور بادی کیلئے اکسیر ہے

قطور - گھوڑے کی تازہ لید کا پانی کان میں ٹپکانا کری کہنہ و مزمنہ کیلئے مفید ہے

دیگر آردجو - قند سیاہ ہموزن پانی میں حل کر کے روغن قاقلہ کبار میں پکائیں - اور نیم گرم کان پر دو تین مرتبہ باندھنے سے دردِ گوش اور بہرہ پن رفع ہو جاتا ہے -

چھٹی فصل اماس بُن گوش

اگر غلبۂ خون سے ہو - علامت یہ ہے کہ سوجن سرخ اور سخت گرم ہوتی ہے -

علاج جونک لگائیں اور آملہ ایک حصہ زردچوب دو حصہ پانی میں گھسکر لیپ کریں

اگر اماس غلبۂ بلغم اور بادی سے ہو - سوجن سفید رنگ اور بھاری معلوم ہوتی ہے

علاج بیخ بکھیرہ پانی میں گھس کر لیپ کریں - اور کائپھل - کلونجی - کلتھی سونٹھ ہموزن کوٹ چھان کر پانی میں حل کر کے نیم گرم لیپ کریں مجرّب ہے -

دیگر - زرلسی سیاہ پانی میں گھسکر لیپ کریں ہر قسم کی اماس گوش کیلئے مفید ہے

نسخہ دافع ورم - بنفشہ - گل خیرا - عنب الثعلب ہر ایک چھ ماشہ خوب گھوٹ لیں اور گھی میں بھون کر نیم گرم مقام درد اور اماس بُن گوش پر باندھ دیں - مجرّب ہے -

چوتھا باب ناک کے امراض

پہلی فصل مرض رعاف (نکسیر)

علاج زاک بریان کردہ دو حصہ۔ افیون ایک حصہ باریک پیس کر قدرے قلمی شورہ ملا کر ناک میں پھونکیں اور گلنار پانچ مرتبہ پانی سے دھوئیں اور برنج ساٹھی کیساتھ باریک پیس کر نسوار لیں۔ اگر پھٹکری باریک پیس کر ناک میں پھونکیں تو نہایت مفید ہے

دیگر بلیلہ۔ آب گل انار دو ماشہ کافور دو رتی پانی میں حل کریں اور بلیلہ اسی پانی میں پیس کر پیشانی اور سر پر لیپ کریں۔ نکسیر کیلئے نہایت مجرب ہے۔ یا اوپلہ صحرائی باریک پیس کر کپڑچھان کر کے ناک میں پھونکیں اگر اوپلہ دشتی دستیاب نہ ہو سکے تو جو میسر آئے مفید ہے

دیگر آملہ ڈہائی تولہ پانی ڈیڑھ پاؤ میں بھگو رکھیں۔ صبح کو آب زلال لیکر شکر سفید دہائی تولہ ملا کر مریض کو پلائیں اور آملہ پانی میں پیس کر سر کی چوٹی پر لیپ کریں مجرب ہے

نیز گل ملتانی۔ سرلیش ہموزن پانی میں پیس کر نیم گرم پیشانی اور ناک پر لیپ کریں

مجرب عمل مریض رعاف کا نام نکسیر کے خون سے کاغذ پر لکھ کر اُس کی آنکھوں کے سامنے رکھیں نکسیر کے لئے مجرب عمل ہے۔

دوسری فصل مرض خشم

اس بیماری میں انسان کا ناک بند ہو جانے کی وجہ سے قوت شامہ باطل ہو جاتی ہے

علاج زعفران۔ مصطگی۔ سنبل الطیب سب کو ہموزن کوٹ کر اور پارچہ کی پوٹلی بنا کر سونگھیں یا سنگ گرم کر کے اس پر سرکہ تیز گرا کر ناک کو دھونی دیں اور آنکھوں کو بند

رکھیں یا تخم توری جنگلی تلخ پیس کر صاف کپڑا میں پوٹلی بنالیں اور دن میں دو تین مرتبہ سونگھیں یا سرمہ کی طرح باریک پیس کر بقدر ایک رتّی ملا کر ناک میں پھونکیں اور بعد ازاں نمک پسیا ہوا بھینس کے دودھ میں حل کر کے نسوار لیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

دیگر دار فلفل۔ زنجبیل۔ سناور۔ نمک سنگ ہموزن باریک پیسکر بکری کے بول کیساتھ ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔ خشم کیلئے نہایت مجرّب و تیر بہدف نسخہ ہے۔

نیز آملہ سولہ تولہ باریک پیس کر قند سیاہ کہنہ ہموزن ملا کر گیارہ ماشہ کے غلولے بنالیں اور ہر روز علی الصباح ایک غلولہ پانی باسی کیساتھ کھلائیں۔

نیز مغز پستہ قند سیاہ کیساتھ ملا کر کھلانا نہایت مفید ہے۔

حب زنجبیل۔ فلفل۔ دار فلفل۔ آملہ۔ اناردانہ ہموزن کوٹ چھان کر قند سیاہ کہنہ سب کے مساوی ملا کر بقدر کنار دشتی گولیاں بنالیں اور صبح و شام ایک ایک گولی پاؤ بھر دہی کی شیریں لسّی کیساتھ کھلائیں۔ ناک کے جملہ امراض کیلئے بہترین دوا ہے۔

تیسری فصل مرض نتن الانف

یہ ایسی بیماری ہے کہ انسان کی ناک سے بدبو آتی رہتی ہے۔

علاج سنبل الطیب۔ قرنفل۔ پودینہ ہموزن باریک پیس کر نلکی میں رکھ کر ناک میں پھونکیں یا اجمود۔ برنگ کابلی (بابڑنگ)، شنگرف۔ اجوائن خراسانی۔ زعفران ہموزن لیکر مثل تمباکو چند دم کش حقّہ میں لگائیں یا شتر اعرابی کے بول کے چند قطرے ناک میں سوتے وقت ٹپکائیں۔ یا خردل (رائی)، آب برگ پودینہ میں پیسکر ناک میں ٹپکائیں۔

دیگر انار دانہ سات تولہ شکر سوا چار تولہ۔ زنجبیل فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ ہلیلہ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ساڑھے تین تولہ رُتج۔ پترج۔ الائچی خورد ہر ایک سوا تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں۔ خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ تک۔

قطور آب کدّو تلخ (تونبری) کے ایک دو قطرے ناک میں ٹپکائیں - اگر تازہ دستیاب نہ ہو سکے تو خشک کدّو کو ایک رات دن پانی میں بھگو رکھیں اور شبنم میں پڑا رہنے دیں پھر صاف کر کے طلوع آفتاب کے بعد ایک قطرہ ناک میں ٹپکائیں اور پچھلے پہر روٹی کھلائیں - نتن الانف کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے -

نیز زرد چوب - دارچینی - بسباسہ - لونگ ہموزن پیس کر چھان لیں اور شہد خالص ہموزن ملا کر محفوظ رکھیں - خوراک چار ماشہ سے سات ماشہ تک - نہایت مجرّب ہے

چوتھی فصل بواسیر الانف

یہ ایسی بیماری ہے کہ اس سے ناک میں گوشت نرم زائد پیدا ہو جاتا ہے -

علاج اگر غلبہ خون ہو - قیفال کا فصد کریں اور زنگار چار ماشہ شہد میں ملائیں اور صاف کپڑا کی بتی بنا کر اس سے آلودہ کر کے ناک میں رکھیں - پیپ اور زرد آب کو دُور کرتا ہے اگر قدرے انزروت داخل کر لیں تو نہایت موزون ہے -

دیگر کنیر سُرخ کے پھول - گل چنبیلی - گل پیپل سب کو ہموزن لیکر پانی میں باریک پیس لیں اور ان سے چار حصہ زیادہ روغن کنجد اور پانی ملا کر خوب جوش دیں حتّیٰ کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے صاف کر کے ناک میں ٹپکائیں - بواسیر الانف کیلئے اکسیر ہے اگر ناک کے نتھنوں میں خشک ریشہ ہو - اور خارش کے ذریعہ سے خون جما ہوا نکلے زعفران باریک پیس کر گائے کے گھی میں ملا کر نسوار لیں نیز مُرغی کی چربی یا گائے کی پنڈلی کا مغز ناک کے نتھنوں میں لیپ کرنا نہایت مفید و مجرّب ہے -

پانچویں فصل قروح الانف زخم ناک

علاج اگر ناک کا زخم غلبہ یبوست ہو - مُرغی کی چربی - موم خالص اور روغن گائے بادام

ملاکر بتی بنالیں اور ناک میں رکھیں۔ پرانے زخم کیلئے تیر بہدف ہے۔ یا سفید مرغ کی کلغی اور مرغی کی چربی آمیزش کرکے ناک کے نتھنوں میں لیپ کردیں اور ناک کو ہمیشہ روغن گل یا روغن گائے کیساتھ چرب رکھیں خشک زخم کیلئے مفید ہے۔

اگر ناک کا زخم تری کی وجہ سے ہو۔ درخت سرس سیاہ کا چھلکا پانی میں جوش دیں اور اس کے پانی کیساتھ ناک کو دھوئیں اور صاف کریں یہ نسخہ مجربات سے ہے۔

فتیلہ مرداسنگ۔ گائے کی پنڈلی کا مغز اور چربی ہموزن لیکر روغن گل میں ملاکر مرہم تیار کریں اور بتی بناکر ناک میں رکھیں ناک کے زخم اور دیگر امراض ناک کیلئے مفید ہے

چھٹی فصل اماس بینی

اس بیماری میں ناک سوجن کی وجہ سے پک جاتا ہے۔ اور شدت سے درد کرتا ہے

علاج چوب کنیر دو تولہ کوٹ کر پانی سولہ میں خوب جوش دیں حتیٰ کہ آٹھواں حصہ رہ جائے۔ ہلیلہ سیاہ پیسکر اسمیں ملاکر چند مرتبہ لیپ کریں۔ سوجن اور ناک کے درد کیلئے مجرب ہے۔

دیگر بندال اور گھوڑے کی تازہ لید ہموزن نچوڑ کر پانی نکال لیں اور اس کے ہم وزن روغن کنجد ملاکر جوش دیں حتی کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے صاف کرکے ناک میں ٹپکائیں۔

پانچواں باب منہ دانتوں اور حلق کے امراض

پہلی فصل دردِ دنداں

دانتوں کا درد اگر غلبہ حرارت سے ہو سرد پانی سے تھم جاتا ہے اگر سردی سے ہو گرم پانی سے جاتا رہتا ہے

علاج اگر غلبہ خون ہو قیفال کا فصد کریں اور عرق گلاب۔ سرکہ۔ قدرے کافور ملاکر نیم گرم کرکے

کُلی کریں اگر پہلے تھوڑا سا نمک پسا ہوا دانتوں پر ملیں پھر قدرے کافور ملیں۔ درد کو بہت جلد تسکین دیتا ہے۔ نیز برگ ترنج کوٹ کر دانتوں میں چبائیں۔ نہایت مفید ہے۔

دیگر ہلیلہ زرد سوا تولہ طباشیر سفید سات ماشہ عاقر قرحا سوا تولہ سب کو باریک کر کے بطور منجن دانتوں پر ملیں۔ درد دنداں کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

نیز روغن گل۔ سرکہ عنصلی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نمک خوردنی ساڑھے تین ماشہ چاندی کے برتن یا تانبے کے قلعی دار برتن میں جوش دیں حتیٰ کہ سرکہ جل جائے اس روغن کو محفوظ رکھیں اور قدرے بُن دانتوں پر ملیں۔ مجرب ہے۔

اگر دانتوں کا درد مادۂ بلغمی سے ہو۔ اس کی علامت خون کی علامت کے برخلاف ہے علاج پہلے دماغ کا تنقیہ کریں اور بار کتائی خورد کے پانی سے چھینکیں لیں پھر بلغم کا جُلاب دیں اور اس کے بعد تخم شبت (سویہ) زرد چوب ہموزن کوٹ کر دانتوں میں چبائیں۔ اور پوست ہلیلہ زرد چبانا نہایت مفید ہے۔ یا عاقر قرحا۔ شیطرج ہموزن باریک پیسکر دانتوں پر ملیں۔ درد دنداں کیلئے مجرب ہے۔

تریاق الاسنان عاقر قرحا۔ فلفل گرد۔ انگوزہ بریان۔ زرنچور۔ نمک سونچر سب برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور شہد خالص میں گولیاں بقدر دانہ نخود بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور بوقتِ ضرورت منہ میں رکھیں۔

اگر مر۔ عاقر قرحا۔ مغز اخروٹ ہموزن کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں مفید ہے

سنون دانتوں کے درد اور جنبش کیلئے مجرب ہے۔ کانہ۔ فلفل دراز سپاری پونے دو تولہ۔ نیلہ تھوتھا چار ماشہ۔ پہلے کانہ اور سپاری کو آگ میں جلا کر راکھ بنا لیں اور فلفل دراز۔ نیلہ تھوتھا کو باریک کر کے روغن زرد میں بریان کر لیں حتیٰ کہ ان کی بو نہ رہے۔ پھر سب کو باہم ملا کر باریک پیس لیں اور ہر روز دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد برگِ پان چبائیں اور تین گھڑی کے بعد پانی نوش کریں۔

دیگر درخت سرس کی گوند۔ مرچ سیاہ کوٹ کر دانتوں میں چبائیں یا تخم سرس پانی میں جوش دے کر صاف کر کے رات کو کُلّی کریں درد اور کمزوری دنداں کیلئے بیحد مفید ہے

دوسری فصل جنبیدن دنداں

بچّوں اور بوڑھوں کے دانت اگر ہلنے اور جنبش کرنے لگیں تو مشکل سے مضبوط ہو سکتے ہیں

علاج پھٹکری سات ماشہ بریان کر کے پیس لیں اس میں سرکہ عنصلی سات ماشہ شہد سوا تولہ باہم ملا کر جوش دیں تاکہ سرکہ خشک ہو جائے قدرے دُکھتے دانتوں پر ملیں۔

منجن سپاری دو تولہ سوختہ۔ کتھ سفید دو تولہ فلفل دراز فلفل گرد۔ نمک سنگ مصطگی ہر ایک چار تولہ سب کو باریک پیس کر منجن بنالیں اور دُکھتے دانتوں پر ملیں۔

منجن گل سرخ۔ مازو۔ ہلیلہ زرد۔ نمک سنگ۔ ثبت یمانی۔ فلفل۔ مصطگی۔ جو کھار ہموزن کوٹ چھان کر آب برگ مولسری سے سات مرتبہ تسقیہ دیں اور منجن تیار کر لیں۔ اگر نمک سنگ باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر گرم کر لیں اور دن میں دو تین بار کُلّی کریں تو مفید ہے

دیگر دانتوں کے بلا تکلیف اکھیڑنے کیلئے نہایت مجرّب ہے۔ عاقرقرحا سرکہ تیز میں بھگو رکھیں جب نرم ہو جائے۔ آٹے کی طرح خمیر کر کے جو دانت نکالنا مطلوب ہو۔ اُس پر لگائیں اور احتیاط رکھیں کہ دوسرے دانتوں کو دوا نہ لگ جائے دوائی والا دانت فوراً نکل آئیگا

تیسری فصل باہم سودن دنداں در خواب

یہ ایسی بیماری ہے کہ نیند میں انسان کے دانت باہم گھستے اور رگڑ کھاتے معلوم ہوتے ہیں

علاج مُرغ کے پاؤں (لینگ) گائے کے دودھ میں جوش دیکر کُلّی کریں اور دودھ کو ایک پہر منہ میں رکھیں جنبش اور سودنِ دنداں کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

دیگر مازو۔ پھٹکری۔ مصطگی ہموزن روغن زرد میں پگھلا کر کُلّی کریں اگر سرکہ کو جوش دیکر

گُلّی کریں مسوڑوں کی پیپ اور گندگیٔ دنداں کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

چوتھی فصل باہم چسپیدن دنداں

اس بیماری میں انسان کے دانت بوقتِ خواب آپس میں چمپٹ جاتے ہیں۔
علاج زنجبیل۔ نک چھکنی مساوی وزن کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں مفید ہے اگر کافور۔ ہینگ ہر ایک چھ ماشہ عاقرقرحا دو ماشہ باریک کرکے دُکھتے دانتوں پر ملیں۔ تو نہایت مفید ہے۔ اور رائی پانی میں پیس کر سر پر لیپ کریں۔ مجرّب ہے۔

پانچویں فصل مرض قلاع

یہ ایسی بیماری ہے کہ انسان کی زبان پر سُرخ سفید رنگ کے آبلے ہوجاتے ہیں اور بالخصوص بچّوں کو یہ بیماری عام ہوتی ہے۔ اگر آبلے سیاہ رنگ ہوں تو خطرناک ہوتے ہیں۔
علاج اگر غلبۂ خون یا صفرا ہو۔ کشنیز۔ طباشیر سفید۔ نشاستہ۔ کتھ سفید ہموزن باریک کرکے چھان لیں اور تھوڑا سا کافور ملا کر زبان اور منہ پر چھڑکیں۔
دیگر زاک چار ماشہ۔ زنگار سات ماشہ باریک پیس کر شہد خالص میں آمیزش کرلیں اور بوقتِ ضرورت زبان اور مُنہ پر ملیں۔ قلاعٔ سفید رنگ کیلئے مجرّب ہے۔
دیگر نک پُھٹکڑی ہیلتوتہ کو پیس کر سرکہ پونے چار تولہ میں ڈال کر ایک دن آفتاب کے سامنے رکھیں اور پھر کئی بار متواتر زبان پر ملیں قلاع سیاہ رنگ کیلئے مفید ہے۔
نیز بلیلہ۔ ہلیلہ۔ آملہ ہموزن جوش دیکر غرغرہ کریں۔ جملہ اقسام قلاع کیلئے مفید ہے۔
ذرور کتھ سفید۔ کافور دو ماشہ۔ پوست درخت بڑ۔ پھلی ببول ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر زبان پر دھوڑیں۔ قلاع کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔
دیگر برگ چنبیلی باریک پیس کر مُنہ اور زبان کے آبلوں پر دھوڑیں یا برگ ارہر کے پانی

سے غرغرہ کریں اگر ارہر کے پتے مہیا نہ ہوسکیں تو ارہر کی دال بھی نہایت مفید ہے۔

مجرّب عمل - سندھور پر سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے زبان اور منہ پر دھوڑ دیں۔ لیکن سندھور چھڑکتے وقت احتیاط رکھیں کہ کہیں گلے میں نہ چمٹ جائے ورنہ آواز بند ہو جائیگی۔ اور گلا بیٹھ جائیگا۔

چھٹی فصل زبان اور لب کا پکجانا

علاج زبان اور ہونٹوں کی تمام بیماریوں کیلئے چہار رگ کا فصد کرنا بینظیر ہے۔ اور فصد کے بعد گائے کے گھی سے کلی کریں۔ اور گوگل۔ جو کہار۔ دارفلفل ہموزن پانی میں باریک پیسکر ہونٹوں پر لیپ کریں۔ اگر ہلیلہ زنگی ترپھلہ (ہلیلہ بلیلہ آملہ) کے پانی میں باریک پیس کر ہونٹوں پر لیپ کریں تو نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر زنجبیل۔ سرشف۔ اطریفل (ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ) ناگرموتھ ہر ایک چار تولہ کوٹ کر پانی چوسٹھ تولہ میں جوش دیں جب چوتھا حصّہ پانی رہ جائے۔ تھوڑا سا ہلیلہ زنگی حل کر کے کلّی کریں۔ جوشش دہن اور ورم لب کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

حب - کتھ سفید ڈیڑھ پاؤ پانی دو سیر میں خوب پکائیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ صاف کر کے اس میں کافور چینیہ۔ کبابہ۔ لونگ۔ بسباسہ ہر ایک دس تولہ باریک پیسکر آمیزش کرلیں اور گولیاں بقدر دانہ نخود باندھ لیں اور ایک گولی پان میں رکھ کر کھلائیں زبان۔ لب۔ اور منہ کے امراض کیلئے بینظیر و مجرّب ہے۔

دیگر رسوت پانی میں حل کریں اور نیمگرم کر کے غرغرہ کریں۔ یا باؤبڑنگ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ آملہ برابروزن کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر ہونٹوں پر لیپ کریں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز - دارہلد۔ گلوئے سبز۔ برگ نیمبلی۔ جواسا۔ ترپھلہ۔ ہویزمنقی برابروزن کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور ٹھنڈا ہونے کے بعد شہد ملا کر غرغرے کریں۔ جوششِ دہن کیلئے اکسیر ہے

ساتویں فصل ترقیدگی لب (ہونٹوں کا پھٹنا)

ہونٹوں کا پھٹنا دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تری سے اور دوسرا یبوست کی وجہ سے ہوتا ہے

علاج پہلے مسہل صفرا کا جلاب دیں اور پھر نشاستہ۔ کتیرا۔ سفیدہ قلعی باہم ملا کر پیس لیں اور مرغی کی چربی قدرے پگھلا کر مرہم تیار کر لیں اور ہونٹوں پر لیپ کریں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز رال قدرے باریک پیس لیں۔ اور روغن کنجد ملا کر مرہم بنا لیں اور پھٹے ہوئے ہونٹوں پر دوپہر لگائے رکھیں۔

اگر ہونٹ پھٹ جانے کے بعد خون نکلے۔ تو چہار رگ کا فصد کریں پھر ہلیلہ سیاہ کو تربہلہ کے پانی میں گھس کر ہونٹوں پر طلا کریں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

آٹھویں فصل ورم لب

یہ بیماری اخلاط فاسدہ سے پیدا ہوتی ہے اور ورم کی وجہ سے ہونٹ بدنما معلوم ہوتا ہے

علاج اگر ورم لب غلبۂ خون یا صفرا سے ہو۔ تمر ہندی (املی) پونے انیس تولہ۔ عناب تازہ پنجاہ عدد رات کو پانی میں بھگو رکھیں علی الصباح صاف کر کے قند سفید ملا کر نوش کریں۔ **غذا** ماش مقشر۔ سبز دھنیا اور املی کا پانی استعمال کریں۔ اور ایک ہفتہ کے بعد ہلیلہ ہلیلہ زرد باریک پیس کر ہونٹوں پر لیپ کریں۔ ورم لب کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر مرغی کی چربی دو تولہ مرداسنگ چار ماشہ موم کافوری چھ ماشہ۔ موم کو چربی کیساتھ پگھلا لیں اور مرداسنگ پسا ہوا کپڑ اسے چھان کر باہم ملا کر مرہم بنا لیں اور ورم پر لیپ کریں۔ یا مازو پیس کر شہد ملا کر ورم پر لیپ کر دیں۔ ناف اور مقعد پر روغن بادام یا روغن بنفشہ ملا کریں۔

اگر ورم لب غلبۂ حرارت سے ہو۔ اسپغول کی پوٹلی سرکہ میں بھگو کر لبوں پر رکھیں۔

اگر ہونٹ کا ورم غلبۂ سردی سے ہو۔ جدوار خطائی۔ رسوت پانی میں گھس کر نیم گرم ضماد کریں

نویں فصل سوزشِ زبان

یہ بیماری ملک دکن میں اکثر ہوتی ہے اگر جلدی دوا نہ کی جائے تو خطرناک ہے۔

علاج چونہ پان دو ماشہ زرد چوب تین ماشہ پانی میں پیسکر تین مرتبہ دن میں کلّی کریں غذا خشک روٹی دہی کیساتھ تناول فرمائیں۔ گوشت اور روغن سے پرہیز کریں۔

دیگر مرداسنگ۔ رسوت ہر دو برابر وزن پیسکر زبان پر ملیں اور لعاب پھینک دیں یا لیموں کاغذی دو عدد کے شیرہ میں مصری ملا کر زبان سے چاٹیں اور اسی طرح لیموں چیر کر اس پر فلفل گرد پسی ہوئی دھوڑ کر چوسنا نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دسویں فصل ثقلِ زبان

یہ ایسی بیماری ہے جس میں انسان کی زبان بھاری اور بے حس و حرکت ہو جاتی ہے اور مریض مشکل سے بات چیت کر سکتا ہے۔

علاج خردل (رائی) چار تولہ جوکوب کرکے پانی کے ایک پیالہ میں جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے۔ ایک چمچہ سرکہ اسمیں اضافہ کرلیں اور نیمگرم کے غرغرے کریں غذا شوربائے کبوتر بچہ۔ شوربا نخود جسمیں دارچینی اور زعفران ڈالا ہوا ہو۔ نہایت مفید ہے۔

دیگر برگ چنبہ ڈیڑھ تولہ برگ چنبیلی پونے چار تولہ کو سرکہ سولہ تولہ میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے۔ نیم گرم کے غرغرے کریں۔ یا بورہ ارمنی۔ خردل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید ہموزن باریک پیسکر زبان پر ملیں اور لعاب چوسیں۔ مجرب ہے۔

نیز کتھ سفید۔ زنجبیل۔ زیچ۔ دار فلفل۔ شیطرج۔ اجمود۔ نمک سنگ ہر ایک سوا تولہ باریک پیسکر روغن زرد میں چرب کرکے محفوظ رکھیں خوراک ۴ ماشہ سات ماشہ تک۔ ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں ثقل و گرفتگی زبان کیلیے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

گیارہویں فصل عظم اللسان

اِس بیماری میں انسان کی زبان بڑی اور کلاں ہوجاتی ہے اور مریض صحت سے تلفظ ادا نہیں کرسکتا

علاج دونوں ہاتھ سے قیفال کا فصد کریں اور نوشادر۔ سرکہ ہموزن پیسکر زبان پر ملیں یا میتھی تخم کتان آبِ انجیر میں جوش دیں اور روغن گائے ملاکر غرغرے کریں مفید ہے۔

نیز شورہ۔ نمک ہموزن لیکر عرق گندھک میں چند مرتبہ تسقیہ دیں پھر باریک پیس کر قدرے زبان پر ملیں نہایت مجرّب ہے۔

بارہویں فصل شقاقِ زبان

اِس بیماری میں انسان کی زبان پھٹ جاتی ہے اور مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے

علاج اگر مادہ گرم اور خشک ہو۔ کتیرا۔ پستان سگ برابر پیسکر مُنہ میں رکھیں اور اسپغول کا لعاب نکال کر گھونٹ گھونٹ پئیں۔ غذا بیضۂ نیم برشت اور خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

دیگر۔ زنجبیل فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ ہلیلہ زرد۔ چرک خفاش (چمگادڑ کی بیٹ) سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر گولیاں بقدر دانہ نخود باندھ لیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام کو مُنہ میں رکھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔

نیز لعابِ اسپغول شیرۂ خرفہ کیساتھ ملاکر کلّی کریں یا کتیرا گوند باریک پیس کر زبان پر دھوڑیں۔ شقاقِ زبان کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

تیرہویں فصل نفث الدم (خون تھوکنا)

یہ بیماری مسوڑوں گلے پھیپھڑے معدہ اور دماغ کے مادۂ فاسدہ سے پیدا ہوتی ہے

جو بوجہ دماغ ہو۔ علامت یہ ہے سر اور دماغ بھوجل ہوتا ہے۔ جو پھیپھڑے سے ہو کھانسی کے ساتھ گلابی رنگ کا خون نکلتا ہے۔ جو معدہ سے ہو سخت کھانسی سے سیاہ رنگ کا خون نکلتا ہے۔ یا قے کیساتھ خون خارج ہوتا ہے اور جو گلے سے ہو۔ نخ نخ کی آواز سے یا کھنگار کیساتھ خون نکلتا ہے اور جو مسوڑوں سے ہو۔ تھوک سے ملا ہوا خون نکلتا ہے۔

علاج جو مسوڑوں یعنی بیخ دنداں سے خون خارج ہو اس کیلئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے لہسن۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ اندر جو شیریں۔ ملٹھی مساوی وزن باریک پیسکر شہد میں آمیزش کر لیں اور ہر روز مسوڑوں پر ملیں یا طباشیر سفید باریک پیسکر مسوڑوں پر دھوڑیں۔

جو خون گلے اور پھیپھڑے سے نکلے اس کیلئے مُولی کا کھانا نہایت مجرّب ہے۔

جو خون گلے اور شکم سے نکلے اس کیلئے یہ نسخہ مجرّب ہے۔ آنار کلاں خام چھلکا سمیت ایک عدد کوٹ کر پانی نکال لیں اور مصری پانچ ماشہ ملا کر صبح و شام دو ہفتہ تک پلائیں اگر آنار تازہ دستیاب نہ ہو سکے۔ تو برگِ آنار دو تولہ پانی میں پیسکر صاف کر کے مصری ملا کر نوش کریں۔ اگر کچا آنار مہیا نہ ہو سکے تو پکا ہوا آنار بھی مفید ہے۔ ذات الجنب کیلئے بھی اکسیر ہے

جو خون قے کیساتھ نکلے اس کیلئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ لاکھ خام تین ماشہ باریک پیسکر شیرۂ برگِ بانسہ ایک تولہ اور شہد چار ماشہ ملا کر ناشتا کریں اگر مزاج میں حرارت ہو تو شہد کی بجائے مصری ڈال لیں۔ اور مویز دانہ سمیت کوٹ کر کھلانا مفید ہے۔

نیز ناسپال چار ماشہ گھوٹ کر شربت انجبار کیساتھ نوش کریں نفث الدم کیلئے اکسیر ہے

دیگر گل ارمنی۔ کھیری۔ طباشیر سفید۔ اقاقیا۔ پھلی ببول یا عصارہ لحیۃ التیس۔ کتیرا صمغ عربی۔ نشاستہ۔ انجبار ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھان خرفہ کے پانی گیارہ ماشہ میں گولیاں بقدر دانہ نخود باندھ لیں اور ایک گولی نہار مُنہ کھائیں نفث الدم کیلئے مجرب ہے

نیز گل ملتانی۔ صمغ عربی ہموزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں خوراک سات ماشہ

دیگر بہترج چار ماشہ الائچی دانہ سات ماشہ۔ تگر گیارہ ماشہ صندل سفید سوا تولہ کہربا ڈیڑھ تولہ

طباشیر پونے دو تولہ اصل السوس سوا دو تولہ۔ مغز تخم نیلوفر سوا دو تولہ آملہ دو تولہ سات ماشہ سنبل پونے چار تولہ۔ قند سفید تین پاؤ پانچ چھٹانک سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور بقدر چودہ ماشہ شیرۂ تخم خیارین کیساتھ پھانک لیا کریں نفث الدم کیلئے بیعدیل ہے

قرص کُندر گیارہ ماشہ۔ خون پر سیاؤشان گیارہ ماشہ۔ کہربا ڈیڑھ تولہ۔ شادنج گل مختوم ہر ایک سات ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندکر قرص تیار کریں۔ اور ہر روز چودہ ماشہ آبِ انار شیریں یا آبِ لیموں ساڑھے سات تولہ کیساتھ کھلائیں تیر بہدف ہے

چودہویں فصل بخر الفم (مُنہ کی بدبو)

علاج مصطگی۔ سعد۔ کبابہ۔ جوز بویہ۔ بسباسہ۔ عود غرقی سب کو ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور حب بقدر دانہ نخود باندھ لیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے ایک گولی مُنہ میں رکھیں اور اس کا لعاب چُوسیں۔ مُنہ کی بدبو کیلئے بینظیر نسخہ ہے۔

حب مشک ایک حصّہ۔ کافور دو حصّہ۔ جوہر لوبان کوڑیا چار حصہ سب کو پانی میں پیسکر حبّ بقدر دانہ نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام مُنہ میں رکھ کر اسے چوستے رہیں۔ مجرّب ہے۔ یا نمک پانی میں ملاکر متواتر چند مرتبہ کلّی کریں۔

دیگر زنجبیل۔ کائپھل۔ پترج۔ زیرہ سفید برابر وزن کوٹ چھان کر سات ماشہ پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔ آبِ دہن اور بدبو دنداں کیلئے نافع و مجرب ہے۔

پندرہویں فصل مرض خناق

یہ بیماری بہت خطرناک ہے۔ گلے میں سوجن اسقدر ہو جاتی ہے کہ جس سے دم آنا جانا کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری غلبہ خون و صفرا بلغم اور بادی سے پیدا ہوتی ہے۔

علاج اگر خناق غلبہ خون سے پیدا ہو۔ تو دونوں ہاتھ سے قیفال کا فصد کریں۔ اور

پنڈلیوں پر سینگیاں کھچوائیں لیکن خون کئی بار تھوڑا تھوڑا نکالیں تاکہ ضعف و غشی نہ پڑ جائے اور پھر ہلیلہ اور خیار شنبر کے جوشاندہ سے طبیعت کو نرم کریں۔ جوشاندہ مرکبات میں ہے۔ اور گلے کے بیرون حصّہ کو آملہ یا ہلیلہ کے پانی سے تر رکھیں اگر شربت عناب اور رُبّ توت سیاہ کیساتھ غرغرے کریں تو نہایت مفید و مجرّب ہے۔

اگر خناق غلبۂ بلغم اور بادی سے ہو۔ اور خناق گرم کی کوئی علامت نمایاں نہ ہو۔

علاج دار فلفل۔ قسط شیریں۔ چترک۔ نمک سیندھی۔ زیرہ سفید۔ قرنفل سب ہموزن کوٹ چھان کر شہد خالص آمیزش کر کے معجون بنالیں اور ہر روز سات ماشہ کھلائیں۔ درد۔ آماس گلو کیلئے مجرّب ہے۔

دیگر ہربل کا جوش دیئے ہوئے پانی سے متواتر غرغرے کریں اور جب زیادہ پیاس محسوس ہو۔ تو پانی کی بجائے آب انجیر جوش دیا ہوا نوش کریں۔

نیز حبّ الشفا منہ میں رکھیں اور اسکا لعاب چوستے رہیں مجرّب ہے۔

سولھویں فصل دربچہ خفہ شدن حلق

گلے میں پھندا پڑ جانا۔ یہ خطرناک بیماری ہے۔ اگر غلبۂ خون سے ہو۔ تو حرارت کی نشانیاں یہ ہیں کہ مریض کوئی چیز نگل نہیں سکتا۔ اگر زبردستی ٹھونس دی جائے۔ تو ناک کے راستہ سے نکل آتی ہے۔ مریض بات نہیں کر سکتا۔ اور آنکھیں اندر گھس جاتی ہیں۔ اور کان کنپٹی ہلالی شکل پر سُرخ نظر آتے ہیں۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔

اگر غلبۂ بلغم سے ہو۔ سوجن سفید رنگ ہوتی ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے اور بے دردی سے طبیعت بے چین ہو جاتی ہے۔

علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ گلے پر جونک لگائیں یا قیفال کا فصد کریں۔ اگر آب اسپغول آب جو۔ آب نیلوفر روغن بادام ملا کر غرغرے کریں تو نہایت مفید ہے۔

اگر غلبۂ بلغم ہو طبیعت کو نرم کرنے کے بعد آبِ عاقر قرحا سے غرغرے کرائیں۔

غذا شوربا مرغ۔ شوربا نخود۔ ماش مقشّر مفید ہے۔

نیز اگر جونکیں لگاتے وقت خون پی کر مر جائیں تو اس بیماری کی ردّی علامت ہے۔

ستارہویں فصل بحۃ الصّوت (آواز بیٹھنا)

علاج بیخ کسونڈی جو تین چار سالی کی ہو۔ زمین سے اکھیڑ کر مُنہ میں چبائیں۔ اور ہلیلہ زرد۔ دار فلفل۔ نمک سنگ مساوی وزن کوٹ چھان کر شہد خالص ملا کر دو ہفتہ تک کھلائیں۔ آواز صاف کرتا ہے۔

دیگر نمک سیند۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ تیز پات۔ ناگ کیسر۔ زنار مشک، طباشیر زیرہ سفید۔ چینہ مساوی وزن کوٹ چھان لیں اور قدرے رُبّ۔ بہتر ج باریک پیس کر ملالیں اور قند سیاہ سب کے برابر آمیز کر کے حب بقدر کنار دشتی باندھ لیں اور ایک گولی مُنہ میں رکھ کر اس کا رس چوستے رہیں۔ بحۃ الصّوت اور گلے کے امراض کیلئے مفید ہے

نیز بلیلہ۔ نمک سنگ۔ پیپل دراز باریک پیس کر دہی یا سرکہ ہندی کیساتھ کھلائیں۔ اگر آواز گرمی یا خشکی کی وجہ سے بیٹھ جائے۔ تو مکھن تازہ کوزہ مصری میں ملا کر کھلانا مجرّب ہے

اٹھارہویں فصل قرحہ حلق (گلے کا زخم)

یہ ایسی بیماری ہے کہ گلے میں سخت درد ہوتا ہے اور تھوک سے پیپ نکلتی ہے۔

علاج بیخال کبوتر (کبوتر کی بیٹ) قاقلہ کبار ہر ایک چار ماشہ باریک پیس کر سرد پانی سے پھانک لیا کریں۔ یا فلفل سفید۔ فلفل سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر ٹھنڈے پانی سے پھانک لیا کریں۔ گلے کے زخم کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر دار فلفل۔ فلفل سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جو کھار۔ انار دانہ ہر ایک

سات ماشہ باریک پیسکر پانی کیساتھ حب بقدر دانہ نخود بنالیں اور ایک گولی مُنہ میں چوسیں۔

انیسویں فصل خنازیر (کنٹھ مالا)

یہ خطرناک غدود (گلٹیاں) گلے کے چنبر میں پیدا ہو جاتی ہیں جن سے گاہے بگاہے مواد بہتا رہتا ہے۔ اور مریض کی گردن مشکل سے پھر سکتی ہے۔

علاج اگر مریض کے بدن میں فضلہ اور مواد خلیلۃ کثرت سے ہو۔ تو قیفال کا فصد کریں اور جُلّاب دیں۔ نیز پوست درخت کچنال سفید۔ مرچ سفید برابر وزن پیسکر اور چھان کر پانی کیساتھ ایک ہفتہ تک پھانک لیا کریں۔ خنازیر کیلئے نہایت مجرّب ہے۔

دیگر حبۃ السرخ (رگونچی) گائے کے بول کیساتھ پیسکر دو ہفتہ تک خنازیر پر لیپ کریں۔

نیز درخت لسوڑہ کے پتّے باریک پیسکر خنازیر پر دس دن تک لیپ کریں مجرّب ہے۔

یا ہلیل۔ پیاز باریک پیسکر خنازیر پر لیپ کریں۔ آزمودہ ہے۔

نیز ایک کور موش مار ڈالیں اور اسکا چمڑا اُتار کر صاف کر کے روغن کنجد میں پکائیں جب اچھی طرح سے پک جائے۔ روغن صاف کر کے محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت خنازیر پر لیپ کریں۔ خنازیر کیلئے یہ عمدہ علاج اور مجرّب نسخہ ہے۔

دیگر۔ منڈی بوٹی ایک تولہ لیکر رات بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور علی الصباح صاف کر کے تین ماہ تک مریض کو پلائیں اگر منڈی بوٹی تازہ دستیاب نہ ہو سکے تو خشک منڈی بوٹی پانی میں شب بھر بھگو رکھیں۔ اور صبح آبِ زلال لیکر نوش کریں۔ یہ نسخہ ہر قسم کی خنازیر کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

ضماد پشکل بز (بکری کی مینگنیاں)، باریک کوٹ چھان کر شہد خالص ملا کر ہر روز تازہ لیپ کریں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

نیز حلال خون تازہ لیکر خنازیر پر متواتر لیپ کریں۔ مجرّب ہے۔

چھٹا باب سینے کے امراض

پہلی فصل مرض سعال (کھانسی)

یہ بیماری نہایت خوفناک ہے۔ اور پھیپھڑے سے تعلق رکھتی ہے۔ حکماء کا قول ہے۔ اَلسُّعَالُ اُمُّ الْاَمْرَاضِ (کھانسی تمام امراض کی ماں ہے) اس کی بہت قسمیں ہیں۔ غلبہ خون۔ بلغم صفرا۔ اور دق جیسے موذی امراض سے پیدا ہوتی ہے۔

علاج کھانسی تر کیلئے جوشاندہ زوفا نہایت مفید ہے۔ یا کمہار کے آوا کی مٹی منقہ پلپل دراز ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد لا کر توابھر غلولے باندھ لیں۔ اور صبح و شام ایک ایک غلولہ منہ میں رکھیں اور اس کا رس چوستے رہیں۔ مجرب ہے۔

حب مجرب۔ دار فلفل۔ تمباکو سورتی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مویز منقی سات ماشہ کوٹ چھان کر منقہ اور شیرہ ادرک میں خوب گھوٹ کر گولیاں بقدر دانہ سرشف (سرسوں کے دانہ) باندھ لیں خوراک دو گولیاں۔ لیکن گولی کھاتے وقت اس عمل کو یاد رکھیں کہ ایک گولی دو ٹکڑے کر کے کھائیں۔ اور دوسری گولی سالم منہ میں رکھ کر اس کا رس چوستے رہیں عجیب النفع ہے۔ اور بھوک خوب لاتی ہے۔

سفوف دار فلفل۔ تخم کتائی۔ نمک سانبھر برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور بوقت ضرورت ایک چٹکی منہ میں رکھیں بچے اور جوان کیلئے مفید ہے۔

حب دار فلفل۔ ہلیلہ زرد۔ زنجبیل برابر وزن کوٹ چھان کر قند سیاہ سب ادویہ کے برابر آمیز کر کے گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ صبح و شام ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر اسے چوستے رہیں کھانسی کہنہ کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

حب - رب السوس۔ فلفل گرد۔ شکر برابر وزن کوٹ چھان کر پانی کیساتھ گولیاں بقدر دانہ نخود بنالیں۔ اور ہر روز پانچ چھ گولیاں مُنہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

دیگر برگِ درخت آک یکصد عدد۔ نمک کھاری۔ مٹی کی دیگ میں آک کے پتّے تہ برتہ رکھ کر نمک کھاری چھڑک کر دیگ کا مُنہ بند کردیں اور جنگلی اوپلوں کی آگ دیں حتّیٰ کہ برگِ آک خاکستر ہو جائیں۔ باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت ایک ماشہ مسکہ یا بالائی میں رکھ کر مریض کو کھلائیں۔ دمہ ضیق اور دردِ شکم کیلئے تیر بہدف ہے

حب برگ درخت آک پختہ ایک عدد۔ فلفل گرد دس عدد باہم ملاکر باریک پیس لیں اور بقدر کنار دشتی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی۔ بلغمی کھانسی کیلئے مفید ہے۔

حب مجرّب گل تازہ ناشگفتہ درخت آک مرچ سیاہ مساوی وزن لے کر پہلے مرچ کو باریک پیس لیں اور پھر گل مذکور کیساتھ خوب گھوٹ کر گولیاں بقدر فلفل بنالیں صبح اور شام کو دو دو گولیاں کھلائیں۔ بھوک بڑھاتی ہے۔

دیگر مرچ سُرخ صاف۔ کُندر میعہ سائلہ (سلارس) رب السوس برابر وزن باریک پیسکر اور چھان کر بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں۔ اور سوتے وقت ایک گولی نگل جائیں۔ اور کھانسی۔ ضیق النفس کیلئے نہایت مجرّب و نافع ہے۔

معجون سیماب ساڑھے تین ماشہ۔ کبریت سات ماشہ دونوں کو باہم ملاکر خوب کھرل کریں۔ پھر دار فلفل گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد سوا تولہ۔ بلیلہ ڈیڑھ تولہ برگ بانسہ ایکتولہ دس ماشہ۔ بہارنگی دو تولہ دو ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر سیماب مذکور میں ملاکر پوستِ مغیلاں کے پانی سے اکیس مرتبہ تسقیہ دیں۔ اور خشک کرکے شہد خالص ہموزن ملاکر معجون تیار کریں۔ صبح و شام چار چار ماشہ کھلائیں ہر قسم کی کھانسی کیلئے مجرّب ہے۔

حب پلپل گرد گیارہ ماشہ۔ پلپل دراز ڈیڑھ تولہ انار دانہ چار تولہ چار ماشہ۔ قند سیاہ نو تولہ۔ جوکھار پانچ ماشہ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر قند مذکور آمیز کرکے ساڑھے

تین ماشہ وزن کی گولیاں تیار کریں اور ہر روز ایک گولی منہ میں رکھ کر رس چوسیں۔
دیگر ہڑتال طبقی باریک پیس لیں۔ اور روئی کی بتی کو اس سے آلودہ کر کے گائے کے گھی میں بھگو رکھیں اور صاف لکڑی کے ذریعہ سے گلے میں لگائیں۔ اور تھوڑی سی دوا سے آلودہ روئی کو حقّے کی چلم میں رکھ کر پئیں۔ بلغمی کھانسی کہنہ خرخری کیلئے نہایت مجرّب ہے
سفوف قرنفل۔ جوز بوا۔ فلفل گرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ زنجبیل دو تولہ باہم ملا کر باریک پیس لیں اور سب ادویہ کے برابر کوزہ مصری آمیز کر کے سفوف تیار کریں اور بوقت ضرورت ۵ ماشہ سے سات ماشہ تک شام کو کھلائیں۔ بلغمی کھانسی کیلئے بےنظیر دوا ہے۔
اگر کھانسی خشک غلبۂ حرارت سے پیدا ہو۔ تو دونوں شانوں کے درمیان تین یا پانچ عدد جونک بقدر خون لگائیں اور تین دن کے بعد فلفل سیاہ۔ زرد چوب شہد خالص میں ملا کر کھلائیں۔ یا ہلدی کی گنڈی کو آگ پر بھونیں۔ اور نمک لگا کر مریض کو کھلائیں مفید ہے۔
اگر کھانسی کیساتھ خون نکلے اور تپ لازم ہو۔ گلو ایک تولہ آٹھ ماشہ برگ بانسہ سوا تولہ دونوں کو پانی چار سیر میں خوب جوش دیں جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ صاف کریں اور اس میں دارِ فلفل ایک ماشہ شہد چار ماشہ ملا کر نوش کریں سوزش گلو اور دق کیلئے اکسیر ہے
دیگر کافور دو تولہ زعفران۔ مغز کدو۔ مغز خیارین ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر شہد ایک تولہ میں آمیز کر لیں اور تین ماشہ سے چار ماشہ تک تناول کریں۔
نیز مغز بیہدانہ سات ماشہ مغز تخم کدو سات عدد۔ دونوں کو باریک پیس کر تانبے کی قلعی والی دیگچی میں جوش دیں۔ اور کوزہ مصری چھ ماشہ آمیزش کر کے سوتے وقت نوش کریں۔ غذا آب عدس صبح و شام۔ نیز گائے کا مکھن مصری ملا کر کھلانا نہایت مفید ہے۔
حبوب سعال صمغ عربی۔ کتیرا۔ بیخ مہک۔ نشاستہ۔ مغز کدو۔ رب السوس۔ شکر سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مویز منقی گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب بیہدانہ میں گولیاں بقدر تین ماشہ بنا لیں۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر اسے چوستے رہیں۔

حب رب السوس۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ افیون۔ نشاستہ سب کو ہموزن کوٹ چھان کر پانی کیساتھ گولیاں بقدر دانہ نخود باندھ لیں اور سوتے وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ کھانسی کیلئے نہایت مجرّب ہے۔

دیگر پوست خشخاش۔ تخم خطمی ایک تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا گوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پانی تین پاؤ میں جوش دیں جب پانی چوتھا حصّہ باقی رہ جائے۔ صاف کر کے قند سفید مساوی ڈال کر قوام بنالیں اور ایک تولہ سے دو تولہ تک عرق گلاب یا پانی میں حل کر کے نوش کریں۔ نزلہ والی کھانسی اور خشک کھانسی کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دوسری فصل ضیق النفس

علاج روغن گاؤ۔ شہد خالص ہموزن ملا کر مریض کو کھلائیں۔ بلغمی دمہ کیلئے خوب ہے۔ اور دونوں شانوں کے درمیان جونکیں لگوانی مفید ہیں۔

نیز ساگ باتھوے نمک۔ پکا کر اکیس دن تک کھلائیں یا قند سیاہ کہنہ سوتے وقت بقدر چار ماشہ ہر روز کھلانا مجرّب ہے۔

دیگر سہاگہ تکلیہ بریان کردہ۔ مرچ سیاہ برابر وزن باریک پیس کر سفوف بنالیں اور صبح ایک ماشہ بگرم پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔ اگر شیرۂ گوار کیساتھ گولیاں بنائیں اور دو تین گولیاں پانی سے نگل لیا کریں۔ دمہ کیلئے مجرّب ہے۔

نیز صبر سقوطری چنا بھر یومیہ کھلانا بہت نافع ہے۔

اگر ضیق النفس نزلہ کے باعث ہو۔ تو زکام اور گلے کی خارش کے بعد عارض ہوتا ہے۔ پہلے نزلے کا علاج کرنا چاہیئے۔ شربت خشخاش۔ حب الشفا یا معجون حافظ الصحت بقدر دانہ چنا سوتے وقت کھلائیں۔ نہایت مفید ہے۔ اور پوست ہلیلہ زرد پانچ ماشہ سے گیارہ ماشہ تک اس طریقہ پر کھلائیں جس طرح حضرت خواجہ نصیر الدینؒ چراغ دہلوی نے

سال بھر ہلیلہ کھانے کی ترکیب لکھی ہے۔

نسخہ حب الشفا دمہ۔کھانسی اور درد سر کیلئے مفید ہے۔جوز ماثل ایک تولہ ریوند چینی آٹھ ماشہ۔ صمغ عربی۔سنڈھ ہر ایک چار ماشہ باریک کوٹ چھان کر پانی کیساتھ گولیاں بمقدار دانہ نخود بنالیں۔خوراک ایک یا دو گولیاں۔

تیسری فصل مرض دمہ

علاج اگر دمہ بچے کو ہو چیخال خروس (مرغ کی بیٹ) ایک رتی اور جوان کے لئے دو رتی پان سفید کے پتوں کے شیرہ میں پیسکر کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ کسینہ کے پھول ایک ماشہ بول طفل چار تولہ میں جوش دیں۔جب چوتھا حصہ رہ جائے صاف کریں اور ایک سال کے بچے کو پلائیں۔مفید ہے۔

دیگر سلاجیت ایک رتی بول طفل میں حل کر کے نیم گرم پلائیں اور نیز سلاجیت ایک رتی بول مذکور میں پیسکر ناف پر لیپ کریں ایک ہفتہ تک یہ عمل کرنے سے بچے کا دمہ بفضلہ جاتا رہیگا۔آزمودہ ہے۔

چوتھی فصل مرض ربو (تنگی دم)

یہ بیماری نہایت خطرناک ہے۔علامت یہ ہے کہ جب انسان حرکت کرے یا پیدل چلے سانس مشکل سے آتا ہے۔سینہ میں خرخرہ پیدا ہو جاتا ہے۔اور کھانسی شدت سے آتی ہے۔

علاج ملٹھی گیارہ ماشہ گاؤزبان۔پرسیاؤشان ہر ایک سات ماشہ انجیر پانچ عدد مویز منقی گیارہ ماشہ سپستان پندرہ دانہ پانی دس گنا میں خوب جوش دیں۔جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے۔صاف کر کے نوش کریں۔ربو کیلئے نہایت مفید ہے۔

نیز سیاہ دانہ سات ماشہ کوٹ کر شہد خالص آمیز کر کے تناول کریں۔ یا شربت زوفا۔ سکنجبین عنصلی میں ملا کر پلانا نافع ہے۔

پانچویں فصل ذات الریہ (نیمونیا)

یہ بیماری نہایت خطرناک ہے۔ انسان کے پھیپھڑے میں ورم ہو جاتا ہے۔

علامات یہ ہیں کہ تپ محرقہ سخت ہوتا ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے اور چہرہ سُرخ ہوتا ہے۔ سینہ میں شدّت سے درد ہوتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ اور ٹھنڈی ہوا اچھی معلوم ہوتی ہے۔ کھانسی سخت ہوتی ہے رخساروں اور پلکوں پر سوجن ہوتی ہے۔

علاج اگر ذات الریہ غلبہ خون سے ہو۔ پہلے یا تیسرے دن اکحل یا باسلیق کا فصد کریں اور اس بیماری میں یہ جوشاندہ نہایت مفید و مجرّب ہے۔ نیلوفر۔ بنفشہ۔ تخم خطمی خبازی ہر ایک گیارہ ماشہ عناب ولایتی بیس دانہ سپستان تیس دانہ۔ مویز منقی ڈیڑھ تولہ انجیر پانچ عدد۔ پرسیاؤشان سات ماشہ جو مقشر نیمکوفتہ پونے چار تولہ پانی ڈیڑھ سیر میں جوش دیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے۔ صاف کر کے خمیرہ بنفشہ سوا تولہ کیساتھ نوش کریں یا روغن بنفشہ یا روغن بادام سوا تولہ ملا کر شربت بنفشہ اور لعاب ہی کیساتھ نوش کریں۔

دیگر آرد جو کو سنّ کے پانی میں گوندکر پھیپھڑے پر لیپ کریں۔

نیز ملٹھی تراشیدہ نیمکوفتہ پونے بارہ تولہ مغز خیارشنبر۔ مویز منقّی ہر ایک پونے چار تولہ سوائے خیارشنبر کے سب کو پانی ساڑھے تین سیر میں جوش دیں جب چوتھا حصّہ پانی رہ جائے۔ تو مغز خیارشنبر علیحدہ مل کر صاف کرلیں اور مذکورہ دوا ... میں ملائیں اور تین تولہ سے چار تولہ تک مریض کو پلائیں۔ مجرّب ہے۔

طریقہ آبِ جو۔ جو مقشر دو سیر شاہجہانی۔ آبِ خالص پندرہ سیر شاہجہانی میں خوب جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت

مریض کو پلائیں - غذا کشک آب - یا بنفشہ نیلوفر - عناب - شکر سفید - روغن بادام اور سبوس گیہوں ہموزن لیکر حریرہ بنائیں اور پالک کا ساگ کھلائیں اور زیادہ چلنے پھرنے، شراب نوشی - غذائے شور اور سر ننگا رکھنے سے پرہیز کریں - جب ایک ہفتہ گزر جائے - اور کچھ افاقہ نہ ہو - تو سمجھ لینا چاہیئے کہ مرض سل کا آغاز ہے -

چھٹی فصل مرض سل

یہ بیماری نہایت خطرناک ہے - پھیپھڑے میں زخم ہو جاتا ہے - غلیظ اور تیز مادہ فاسدہ سے یہ مرض پیدا ہوتی ہے - نیز نزلہ دماغ - پرانی کھانسی - نفث الدم یا ذات الریہ اور کبھی ذات الجنب سے پیدا ہو جاتی ہے -

علامت یہ ہے - کہ تپ ہلکا - دائمی ہوتا ہے - بیمار ہر وقت کھانستا رہتا ہے - اور کھانسی کیساتھ پیپ - خون آتا ہے - بھوک کم لگتی ہے - نبض تواتر چلتی ہے - اور مریض ٹھنڈی اشیاء کا مشتاق رہتا ہے -

نیز پیپ اور بلغم میں فرق یہ ہے - کہ پیپ آگ پر بو دیتی ہے اور پانی میں بیٹھ جاتی ہے - اور بلغم و رطوبت میں اس کے خلاف ہوتا ہے -

نیز سل کے آخری درجہ میں مریض کے ناخن ٹیڑے ہو جاتے ہیں اور ہاتھ پاؤں اور چہرے پر سوجن نمایاں ہو جاتی ہے -

علاج شیرہ برگ بانسہ ایک تولہ مصری ایک تولہ ملا کر چٹانا نہایت مفید ہے بشرطیکہ زیادہ حرارت نہ ہو - یا برگِ بانسہ چار تولہ کو پانی چوسٹھ تولہ میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے - صاف کر کے شہد خالص ملا کر مریض کو پلائیں - مجرّب ہے -

سفوف خشخاش سفید پونے چار تولہ - طباشیر سفید - نشاستہ - کتیرا - صمغ عربی ہر ایک گیارہ ماشہ - خرفہ - تخم خطمی - خبازی ہر ایک سوا تولہ مغز تخم خیارین مغز کدو - بہیدانہ ہر ایک دو تولہ

سرطان سوختہ سوا چار تولہ کافور ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور خوراک سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک شربت خشخاش نیم تولہ یا عرق گلاب میں حل کر کے مریض کو پلائیں اگر نفث الدم کی شکایت نہ ہو۔ تو سرطان (کیکڑا) ہرگز داخل نہ کریں۔

طریقہ سرطان سوختہ کرنے کا یہ ہے۔ کہ تانبے کی دیگچی آگ پر رکھیں اور سرطان زندہ پکڑ کر اس میں ڈال دیں اور نیچے آگ جلائیں حتیٰ کہ کیکڑا جل کر راکھ ہو جائے اسے محفوظ رکھیں سل اور تپ دق کیلئے مجرّب اساتذہ ہے۔ نیز یہ عمل موسم گرما میں کرنا چاہیئے جبکہ آفتاب برج اسد میں ہو۔ اور چاند کی تیرہویں۔ چودہویں رات ہو۔

دیگر شیر بز۔ نشاستہ۔ شکر تری۔ روغن بادام باہم ملا کر حریرہ بنائیں اور نوش کریں۔

بقول شیخ بو علی سینا رح اس بیماری میں ہر روز روٹی کیساتھ گلقند کھانا نہایت مفید ہے

نیز کھانسی، دق اور سل کیلئے قرص کافور کھلانا نہایت مفید ہے۔ اور سبز دُنیا کو گھوٹ کر لیپ کرنا عجیب النفع ہے۔ نیز گدھی کا دودھ۔ بکری کا دودھ پلانا سل اور دق کے لئے مجرّب ہے۔ لیکن جس دن دودھ پلانا مطلوب ہو اُس روز ترشی اور مچھلی سے پرہیز کریں

سفوف باقلا سوا چار تولہ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ تخم خیارین۔ مغز تخم خیر بوا ہر ایک سوا دو تولہ رب السوس پونے چھ تولہ خشخاش سفید۔ مغز بادام مقشر۔ بہیدانہ ہر ایک پونے چار تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور ہر روز سات ماشہ پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔ سر اور سینہ کو مادہ فاسدہ سے پاک وصاف کرتا ہے۔ سل کیلئے بےنظیر نسخہ ہے۔

نیز صاحب **شفا خانی** نے یہ ادویہ اور اضافہ کی ہیں۔ تخم کدو مقشر سوا تولہ طباشیر تخم کتان۔ مغز پنبہ دانہ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر مذکورہ بالا سفوف میں داخل کر لیں۔ تو نہایت مفید و مجرّب ہے۔

پرہیز۔ غذا غلیظ۔ ترشی۔ بادی۔ میٹھی چیزیں۔ ریاضت۔ استفراغ۔ مجامعت حمام اور ٹھنڈا پانی پینے سے اجتناب کریں۔

ساتویں فصل ذات الجنب پسلی کا درد

یہ بیماری نہایت خوفناک ہے۔ دائیں پسلی یا بائیں پسلی میں زیر پستان شدّت سے درد ہوتا ہے۔ اور مقام درد پر قدرے سوجن بھی ہوتی ہے۔

علامت یہ ہے تپ اور کھانسی لازمی ہوتی ہے۔ تنگی دم اور سخت درد ہوتا ہے اور یہ مرض غلبۂ خون صفرا اور بلغم سے پیدا ہوتی ہے۔

علاج دموی اور صفراوی میں باسلیق کا فصد کریں لیکن پہلے دن یا تیسرے دن مخالف جانب سے فصد کرنا نہایت مفید ہے۔

قرص ملٹھی بنفشہ پونے چار تولہ نشاستہ۔ کتیرا۔ تخم خطمی۔ بادیان ہر ایک گیارہ ماشہ سب کو باہم ملا کر باریک کوٹ چھان لیں اور لعاب تخم کتان ولعاب اسپغول کیساتھ گوند کر قرص بنا لیں اور ہر روز سات ماشہ مریض کو کھلائیں۔ نہایت مجرّب ہے۔

نیز شیرۂ انار خام مریض کو پلانا نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ نفث الدم میں لکھا گیا ہے۔

اگر ذات الجنب صفراوی ہو۔ شربت دینار ایک تولہ شربت نیلوفر دو تولہ عرق کاسنی چار تولہ حل کر کے مریض کو پلائیں۔ مجرّب ہے۔

اگر ذات الجنب غلبۂ بلغم سے ہو۔ شربت دینار شربت زوفا دو تولہ عرق بادیان چھ تولہ ملا کر پلانا نہایت مفید ہے۔ یا بیہدانہ تین ماشہ کا لعاب نکالیں اور ریوند ایک ماشہ گھس کر لعاب میں حل کر کے نوش کریں۔ ذات الجنب کیلئے نہایت مفید وآزمودہ ہے۔

نیز رگ اسیلم کا بائیں ہاتھ سے فصد کرنا نافع ہے۔ اور ٹھنڈی ہوا سرد پانی اور میوۂ شیریں وغذا ردّی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

نیز اس بیماری کی ردّی علامت یہ ہے۔ کہ کھانسی کیساتھ رطوبت سیاہ خارج ہو۔ اور پہلو ماؤف میں شدّت سے درد محسوس ہو۔ اللھم احفظنا من کل البلیات۔ آمین

آٹھویں فصل برسام

یہ بیماری نہایت خوفناک ہے۔ سر اور سینہ پر سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ سبب یہ ہے کہ مادۂ فاسدہ سینے میں گرتا ہے۔ اور موجبِ ورم بن جاتا ہے۔

علامت یہ ہے۔ تپ دائمی۔ کھانسی خشک اور سینہ میں سخت درد ہوتا ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ اور پیٹ اوپر کی طرف کھچا جاتا ہے جب یہ مرض کُہنہ ہو جائے۔ تو بیداری اور یبوست عارض ہو جاتی ہے۔

نیز سرسام اور برسام میں فرق یہ ہے۔ کہ مرض سرسام کے شروع میں دماغی خلل نمایاں ہو جاتا ہے۔ اور برسام کے آخر میں دماغ مختل ہوتا ہے۔ اور کبھی اتفاق سے ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ آخر بیماری تک مریض سلیم العقل رہتا ہے۔ اور سرسام میں سر بھاری رہتا ہے۔ تواتر نفس اور آنکھیں اوپر کی طرف کھچی جاتی ہیں۔

علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ باسلیق کا فصد کریں اگر کھانسی زیادہ ہو۔ تو شربت خشخاش دو تولہ شیرۂ خرفہ حل کر کے پلائیں۔ یا شربت بنفشہ یا شربت عناب دو تولہ چھ تولہ ماء الشعیر (آب جو) میں حل کر کے نوش کریں۔ اگر کھانسی نہ ہو۔ شربت تمر ہندی اور سکنجبین ایکسالہ چار تولہ پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں اگر طبیعت میں قبض ہو۔ فلوس خیار شنبر دو تولہ سے تین تولہ تک پانی یا مذکورہ شربت ملا کر پلائیں قبض جاتی رہیگی۔

اگر شروع میں کسی دوائی سے افاقہ نہ ہو۔ تو سرسام کا علاج کریں کیونکہ دیرینہ بیماری لاعلاج ہے۔

اگر برسام مادۂ بلغمی سے ہو۔ جوزقی سات ماشہ۔ نمک سنگ چار ماشہ کیساتھ مریض کو استفراغ کریں۔

مجرب النسخہ۔ فاختہ صحرائی کا گوشت صاف ستھرا کر کے قیمہ بنالیں اور اس میں

زیرہ۔سویہ۔تخم گندر۔تخم تارامیرا۔تخم معصفر ہر ایک چار ماشہ ڈال کر جوش دیں اور صاف کر کے پلائیں درد کو تسکین دیتا ہے عقل وہوش برقرار رکھتا ہے۔اور مقوی باہ ہے۔

نویں فصل درد سینہ

اگر درد سینہ غلبہ سردی سے ہو۔علامت یہ ہے۔سردی اور سرد چیزیں کھانے سے سخت درد ہوتا ہے۔اور مریض کی طبیعت بے چین رہتی ہے۔

علاج زیرہ سفید۔گوند کیکر۔دارچینی۔زعفران۔افیون مساوی الوزن باریک کوٹ چھان کر شہد خالص ملا کر بقدر برداشت طبیعت مریض کو کھلائیں۔

دیگر بیخ کٹائی۔گلو۔زنجبیل۔بیخ بیدانجیر ہر ایک چار ماشہ جوکوب کر کے پانی ایک سیر میں خوب جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔صاف کر کے نیم گرم نوش کریں اور یہ جوشاندہ تین دن تک مریض کو پلائیں۔درد سینہ کیلئے نہایت مجرب ہے اور معجون حافظ الصحت ڈیڑھ ماشہ سے دو ماشہ تک مریض کو کھلائیں۔

اگر درد سینہ گرمی کی وجہ سے ہو۔تو گرم اشیا کے استعمال سے درد زیادہ ہوتا ہے۔خشخاش۔تخم خرفہ ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر شکر سفید ملا کر کھلائیں نہایت مفید ہے۔

حب دیودار ڈہائی ماشہ۔زنجبیل ڈہائی ماشہ۔قند سیاہ پانچ ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بقدر فلفل بنالیں۔صبح وشام ایک ایک گولی پانی کیساتھ نگل جائیں۔یہ گولیاں درد سینہ کیلئے مجرب ہیں انشاء اللہ پہلے دن گولی کھانیسے درد کو فوراً تسکین ہوجاتی ہے

حب مفید از مترجم۔گلِ ناشگفتہ درخت آک۔بلیش مدبر۔سوہاگہ تیلیہ۔مرچ سیاہ نوشادر ہر ایک تین تولہ نمک سانبھر۔نمک سونچر۔نمک سنگ ہر ایک ایک تولہ مجوز پوست ہلیلہ زرد۔پوست بلیلہ۔پوست آملہ ہر ایک دو تولہ سب کو باریک کوٹ چھان شہد خالص ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں صبح وشام ایک ایک گولی نیم گرم پانی کیساتھ کھائیں۔

ساتواں باب دل کے امراض

پہلی فصل مرض خفقان

یہ بیماری نہایت خوف ناک ہے۔ دل ہر وقت بیقرار و مضطرب رہتا ہے اور جب یہ مرض زور پکڑتی ہے۔ تو مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔

علاج اگر عمر اور موسم موافق ہو۔ تو دائیں ہاتھ سے باسلیق کا فصد کریں اور آب کشنیز گل سرخ بادیان اور خیار شنبر سے طبیعت کو ملین کریں اور زیرہ سفید سوا تولہ کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو رکھیں علی الصباح شیرہ نکال کر مصری سوا تولہ آمیزش کر کے مریض کو پلائیں۔ یا کشتہ مروارید ناسفتہ ساڑھے تین ماشہ دودھ دس تولہ کیساتھ ایک ہفتہ تک کھلائیں یا شربت صندل دو تولہ عرق گلاب پانچ تولہ ملا کر مریض کو پلائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

دیگر پوست ہلیلہ کابلی۔ مصری ہر ایک سات ماشہ باریک کر کے پانی کیساتھ کھلائیں۔ اگر خفقان غلبہ بلغم سے ہو۔ تو بیمار ایسا خیال کرتا ہے کہ گویا پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔

علاج قرنفل۔ بسباسہ۔ دارچینی۔ خولنجاں۔ مشک ہر ایک دو ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ملائیں اور صبح و شام مریض کو کھلائیں۔ مجرب ہے۔

اگر خفقان غلبہ سودا سے ہو۔ مریض ہر وقت متفکر رہتا ہے۔ جزع فزع بہت کرتا ہے اور صاحب مالیخولیا کی طرح تنہائی۔ گوشہ نشینی پسند کرتا ہے۔ اور مریض کے جسم میں یبوست و خشکی بہت ہوتی ہے۔

علاج مصطگی۔ دارچینی۔ قرنفل۔ سنبل الطیب۔ کبابہ۔ جوزبویہ۔ قاقلہ کبار۔ فلفل گرد اذخر۔ سعد۔ پوست ترنج۔ عود خام۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم بادرنگ۔ تخم مرزنجوش دار فلفل ہر ایک سات ماشہ

بسد۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ سافج ہندی ہر ایک نو ماشہ۔ مشک دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیسکر شہد خالص سہ چند میں معجون بنالیں اور ہر روز ساڑھے تین ماشہ مریض کو کھلائیں خفقان صفراوی کیلئے مجرّب ہے۔

دیگر گاؤزبان ساڑھے تین ماشہ قرنفل پانچ ماشہ چاندی کے برتن میں عرق گلاب چوسٹھ تولہ ڈال کر جوش دیں جب عرق بائیس تولہ رہ جائے۔ صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور صبح و شام دو دو تولہ نوش کریں اور پانچ گھڑی کے بعد گائے کا تازہ دودھ پئیں۔ خفقان کی تمام اقسام بالخصوص بلغمی اور سوداوی کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

طلا ریوند خطائی پانی میں گھسکر دونوں شانوں کے درمیان ایک بالشت طول میں لیپ کر دیں سب سے بہتر علاج ہے۔

نیز آبِ آہن تافتہ پلائیں۔ اس طریقہ پر کہ پانی میں لوہا میٹھا ڈالکر جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی جل جائے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں خفقان اور ضعف دل کیلئے مفید ہے اور غذا غلیظ مولد سودا و بخارات خوف و غم اور زیادہ محنت و مشقت سے پرہیز کریں۔

دوسری فصل ضعف القلب

علاج دوار المسک معتدل یا گرم حسب مزاج مریض تقویتِ دل کیلئے بےنظیر ہے نسخہ دوار المسک مرکبات کے باب میں مندرج ہے۔

نیز مربّا آملہ۔ شربت سیب کیساتھ نہایت مفید ہے۔ اور جب برہمی اس مرض میں عجیب کرشمہ دکھاتی ہیں۔ یہ نسخہ بھی مرکبات میں موجود ہے نیز خفقان کی ادویہ مفید ہیں

تیسری فصل غشی دل ڈوبنا

یہ ایسی بیماری ہے جس سے انسان کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں چہرے کا

رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ سانس پست و کوتاہ ہوتا ہے۔ اور سرد پسینہ آتا ہے۔ جب مریض کو بلند آواز سے پکاریں تو اس طرح سمجھتا ہے کہ کوئی شخص دور سے بلا رہا ہے۔ اور یہ بیماری غلبۂ حرارت۔ امتلائے مفرط اور اخلاطِ فاسدہ کے مواد سے پیدا ہو جاتی ہے۔ علامات ظاہر ہیں

علاج فلفل گرد باریک پیس کر کپڑا سے چھان لیں اور چھکنی میں رکھ کر ناک میں پھونکیں اور سرب صاف چار تولہ۔ گوگرد صاف دو تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر آگ پر پگھلائیں۔ اور نیم کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب راکھ ہو جائے۔ سیماب سوا تولہ گوگرد سوا تولہ۔ زنجبیل فلفل گرد۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ خاکستر آملہ چار ماشہ سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور بقدر دو رتی سونگھیں یا اسی قدر مریض کو کھلائیں۔ غشی و دمہ کیلئے اکسیر ہے۔

طریقہ سرب (سکہ) کے صاف کرنے کا یہ ہے کہ سکہ پگھلا کر روغن کنجد میں سات مرتبہ تسقیہ دیں پھر دہی میں سات مرتبہ تسقیہ دیں۔ پھر گائے کے بول میں سات مرتبہ تسقیہ دیں پھر کانجی میں سات مرتبہ سرد کریں اور پھر کلتھی کے جوشاندہ میں سات مرتبہ سرد کریں۔ اس ترکیب سے سرب مصفّا ہوگا۔ اور گندھک کے صاف کرنے کا طریقہ مشہور و معروف ہے۔

دیگر نک چھکنی۔ تخم کتائی پانی میں گھس کر سونگھیں تاکہ چھینکیں آئیں۔

نیز سنبل الطیب پونے چار تولہ کاکڑا سنگھی۔ بھکر مول۔ کچور۔ اندر جو۔ ہمامہ بہارنگی۔ چرائتہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو جوکوب کر کے پانی سٹھ تولہ میں جوش دیں جب چوتھا حصّہ پانی رہ جائے۔ صاف کر کے ایک ہفتہ تک مریض کو پلائیں

دیگر بیخ جوانسہ چار تولہ پلپل دراز ایک ماشہ کو پانی سٹھ تولہ میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصّہ پانی باقی رہ جائے صاف کر کے مریض کو پلائیں غشی کیلئے مفید ہے۔

نیز جوانسہ چار تولہ جوکوب کر کے مناسب مقدار پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصّہ رہ جائے۔ صاف کر کے روغن گلِ سرخ ملا کر پلائیں بیہوشی تپ کیلئے مفید ہے۔

حب پلپل دراز - بادیان - نمک سیند - پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سوا چار تولہ باریک پیس چھان کر قند سیاہ کہنہ چار چھٹانک ایک تولہ ملا کر گولیاں بقدر کنار دشتی باندھ لیں - خوراک سوا تولہ نہار منہ - اور غصہ ، بیداری - مجامعت سے پرہیز کریں -

چوتھی فصل وجع الفواد (دردِ دل)

یہ بیماری نہایت خوفناک ہے - اگر درد دل غلبۂ حرارت سے ہو - سینہ میں سوزش اور جلن ہوتی ہے - نیز پیاس شدت سے ہوتی ہے -

علاج کشنیز خشک سات ماشہ - گل سرخ - طباشیر سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور ایک ماشہ باہم ملا کر باریک پیس لیں اور ہر روز تین ماشہ گائے کے دہی یا آبِ ترنج کیساتھ پھانک لیا کریں -

اگر دردِ دل غلبۂ برودت و رطوبت سے ہو - تو سویہ یا مولی کے پانی کو شہد خالص کیساتھ ملا کر قے کرائیں - پھر پودینہ خشک - کہربا ہر ایک پانچ ماشہ - بسد - الائچی ہر ایک گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور آبِ شیریں کیساتھ پھانک لیا کریں -

دیگر ہرن کا سینگ باریک کر کے نئے برتن میں ڈالیں اور اس کے منہ کو بند کر دیں - [illegible] آگ دیں خاکستر ہو جائیگا - خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک روغن گائے یا پانی کیساتھ کھلائیں - دردِ دل اور دردِ پہلو کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے -

اگر دردِ دل غلبۂ بادی سے عارض ہو - تو بہکر مول سات ماشہ ریتی سے رگڑ کر شہد خالص آمیزش کر کے مریض کو کھلائیں -

دیگر قسط شیریں پانچ ماشہ باریک کوٹ چھان کر شہد خالص دو گنا آمیزش کر لیں - اور بقدرِ برداشت ایک ماشہ سے پانچ ماشہ تک مریض کو کھلائیں ہر قسم کی درد بالخصوص دردِ دل کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے -

آٹھواں باب معدہ کے امراض

پہلی فصل وجع المعدہ (دردِ شکم)

اگر درد شکم غلبہ حرارت سے ہو علامت یہ ہے۔ ڈکار ترش آتے ہیں اور بھوک زیادہ ہوتی ہے۔

علاج گل سرخ ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر سفید سوا تولہ مصطگی رومی چار ماشہ۔ بلیلہ پوست ہلیلہ زرد گیارہ ماشہ سماق سوا تولہ سب کو باہم ملا کر باریک پیس لیں اور مصری تمام ادویہ کے برابر ملالیں اور پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ٹھنڈے پانی کیساتھ کھلائیں۔

دیگر دار فلفل۔ نمک سنگ۔ باؤبڑنگ ہر ایک سوا تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید ڈیڑھ تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر لیموں کے پانی سے دو تین مرتبہ تسقیہ دیں اور ہر روز سات ماشہ تازہ پانی کیساتھ کھلائیں۔ درد شکم قبض اور نفخ شکم کیلئے مجرب ہے۔

اگر درد شکم غلبہ سردی سے ہو۔ تو اس کیلئے یہ سفوف نہایت مفید ہے۔ نمک سنگ نمک خوردنی۔ نمک سونچر۔ باؤبڑنگ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ اجمود۔ دار فلفل۔ جوکھار۔ زنجبیل ہر ایک سوا تولہ۔ انگوزہ بریان ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیسکر سفوف تیار کریں۔ صبح وشام سات سات ماشہ پانی تازہ کیساتھ پھانکیں درد و نفخ شکم کیلئے مجرب ہے۔ مقوی معدہ اور بھوک لاتا ہے

دوسری فصل مرض امليت

یہ ایسی بیماری ہے کہ معدہ میں سخت درد ہوتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے بخار لازمی پیاس اور سوزش سینہ گلے میں بہت ہوتی ہے۔ درد سر لازمی اور سر چکرا تا رہتا ہے اور کھانا ہضم

نہیں ہوتا۔ کھٹے ڈکار آتے رہتے ہیں اور قے سبز، زرد۔ سُرخ رنگ کی آتی ہے۔ بدن کا رنگ زردی مائل اور ہاتھ پاؤں میں کھجلی بہت ہوتی ہے۔ اور گاہے بگاہے مریض پر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے۔ اور پسینہ بہت آتا ہے۔ اور مریض کے بدن میں چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کی وجہ سے خارش بہت ہوتی ہے۔

علاج ستاور۔ آملہ کوٹ چھان کر شہد خالص۔ شکر سفید ہموزن باہم آمیزش کرلیں اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مریض کو نہار مُنہ کھلائیں اور بعدازاں ٹھنڈا پانی یا گائے کا تازہ دودھ نوش کریں املیت و امراض معدہ کیلئے نہایت مفید ہے۔

نیز مغز پنبہ دانہ۔ شکر تری ہر ایک سات کوٹ چھان کر مریض کو کھلائیں اور شربت تمر ہندی پلانا نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر گلو۔ برگ نیب۔ برگ ببول مساوی وزن لیکر جوکوب کرکے پانی چھٹنک تولہ میں خوب جوش دیں۔ جب چوتھا حصّہ پانی رہ جائے۔ صاف کرکے شہد خالص ملاکر مریض کو پلائیں۔ بدہضمی اور باد گولہ کی جملہ اقسام کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

تیسری فصل بر نام سول

یہ ایسی بیماری ہے کہ کھانے کے بعد نزدیک تحلیل ہونے ہضم کے پیٹ میں سول پیدا ہوجاتا ہے پیٹ میں شدّت سے درد ہوتا ہے۔ اور مریض کروٹیں بدلتا رہتا ہے۔

علاج سنکھ (گھونگا) ایک عدد کوٹ کر مٹی کے کوزہ میں رکھیں اور گل حکمت کرکے آگ دیں جب آگ سرد ہوجائے۔ باریک پیسکر محفوظ رکھیں خوراک سات ماشہ سے گیارہ ماشہ۔

دیگر گھونگا سوختہ ساڑھے دس تولہ۔ کشتہ آہن ساڑھے سات تولہ۔ رسوت سوا چار تولہ۔ کشتہ ریم آہن سوا چار تولہ سب کو باہم ملاکر باریک پیس لیں اور شکر، شہد خالص ہموزن ملاکر گولیاں بقدر نخود بنالیں خوراک سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک۔ ہر قسم کے سول کو اکسیر

کھانسی اور سیلانِ منی کیلئے نہایت مفید ہے۔ نیز کشتہ سنکھ نہایت مجرّب ہے۔

چوتھی فصل آماسِ معدہ

اگر معدہ کی سوجن غلبۂ خون سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ درد اور تپ شدّت سے ہوتا ہے بیقراری اور پیاس بہت ہوتی ہے۔ مُنہ کا ذائقہ میٹھا اور چہرہ کا رنگ سُرخ ہوتا ہے اور معدہ میں امتلا اور مریض کا جی متلاتا رہتا ہے۔ اور کھانے کو طبیعت رغبت نہیں کرتی۔

علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ اکحل یا باسلیق کا فصد کریں اور بعد ازاں مغز خیار شنبر ڈیڑھ تولہ آبِ کاسنی میں جوش دیں اور صاف کر کے مریض کو پلائیں۔ تاکہ طبیعت نرم ہو جائے اور پھر گل سُرخ صندل سفید۔ آردِ جو مقشر۔ مغز کدّو ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور قدرے زعفران ملا کر ہر روز معدہ پر لیپ کریں۔ مجرّب ہے۔

اگر آماس معدہ غلبۂ صفرا سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ منہ کڑوا اور خشک رہتا ہے چہرہ اور زبان کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔

علاج آبِ جو ایک پاؤ۔ شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر مریض کو پلائیں یا آبِ جو میں آب انار شیریں دس تولہ ملا کر نوش کریں۔ نیز سکنجبین سادہ اور دہی پلانا مفید ہے۔

اگر آماس معدہ غلبۂ بلغم سے ہو علامت یہ ہے تپ اور سوجن ہلکی ہوتی ہے۔ مُنہ سے لعاب نکلتا رہتا ہے۔ پیاس، بھوک بالکل نہیں ہوتی۔ پیٹ میں نفخ اور درد کم ہوتا ہے چہرہ اور زبان کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے اور معدہ بوجھل ہوتا ہے

علاج جوزقی سات ماشہ۔ نمک سنگ چار ماشہ۔ تخم ترب۔ تخم سویہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور سکنجبین سادہ چار ماشہ سے قے کرائیں اور پھر ان گولیوں کیساتھ جلاب دیں۔

حب صبر سقوطری چار تولہ کو تین دن عرق گلاب، عرق کاسنی، عرق بادیان میں بھگو رکھیں اور پھر مصطگی رومی چار تولہ۔ تربد سفید خراشیدہ چھ ماشہ رب السوس ایک تولہ سب کو

باہم ملا کر باریک پیس لیں اور گولیاں بقدر دانہ نخود بنا لیں خوراک سات ماشہ نیم گرم پانی کیساتھ۔ اور کھانا کھانے کے دو گھڑی بعد گولیاں کھلائیں قبضِ شکم کیلئے مجرّب ہے۔

دیگر بادیان۔ اجمود ہر ایک پانچ تولہ روغن گاؤ یا روغن بادام چھ تولہ باہم ملا کر پانی سولہ سیر میں جوش دیں جب چار سیر پانی رہ جائے۔ صاف کر کے مٹی کے مستعمل برتن میں ڈالیں اور اس میں قند سیاہ دو سیر آمیزش کر لیں اور اس برتن کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے دو ہفتہ تک گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر ہر روز ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ نہار منہ علی الصباح نوش کریں آماس معدہ کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

اگر آماس معدہ غلبہ سودا سے ہو۔ علامت یہ ہے چہرے کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ آماس (سوجن) نہایت ٹھوس دار ہوتی ہے اور مریض کے خیالات پراگندہ رہتے ہیں۔

علاج عرق بادیان۔ مغز خیار شنبر ہر ایک دو تولہ یا چار تولہ مریض کو پلائیں تاکہ اسہال آئیں اور پھر روغن گرم سے مالش کریں۔ نیز تریاق فاروق۔ تریاق اربعہ عرق گلاب کیساتھ کھلائیں۔ غذا نخود مصالحہ دار کھلائیں۔

پانچویں فصل قلتِ جوع (بھوک نہ لگنا)

علاج دانہ الائچی خورد و کلاں۔ ناگ کیسر۔ تالیس پتر۔ بنسلوچن۔ انار دانہ۔ کشنیز زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ۔ پیپل دراز۔ پیپل گرد۔ پیپل مول۔ چیترہ۔ نمک سیندھ۔ اجوائن تیز پات۔ املی بید۔ اجمود۔ کتیرا گوند ہر ایک گیارہ ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شکر سفید ساڑھے بیس تولہ ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ خوراک چودہ ماشہ۔ ضعفِ اشتہا، بواسیر کھانسی۔ درد معدہ کیلئے نہایت مجرّب ہے۔

سفوف قرنفل کلاہ دار۔ دانہ الائچی خورد۔ صندل سفید۔ سونٹھ۔ دارچینی، کبابہ دانہ الائچی کلاں، پیپل دراز۔ زیرہ سفید۔ طباشیر کبود۔ نیلوفر۔ خس۔ کنکول، جوز بویہ، کافور بھیم سینی

سب ادویہ مساوی وزن کوٹ چھان کر مصری سہ چند ملا کر سفوف تیار کرلیں۔ خوراک سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک۔ اگر کافور قیصوری دستیاب ہو جائے۔ تو مصری ہموزن ادویہ کافی ہے۔

دیگر مونڈی خشک ایک تولہ جوکوب کرکے پانی بارہ تولہ میں رات کو بھگو دیں اور علی الصباح کپڑا سے چھان کر مریض کو پلائیں لیکن ہاتھ سے ہرگز نہ ملیں دوائی کی تاثیر جاتی رہتی ہے۔ اگر مصری سے اس خیسانده کو شیریں کرلیں تو زیادہ مفید ہے۔

اگر ضعف اشتہا قبض و نفخ شکم کے سبب ہو۔ دار فلفل۔ انار دانہ۔ زنجبیل۔ ہلیلہ زرد ہموزن کوٹ چھان کر قند سیاہ آمیزش کرکے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ مناسب بدرقہ[1]۔

سفوف۔ نمک سنگ۔ نمک سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ پلپل دراز۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں۔ خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک دہی کی لسّی کیساتھ۔ اگر مزاج حرارت نہ ہو۔ تو نیم گرم پانی کیساتھ سفوف کھلانا نہایت مجرّب ہے۔

سفوف ہاضم نمک طعام فلفل گرد سوا گیارہ تولہ۔ اجمود تین تولہ زنجبیل ساڑھے پانچ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ رائیوند۔ نوشادر۔ پودینہ۔ انار دانہ چرچرا۔ اجوائن۔ چندن بُورہ ہر ایک پونے چار تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں۔ خوراک سات ماشہ بعد از طعام اگر معدہ بوجھل ہو۔ تو پیش از طعام کھلانا مفید ہے۔ وجع المفاصل کیلئے بھی مجرّب ہے۔

چھٹی فصل قَے

قے عموماً معدہ کی خراش یا عورتوں کو کبھی رحم کے امراض کی وجہ سے ہو جایا کرتی ہے طرفہ یہ کہ ہر مادہ کی علامات قے سے نمایاں ہوتی ہیں۔ چنانچہ صفراوی سے قے منہ کی تلخی اور

[1] بدرقہ وہ شربت یا جوشاندہ وغیرہ پینے کی چیز ہے جس کے ساتھ کوئی دوا کھائی جائے تاکہ اس دوا کو مریض کی طبیعت قبول کرلے اور اس کا اثر بڑھ جائے۔ طبیب کو اختیار ہے۔ جو بدرقہ مناسب سمجھے تجویز کرے (مترجم)

چہرہ کی زردی سے آتی ہے اور دموی قے میں خون نکلتا ہے۔ مُنہ کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے پیاس بہت ہوتی ہے اور بلغمی قے میں بلغم خارج ہوتی ہے اور سوداوی قے میں خلط سیاہ ظاہر و باہر ہوتی ہے۔

علاج برائے بلغمی قے۔ جوزبویہ۔ قرنفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ قاقلہ کبار دو ماشہ سب کو باریک پیسکر شہد خالص ملا کر چٹائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز پترج۔ الائچی دانہ۔ صندل سفید۔ قرنفل۔ عود غرقی۔ پوست ترنج ہر ایک چار ماشہ مصری پونے دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب چار تولہ کیساتھ کھلائیں

دیگر دار ہلد ہندی تین عدد لیکر آگ میں جلائیں۔ اور ہلدی کی سوختہ گنڈیوں کو پانی ایک پاؤ میں سرد کریں جو تنگ مُنہ والے مٹی کے برتن میں ڈالا ہو۔ اور اُس برتن کا مُنہ اچھی طرح بند کر دیں تاکہ اس کا بخار باہر نہ نکلے۔ وہی پانی سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک کئی مرتبہ مریض کو پلائیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

اگر مریض کو رات کا کھانا ہضم نہ ہو۔ علی الصباح قے کرائیں۔ اور ہلیلہ زرد سات ماشہ باریک پیسکر شہد خالص ملا کر کھلانا نہایت مفید ہے۔

نیز پودینہ خشک باریک پیسکر شکر یا پانی کیساتھ کھلانا مجرّب ہے۔

نیز لاخہ شالی (مُرمُرہ) کھلانا خالی قے کیلئے نہایت مفید ہے۔

اگر قے دائمی ہو جس سے کھانا پینا مریض کے معدہ میں نہ ٹھہرتا ہو۔ اس کے لئے یہ سفوف مفید ہے۔ سماق دو تولہ، زیرہ سفید چار تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں اور ایک تولہ ٹھنڈے پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔

دیگر برائے قے صفراوی۔ شربت لیموں دو تولہ سے چار تولہ تک ٹھنڈے پانی میں حل کر کے پلائیں۔ غذا۔ ماش کو بریان کر کے پانی میں جوش دیں اور اُس میں شکر سفید یا شہد ملا کر مریض کو کھلائیں قے۔ اسہال اور حرارتِ تپ کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے

سفوف جملہ اقسام کی قئے کے روکنے کیلئے یہ سفوف نہایت مجرّب ہے اور معمول اکثر اطبائے ہند ہے۔ الائچی خورد۔ ناگر موتھہ۔ مغز خستہ۔ مغز تخم نیلوفر۔ قرنفل فلفل دراز۔ صندل سفید۔ سپاری۔ کنار دشتی مساوی وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ دن میں تین بار استعمال کریں۔ اگر اس میں شہد آمیزش کر کے لعوق بنالیں تو نہایت مناسب و مفید ہے۔

دیگر ہر قسم کی قے کو روکنے کیلئے یہ عمل مجرّب ہے۔ قے والے کے دونوں بازو اوپر سے کہنیوں تک باندھ دیں اور پودینہ خشک گیارہ ماشہ شہد میں ملا کر کھلائیں اور قے بند ہونے کے بعد بادیان چھ ماشہ۔ الائچی خورد چار ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں یہ سفوف بھوک بہت لاتا ہے۔ لیکن غذا مرغن اور کھانا کھانے کے بعد پانی پینے سے پرہیز کریں۔

ساتویں فصل ہیضہ

یہ بیماری نہایت خطرناک ہے۔ بدہضمی اور مواد فاسدہ سے پیدا ہوتی ہے مریض کو کثرت سے اسہال (دست) اور قے آتی ہے اور مریض پر بیقراری غشی طاری ہوجاتی ہے۔ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے ہیں اور جب یہ مرض حد سے تجاوز کرجائے۔ تو سانس اور نبض پست ہوجاتی ہے۔ اور صفراوی ہیضہ میں پیاس بہت لگتی ہے۔ مریض ہنٹ منٹ میں پانی مانگتا ہے۔ اور اس بیماری کی ردّی علامت یہ ہے۔ کہ اسہال کثرت سے آتے ہیں ضعف اور کمزوری طاری ہوجاتی ہے اور مریض کے ہاتھ پاؤں کشیدہ ہوجاتے ہیں۔

علاج لیموں خشک مُنہ میں رکھیں اور صندل سفید تر تہ پیٹ پر لیپ کریں اگر ہیضہ غلبہ بلغم سے ہو۔ تو بلغم کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔

علاج نمک سنگ۔ زنجبیل۔ انگوزہ بریان۔ میتھی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سب کو

کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں۔ اور بقدر تین ماشہ شیرۂ ترنج یا لیموں یا شیرۂ ادرک کیساتھ پھانک لیں ہر قسم کے ہیضہ اور بدہضمی کیلئے نہایت مجرّب ہے۔

دیگر جدوار خطائی چار ماشہ باریک پیسکر پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں۔ تاکہ خوب قے آجائے۔ پھر قند سیاہ کہنہ چار ماشہ کو شربت انار ترش کے ایک چمچہ میں حل کر کے نوش کریں۔ ہیضہ کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

نیز جوز بوا چار ماشہ۔ قرنفل۔ قاقلہ کبار ہر ایک دو ماشہ باریک پیسکر شہد ملاکر مریض کو کھلائیں۔ نہایت مفید ہے۔ مرغن غذا اور زیادہ پانی پینے سے پرہیز کریں۔

آٹھویں فصل مرض فواق ہچکی

امتلائی ہچکی محمود اور قابلِ علاج ہے جو بدہضمی یا غلبۂ اخلاطِ فاسدہ کے بعد عارض ہو جاتی ہے۔

استفراغی ہچکی خطرناک ہے۔ جو کثرت سے اسہال یا قے آنے کے بعد عارض ہو جاتی ہے۔ شروع میں دوائی مفید ہوتی ہے۔

علاج امتلائی میں پہلے قے کرائیں اگر قے سے ہچکی بند ہو جائے تو بہتر ہے۔ ورنہ زرد چوب جوکوب کر کے اور پانی سے نم دے کر بجائے تمباکو چلم میں رکھ کر مریض کو پلائیں۔ ہچکی کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز ماش کی دال چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح پلانا ہچکی کو دُور کرتا ہے۔

دیگر ماش کو بریان کر کے پانی پینے والے کوزہ میں ڈالدیں اور پانی تازہ سے کوزہ کو بھر دیں اور بوقت ضرورت اس پانی میں سے مریض کو پلائیں نہایت مفید ہے۔

نیز ہیراکسیس ایک ماشہ باریک پیسکر دہی تازہ ملاکر کھلانا مجرّب ہے۔

دیگر عود کا جلا ہوا کوئلہ باریک پیسکر شہد ملاکر چٹانا مجرّب ہے۔ اور اسی طرح

پرطاؤس سوختہ شہد ملاکر کھلانا مفید ہے۔

دیگر تنکار بریان دس ماشہ قند سیاہ میں ملاکر مجرّب ہے۔ اور اکثر موقعہ پر چھینک لانا مفید پڑتا ہے۔ اگر ہچکی میں پیاس زیادہ ہو۔ تو جو شاندہ وسمول پلانا نہایت مفید ہے

مجرّب نسخہ - مُنج (جس کے بان سے چارپائی بُنتے ہیں) ایک تولہ ہاتھ سے مل کر پانی کی نَم دیں اور حقے کی چلم میں رکھ کر بجائے تمباکو پلائیں۔ آزمودہ ہے۔

اور استفراغی ہچکی غالباً لاعلاج ہے۔ بیمار کی دلجوئی اور اطمینان کیلئے معالجہ کریں شافی مطلق شفا دینے والا ہے۔ ماش کی دال چلم میں رکھ کر بجائے تمباکو پلانا استفراغی ہچکی میں بیحد مفید و مجرّب ہے۔

نیز مکھن تازہ اور بیضہ مرغ کی سفیدی باہم ملاکر معدہ پر لیپ کریں یا مکھن تازہ بادام روغن کیساتھ ملاکر کھلانا نہایت مفید ہے۔ غذا غلیظ اور ترشی بادی اشیأ سے پرہیز کریں

نویں فصل مرض ذرب (سنگرہنی)

یہ بیماری فسادِ ہضم سے شروع ہوجاتی ہے۔ غذا پورے طور پر ہضم نہیں خام ہی نکل آتی ہے۔ اور کبھی قبض ہوجاتی ہے۔ جب یہ بیماری پرانی ہوجائے خطرناک ہے۔

علاج زنجبیل۔ زیرہ سفید چار تولہ جوکوب کرکے آردِ گندم چالیس تولہ میں ملاکر روٹی پکائیں اور روٹی پختہ سے زنجبیل و زیرہ سفید نکال کر باریک پیس لیں اور بقدر دو ماشہ دہی میں ملاکر مریض کو کھلائیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر کالا دھنگھی۔ ناگرموتھہ۔ مغز بیل۔ مغز پنبہ دانہ۔ اندرجو۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور چھ ماشہ سے نو ماشہ تک پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔

نیز سنگ بصری ایکبار یا ایک مرتبہ آم یا جامن کی آگ میں گرم کریں اور عرق گلاب میں سرد کرتے جائیں۔ پھر سنگ بصری ایک حصہ۔ جاوتری دو حصہ باریک پیس لیں

خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں سنگرہنی سے افاقہ ہوگا۔

حب سنگ بصری کو گرم کر کے دس مرتبہ آب آنار شیریں اور دس مرتبہ آب کوکنار میں ٹھنڈا کریں۔ پھر باریک پیس کر بقدر دانہ ماش گولیاں باندھ لیں۔ خوراک دو گولیاں اور غذا خمیری روٹی تازہ مکھن کیساتھ کھلانا مفید ہے۔

نیز خرمہرہ (کوڑی) چند عدد کوڑیوں کو مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ دیں جب خاکستر ہو جائیں انکے ہموزن نمک سنگ پیس کر ملالیں اور شہد آمیز کر کے ہر روز چار ماشہ کھلانا مفید ہے۔ غذا دودھ چاول یا دہی چاول۔

نیز نسخہ کلیان گر اس بیماری میں نہایت مفید ہے۔ اسکی ترکیب مرکبات میں ملاحظہ فرمائیں

دسویں فصل مرض خلفہ

یہ بیماری سنگرہنی کی ایک قسم ہے۔ مریض کو کبھی سخت قبض ہو جاتی ہے اور کبھی پیچش، مروڑ شروع ہو جاتے ہیں۔ اور غیر منہضم اسہال بار بار آتے ہیں اور کبھی اسہال کم آتے ہیں۔ صاحبِ دستور العلاج نے بھی ذرب کی ایک قسم کا نام خلفہ رکھا ہے۔

اس بیماری کی علامت یہ ہے۔ کہ سخت درد کیساتھ مروڑ آتے ہیں فضلہ خارج ہونے کے بعد درد ہلکا ہو جاتا ہے۔ اور ہر ایک خلط کا نشان فضلہ کے رنگ سے پہچانا جاتا ہے اگر بطریق غب یعنی تیسرے دن آئیں غلبۂ صفرا کا ظہور ہوگا۔ اگر چوتھے دن بدستور آئیں۔ سودا سے سمجھنا چاہیئے اگر ہمیشہ بلا توقف آئیں۔ تو سنگرہنی غلبۂ بلغم سے ہوگی اگر اس کا دَور (نوبت) معلوم نہ ہو سکے تو بعض اوقات گرمی سے تصور کرتے ہیں۔ اور کبھی غلبۂ خون سے سنگرہنی اور خلفہ عارض ہو جاتا ہے۔

علاج برائے سنگرہنی دموی و صفراوی جس میں حرارت بہت ہوتی ہے صاحب منہاج نے اس سفوف کو مجرب لکھا ہے۔ اسپغول۔ تخم کنوچہ۔ خشخاش سفید۔ تخم حماض۔ حب الآس

خرفہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی مساوی الوزن لیکر باریک کوٹ چھان لیں اور حب الآس اسپغول کو ہرگز نہ کوٹیں بلکہ بریان کرلیں اور سب کو باہم ملاکر سفوف تیار کرلیں۔ اور بوقتِ ضرورت مناسب خوراک رُبّ بہی یا رُب سیب کیساتھ کھالیا کریں۔

نیز صندل سفید۔ کافور۔ آبِ برگ ریحان باہم ملاکر ناف کے گرد تہ بر تہ لیپ کریں یہ طلا آناً فاناً فائدہ دیتا ہے۔

سنگرہنی بلغمی اور سوداوی کیلئے یہ سفوف نہایت مفید و مجرّب ہے۔ تخم تیز رج الائچی کلاں۔ ناگ کیسر ہر ایک چار ماشہ اجوائن پلپل ہول۔ زنجبیل۔ مرچ چنبہ دھنیا سگند بالا۔ نمک سونچر۔ زیرہ سفید ہر ایک چار ماشہ۔ تیز پات۔ گل دہاوا۔ پلپل دراز مغز بیل۔ انار دانہ۔ اجمود ہر ایک گیارہ ماشہ کتیرا گوند چھ چھٹانک چار ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شکر سفید چھ چھٹانک ڈیڑھ تولہ ملاکر سفوف تیار کرلیں۔ اور بوقتِ ضرورت ایک تولہ سے دو تولہ تک پانی کیساتھ کھلائیں۔

گیارہویں فصل بیجاشدن ناف (ناف پڑنا)

یہ ایسی عجیب وغریب بیماری ہے۔ کہ یونانی طبّی کتب میں اس مرض کا سُراغ نہیں ملتا حالانکہ پنجاب اور ہندوستان جیسے عظیم الشان ملک میں یہ بیماری عام پائی جاتی ہے لہذا بعض تجربات کی بنا پر مفید دوائیں رفاہِ عام کی خاطر پیش کرتا ہوں۔

اس بیماری کے پیدا ہونے کے اسباب یہ ہیں۔ بھاری بوجھ اٹھانا۔ سخت چوٹ آنا۔ یا گر پڑنا۔ یا پاؤں کا بلندی سے نشیب کو پھسل جانا۔

علامت یہ ہے۔ بھوک نہیں لگتی اور بلا توقف فضلہ والے اسہال آنے سے مریض ضعیف و ناتواں ہو جاتا ہے۔ اور جب ناف پر ہاتھ رکھیں تو ناف کی حرکت غیر مقام پر محسوس ہوتی ہے۔ اور مریض ہر وقت بے چین و مضطرب رہتا ہے

علاج مقام ناف پر روغن کی مالش کریں اور آہستہ آہستہ ناف کو اپنی جگہ پر لائیں اور یہ عمل اس فن کے ماہر کر سکتے ہیں۔ اور نمک چھکنی دو ماشہ باریک پیسکر گائے کے گھی میں ملا لیں اور قند سیاہ آمیز کر کے مریض کو کھلائیں۔

دیگر لیموں کاغذی ایک عدد کاٹ کر اس میں سے بیج نکال دیں اور سہاگہ بریان کو اس میں بھر دیں اور گرم راکھ پر نیم گرم کر کے بقدر دو ماشہ چوسیں مجرب ہے

نیز نمک چھکنی۔ سونٹھ۔ اجوائن برابر وزن کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں اور بقدر ایک ماشہ قند سیاہ کہنہ میں ملا کر روغن گائے کیساتھ کھلائیں۔

نیز نسل پانی میں پیسکر ہاتھ اور پاؤں کی ہتھیلوں پر طلا کریں مفید ہے۔ اور دونوں پاؤں کی پنڈلیوں کو باندھنا اس بیماری میں نہایت مجرب ہے۔

بارہویں فصل نفخ معدہ

علاج اگر طبیعت نرم نہ ہو۔ کھانے سے پیشتر ریاضت کریں اور حمام میں غسل کریں۔ نمک۔ زیرہ سفید۔ گاؤزرس سب کو پارچہ میں باندھ کر پوٹلی بنالیں اور نیم گرم پیٹ پر ٹکور کریں۔ اگر طبیعت نرم ہو۔ ہالوں بریان۔ شکر تری ہر ایک سات ماشہ باہم ملا کر محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت دو ماشہ مریض کو کھلائیں۔

اگر نفخ معدہ میں کھٹے ڈکار آتے ہوں۔ تو پہلے قے کرائیں۔ اگر کھٹے ڈکار نہ آتے ہوں۔ مصطگی رومی۔ زیرہ سیاہ ہموزن باریک کر کے چبائیں۔ مجرب ہے۔

دیگر آرد ماش۔ بائوبڑنگ۔ نمک سیاہ۔ زنجبیل۔ انگوزہ ہموزن باریک پیسکر خمیر کرلیں اور یک رُخ روٹی پکاکر نیم گرم پیٹ پر باندھ دیں۔ نفخ اور سول کیلئے مفید ہے

نیز تج۔ ہلیلہ زرد۔ چرچٹہ۔ جوکھار۔ پلپل دراز۔ لحیۃ التیس۔ کٹھ سب ہموزن لیکر باریک پیس لیں، اور چار ماشہ سے چھ ماشہ تک پانی کیساتھ کھلائیں۔ آزمودہ ہے۔

دیگر انگوزہ بریان ایک حصہ زنجبیل دو حصہ نمک بریان تین حصہ سونٹھ چار حصہ زیرہ پانچ حصہ ہلیلہ زرد چھ حصہ مغز بیل سات حصہ کتھ آٹھ حصہ سب کو باریک پیس لیں اور چار ماشہ سے چھ ماشہ تک نیم گرم پانی کیساتھ کھلانا بدہضمی کیلئے تیر بہدف ہے۔

حب سونٹھ۔ سوہاگہ تیلیہ۔ سلیخہ۔ انگوزہ برابر وزن کوٹ چھان کر پوست درخت سہجنہ کے عصارہ (نچوڑ) میں باریک پیسکر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں اور صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ مجرّب و آزمودہ ہے۔

تیرہویں فصل جشاء مزمن (کثرتِ آروغ)

اِس بیماری میں کھٹے ڈکار متواتر آتے رہتے ہیں اسکا سبب کثرتِ بخارات ہیں یا معدہ اور بدن میں مادۂ ریح پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج پہلے تنقیہ کریں۔ پھر یہ سفوف مریض کو کھلائیں نہایت مفید ہے انیسون (سونف رومی)، پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ مصطگی۔ زیرہ سفید۔ نانخواہ۔ الائچی خورد الائچی کلاں۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ سداب ہموزن کوٹ چھان لیں اور مصری سب کے برابر پیسکر ملا لیں۔ اور سب کو باہم آمیز کر کے سفوف تیار کر لیں۔ علی الصباح گیارہ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک کھلائیں۔

نیز سفوف برگِ بادنجان جو وجع المفاصل میں مسطور ہے۔ اِس مرض کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر مرض مذکور پرانی ہو جائے۔ تو استسقاء طبلی ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

چودہویں فصل افراطِ عطش (شدّت کی پیاس)

شدّتِ پیاس اگر غلبۂ بلغم شور سے ہو علامت یہ ہے۔ کہ سرد پانی پینے سے مریض کو تسکین نہیں ہوتی اور مُنہ کا مزہ سخت ترش اور نمکین ہوتا ہے۔

علاج دُودھ تازہ پلانا۔ شہد چٹانا اور گرم پانی پلانا نہایت مفید ہے۔
اگر پیاس کی شدّت حرارت معدہ یا غلبۂ صفرا سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ کہ ٹھنڈے پانی سے طبیعت کو تسکین وراحت پہنچتی ہے۔ اور مُنہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے
علاج شیرۂ تخم کاسنی۔ شیرۂ خرفہ۔ مصری سے شیریں کرکے پلانا مفید ہے۔
حب مجرّب حرارت جگر، پیاس اور تپ کیلئے مفید ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ آملہ مقشر سوا سیر برتن میں ڈالیں اور اس کو پانی سوا سیر سے بھر دیں اور گرم جگہ میں محفوظ رکھیں جب تمام پانی سوکھ جائے۔ اور آملہ خشک ہو جائیں پھر اسی طرح سے دس مرتبہ تسقیہ دیں اگر تازہ آملہ دستیاب نہ ہوں تو آملہ خشک کو جوش دے کر پانی تازہ سے بدستور مذکور تسقیہ دیں اور بعد ازاں آملہ خشک عرقِ گلاب میں باریک پیس لیں اور صندل سفید۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں ہر ایک دو تولہ مصری نصف سیر سب کو باریک پیسکر اور صاف کر کے آملہ پسا ہوا میں ملالیں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر باندھ لیں اور صبح وشام ایک ایک گولی مُنہ میں رکھ کر چُوستے رہیں۔
دیگر مویز منقی۔ صندل سفید۔ خرما۔ نیسر ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھان لیں اور شہد ہموزن ملاکر دو سیر پانی میں جوش دیکر محفوظ رکھیں جب آتشِ پیاس بھڑک اُٹھے تو اسی پانی سے مریض کو پلائیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔
نیز مویز منقی۔ ہلیلہ بیاکھنی ہر ایک چار تولہ لیکر پانی ایک سیر میں جوش دیں۔ جب پانی تیسرا حصّہ باقی رہ جائے۔ صاف کر کے غرغرے کریں۔
نیز تربد سفید۔ تخم منقہ ہر ایک چار ماشہ پانی میں پیسکر اور صاف کر کے قدرے عرق گلاب سے خوشبودار کر کے پلائیں نہایت مفید ہے۔
حب برائے حرارت وغلبۂ پیاس بےنظیر و بے عدیل ہے مغز تخم خیارین پونے دو تولہ۔ اصل السوس اڑھائی تولہ تخم خرفہ گیارہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر بیضہ مرغ کی

سفیدی میں گوندلیں اور بقدر دانہ چنا گولیاں باندھ لیں صبح وشام ایک ایک گولی منہ میں رکھیں اور اس کا رس چوستے رہیں۔ مجرّب ہے۔

نواں باب امعا کے امراض

پہلی فصل ذلق الامعا

یہ بیماری ایسی خطرناک ہے کہ کھانا انتڑیوں میں نہیں ٹھہرتا علامت یہ ہے کہ مریض جو غذا کھاتا ہے۔ بعینہٖ وہی نکل آتی ہے۔ اور مریض دن بدن کمزور و ناتواں و مضمحل ہوتا جاتا ہے۔

علاج سنکھ کو مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور اوپلہ صحرائی پانچ سیر کی آگ دیں۔ سوختہ ہو جائیگا۔ سنکھ سوختہ چار ماشہ۔ نمک سنگ چار ماشہ پانی تازہ کیساتھ کھلائیں۔ غذا ماش پختہ، گائے کا دہی کھلائیں۔ اور خونی اسہال کیلئے شہد خالص اس نسخہ میں آمیز کرلیں خوراک چار ماشہ سے سات ماشہ تک مفید ہے۔

نیز صاحب تذکرہ داؤدی نے خاص صدری نسخہ جات سے یہ مجرّب نسخہ لکھا ہے عرقِ گلاب دو آتشہ اسی تولہ لیں اور اس میں چاندی خالص دو تولہ خوب گرم کر کے سات مرتبہ سرد کریں پھر طلائے خالص (سونا) ڈیڑھ تولہ گرم کر کے پانچ مرتبہ سرد کریں اور پھر لوہا چودہ تولہ گرم کر کے نو مرتبہ اس میں ٹھنڈا کریں پھر اُس گلاب کو بوتل یا صاف برتن میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت اس گلاب میں سے اڑہائی تولہ مریض کو پلائیں۔ اور متواتر دو تین ہفتہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ تمام پیٹ کی بیماریوں کے لئے مجرّب و اکسیر ہے۔ اور یہ اسرارِ مکتومہ سے ہے۔

دوسری فصل مرض سحج و زحیر (پیچش، مروڑ)

یہ بیماری خوفناک ہے۔ حسب الارشاد شیخ الرئیس زحیر رودوں میں درد ہونے کا نام ہے۔ مریض رفع حاجت کیلئے بار بار اُٹھتا ہے۔ اور ہر بار مرغی کی پنچیال (بیٹ) کی طرح تھوڑی رطوبت خون سے لتھڑی ہوئی خارج ہوتی ہے۔ اس لئے اِس بیماری کا نام عِلّۃ الدّجاجہ بھی ہے۔ اور سحج میں رودوں میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر غلبہ صفرا سے ہو۔ پیاس اور حرارت بہت ہوتی ہے۔ مقعد جلتی ہے۔ اور مریض آبِ سرد سے راحت و آرام پاتا ہے۔

علاج تخم ریحان گیارہ ماشہ بریان کردہ روغن گل میں چرب کر کے مریض کو کھلائیں اگر تپ نہ ہو۔ تو اسی طرح اسپغول کھلانا مفید ہے۔ اور روٹی دہی شیریں کیساتھ کھلائیں۔

اگر پیچش غلبہ بلغم سے ہو۔ تو پیاس کم ہوتی ہے اور گرم اشیاء سے افاقہ ہوتا ہے۔

علاج ہلیلہ کلاں پانی میں گھسکر شہد خالص دو تولہ ملا کر کھلانا تمام اقسام کی زحیر پیچش اور نفث الدم کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز ریشہ خطمی ایک تولہ بہیدانہ نو ماشہ دونوں کا لعاب نکالیں اور صاف کر کے روغن بادام ایک ماشہ اضافہ کر کے نیمگرم پلائیں یہ مُبارک دوا ہے۔

نیز بادیان چار ماشہ زنجبیل دو ماشہ شکر تری چھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور صبح و شام دو دو ماشہ پانی کیساتھ پھانک لیں مجرّب ہے۔

سفوف بادیان۔ زنجبیل۔ ہلیلہ سیاہ ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور مصری سب کے برابر ملا کر سفوف بنالیں خوراک چھ ماشہ پانی کیساتھ۔

نیز کشنیز۔ زیرہ سفید۔ بادیان ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر پانی میں پیس لیں اور پارچہ سے چھان کر مریض کو پلائیں اگر اسے رات کو بھگو رکھیں علی الصباح اسی پانی میں

پیسکر استعمال کریں۔ بہت بہتر ہے۔ اسہال خونی کیلئے بھی مفید ہے۔

دیگر آملہ کلاں ایک عدد۔ ہلیلہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ سپاری چکنی ہموزن آملہ۔ سب کو جوکوب کر کے رات کو پانی میں بھگو رکھیں علی الصباح اُسی پانی میں پیس کر کپڑا سے چھان کر اور صاف کر کے پلائیں انشاء اللہ دو تین بار پلانے سے شفا ہوگی۔

نیز فیروز پھلی دو تولہ پانی میں بھگو رکھیں اور ہاتھ سے مل کر صاف کریں اور نہار مُنہ پلائیں۔ ہر قسم کے اسہال خونی کیلئے مفید ہے۔ ترشی اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں

تیسری فصل مرض اسہال (دست)

اگر اسہال غلبہ حرارت سے ہوں علامت یہ ہے۔ پیاس شدت سے ہوتی ہے چہرہ کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ مُنہ خشک رہتا ہے۔ اور پاخانہ جل کر آتا ہے۔

علاج کشنیز خشک بریان کر کے ایک تولہ مریض کو کھلائیں۔

اگر اسہال غلبہ سردی سے ہوں علامت یہ ہے پیاس بالکل نہیں ہوتی اور چہرے کا رنگ سفید اور مُنہ سے لعاب بہتا رہتا ہے۔

علاج سنبل الطیب چار ماشہ باریک پیسکر ٹھنڈے پانی کیساتھ کھلائیں۔

نیز اجوائن۔ اجمود۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ پلپل مول۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ انگوزہ بریان۔ نمک سونچر ہموزن باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں خوراک چار ماشہ گائے کے دہی کیساتھ مفید ہے۔ ہر قسم کے اسہال کیلئے مجرب ہے۔

اگر اسہال گرانی معدہ سے آئیں تو نضج کے سوا بند نہ کرنے چاہئیں علامت نُضج (انجتگی) یہ ہے۔ کہ مریض کے پاخانہ کو پانی میں ڈالیں اگر نیچے بیٹھ جائے خام (کچا) ہے۔ اگر تلے نہ بیٹھے تو نضج ہوگا اور نضج کیلئے یہ دوا نہایت مفید ہے کشنیز۔ مغز بیل ناگر موتھہ۔ زنجبیل ہر ایک ڈھائی تولہ لیکر جوکوب کر کے پانی باسٹھ تولہ میں جوش دیں

جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے۔ صاف کپڑا سے چھان کر مریض کو پلائیں اگر مزاج میں حرارت ہو۔ تو زنجبیل کے عوض خس داخل کریں تو نہایت مفید ہے

دیگر پوست بیخ انبہ کو سرکہ ہندی میں باریک پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔

نیز پوست آملہ کو کانجی یا ترش دہی میں پیس کر کے ناف کے گرد احاطہ (دیوار) بنائیں۔ اور اس کے کنارے بلند کردیں اور اس کے درمیان کو شیرۂ ادرک سے بھر دیں۔ کثرت اسہال کیلئے نہایت مجرّب ہے۔ غذا چاول دہی۔

دیگر کنار دشتی (ہو بیر) جسقدر درکار ہوں رات کو پانی میں بھگو کر علی الصباح آب زلال لے کر مریض کو پلائیں ہر قسم کے اسہال کیلئے اکسیر ہے۔ اس سے بہتر اسہال بند کرنے کیلئے کوئی دوا نہیں ہے۔

نیز دوا کشنیز اور دوا سیپاری چکنی جو زحیر کی فصل میں بیان ہو چکی ہے اسہال خونی کے لئے تیر بہدف نسخہ ہے۔

نیز اطبّائے ہند نے اسہال غسالی کیلئے مویز بادانہ یعنی منقّی دانوں سمیت کھلانا تجویز کیا ہے اس سے پوستی اور افیونی کے اسہال بھی بند ہو جاتے ہیں۔

چوتھی فصل کرم شکم (آنتوں کے کیڑے)

آنتوں کے کیڑے پیدا ہونے کا سبب غلبۂ مادۂ بلغم ہے۔ اور خام چیزوں کے کھانے سے عموماً کیڑے پیدا ہوتے ہیں مثلاً گیہوں خام، گوشت خام۔ نخود خام اور دودھ کچا، غذا کے ہضم ہونے سے پہلے پانی پینا، اختلاط طعام مختلف، بدہضمی، اور امتلائے معدہ میں مباشرت کرنا ہے۔ اور ابتدا میں کھٹے ڈکار آتے رہتے ہیں۔

پس اگر مادہ رودوں میں ہو۔ جگہ کی درازی کے باعث کیڑے لمبے پیدا ہونگے علامت یہ ہے غشی اور خفقان طاری ہوتا ہے سینہ اور معدہ میں درد رہتا ہے کھانسی

خشک آتی ہے۔ طبیعت میں سوزش رہتی ہے۔ چہرے کا رنگ، زردی مائل ہوتا ہے اور کبھی کبھی آنکھیں سُرخ ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں۔ طبیعت میں سُستی قبض اور پیٹ میں نفخ رہتا ہے۔ اور گلا جلتا رہتا ہے۔ اور جب یہ بیماری پُرانی ہو جائے۔ تو بیہودہ گوئی اور سرسام عارض ہو جاتا ہے۔ اور مریض مالیخولیا والے کی طرح تنہائی اور تاریکی پسند ہوتا ہے۔ اور مرغن کھانوں سے مریض کو نفرت ہوتی ہے۔ اور پریشان خوابیں دیکھتا رہتا ہے۔ اور مریض گاہے بگاہے نیند سے دفعتہً چونک پڑتا ہے۔ اور چیختا چلّاتا ہے۔ اور دانتوں کو پیستا رہتا ہے۔ اور نیند میں لعاب اور تھوک مُنہ سے نکلتا رہتا ہے۔ اور مریض کے ہونٹوں پر خشکی اور یبوست رہتی ہے سر بھاری رہتا ہے۔ پیاس اور بھوک کاذب ہوتی ہے۔

اگر مادہ رودہ قولون یا اعور میں ہو۔ تو کرم کدو (گول کیڑے) پیدا ہو جاتے ہیں بعض کیڑے بہت گول اور سُرخی مائل ہوتے ہیں۔ اور بعض کدّو دانہ کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اسلئے اِن دونوں قسموں کا نام حب القرع ہے۔

اور قسم اوّل کی خاص علامات یہ ہیں۔ پیٹ میں تشنج ہوتی ہے۔ اور کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے۔ کہ مریض کا پیٹ اور خصیتین سُوجھ جاتے ہیں اور استسقاء والے کی طرح حالت ہو جاتی ہے۔ اور گاہے بوجہ کثرت بخارات مرگی والے کی طرح علامات نمایاں ہو جاتی ہیں۔ لیکن اس میں جھاگ مُنہ سے نہیں نکلتی۔

اگر مادہ رودہ مُستقیم میں ہو۔ کرم خورد (چھوٹے کیڑے) پیدا ہو جاتے ہیں۔ علامت یہ ہے کہ مقعد میں بہت خارش ہوتی ہے۔ اور مریض کی طبیعت ناتوان و مضمحل ہو جاتی ہے۔ اور پاخانہ کے ساتھ کیڑے نکلتے ہیں۔

حکمائے لکھا ہے کہ امراض حادہ میں مُردہ کرم نکلنا دلیل مرگ ہے۔

علاج باؤبڑنگ۔ نمک سنگ۔ کمیلہ۔ پوست ہلیلہ زرد ہموزن کوٹ چھان کر

ایک تولہ گائے کے دہی کیساتھ کھلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز اتوار کے دن درخت آنار کا چھلکا نیچے سے اوپر کی طرف کو تراش لیں۔ اور پانی تین پاؤ میں خوب جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ اُسے صاف کر کے محفوظ رکھیں اور مریض کو تین دن تک پلائیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

دیگر لاکھ صاف۔ کشتہ آہن ہر ایک گیارہ ماشہ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ۔ بلیلہ ہر ایک تین تولہ۔ گلو سبز تین تولہ۔ زنجبیل۔ پلپلی پلپل دراز۔ پلپل گرد۔ چینیہ۔ سیاہ دانہ۔ برنگ ہر ایک دو ماشہ سب کو باریک پیس کر چھان کر کے محفوظ رکھیں اور دیگر ترپھلہ آدھ سیر لیکر کوٹ لیں۔ اور پانی سات سیر میں خوب جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ پھر اُسی جوش میں شکر سفید بتیس تولہ ڈال کر مصفا جلاب تیار کریں اور مذکورہ دوائیں پسی ہوئی باہم ملا کر جلاب میں ڈال دیں۔ اور خوشبو کیلئے تج۔ پترج ناگ کیسر ہر ایک دو تولہ آمیزش کرلیں۔ اور بقدر گیارہ ماشہ غلولے باندھ لیں۔ اور طبیعت کی برداشت کے موافق نہار منہ کھلائیں۔ یہ نسخہ یرقان، بواسیر، باہ کرم شکم اور آنکھوں کے امراض کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

نیز کرم خورد (چنےنے بچوں کے پیٹ میں پیدا ہوتے ہیں) کیلئے مفید ہے شیرہ بھنگرہ شیرۂ دھتورہ سیاہ۔ شیرۂ برگ تنبول باہم ملا کر ہر روز دو تین بار مقعد میں لگائیں۔ یا کپڑے کا فتیلہ بنا کر مقعد میں لگائیں۔ اور بیج پلاس پیس کر بچے کا سر دھوئیں کیڑے مر جائیں گے۔ مولد بلغم اور غلیظ غذاؤں سے پرہیز کریں۔

پانچویں فصل خجلہ (سول)

علاج بھنگرہ سبز۔ نمک شور ہر ایک گیارہ ماشہ باہم کوٹ کر مریض کو کھلائیں یا خردل پونے دو تولہ باریک پیس کر پانی کیساتھ نگل جائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے

سفوف کشنیز۔ بھکرمول۔ ہلیلہ زرد۔ انگوزہ۔ نمک سنگ۔ جوکھار ہموزن باریک پیسکر کپڑا سے چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک نیم گرم پانی کیساتھ۔ ہر قسم کے سول اور دردِ سینہ کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

دیگر ساذج ہندی۔ بیخ بیدانجیر ہر ایک دو تولہ لیکر پانی باسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ جب آٹھواں حصہ پانی رہ جائے۔ پھر انگوزہ (ہینگ) دو ماشہ بریان کر کے اور نمک سنگ چار ماشہ داخل کر کے مریض کو پلائیں۔

نیز موصلی سیاہ گیارہ ماشہ باریک کوٹ چھان کر گائے کے روغن میں آمیز کر کے کھلانا سول اور درد سینہ کیلئے مجرب ہے۔

حب پرانے سول معتاد اور ہر قسم کی درد کیلئے مجرب ہیں۔ بہنگرہ خشک۔ بلیلہ آملہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تخم پنواڑ۔ تخم پلاس۔ ہموزن لیکر باریک کوٹ چھان لیں اور قند کہنہ دوچند کی چاشنی میں سب ادویہ باہم ملاکر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں۔ خوراک بقدر ایک تولہ بعد از طعام۔

دیگر ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ زرد چوب۔ گل پلاس۔ اجمود۔ تخم پنواڑ۔ ریوند چینی ہر ایک دو تولہ بہنگرہ سولہ تولہ قند سیاہ کہنہ تیئیس تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر بوزن ایک تولہ گولیاں باندھ لیں۔ خوراک ایک گولی بعد طعام

نیز مغز کرنجوہ نیم بریان (آدھ بھنا) کریں اور باریک پیسکر نیمگرم پانی کیساتھ کھلائیں سول کا تیر بہدف علاج ہے۔

عمل جب شدتِ درد سے مریض بقرار ہو جائے۔ تو اُس کی دونوں پنڈلیوں کو پنوار یا لنگوٹی لپیٹ کر لکڑی سے پیچ دیں۔ اور مریض کو اسی حالت میں دونوں پاؤں پر کھڑا کر دیں اور زور پاؤں پر رکھیں اس طرح کرنے سے فوراً درد جاتی رہیگی۔

دیگر چونہ پان دو تولہ لیکر پانی کے ایک کٹورہ میں ڈال کر ایک پہر پڑا رہنے

دیں اور اس سے آبِ زلال لیکر مریض کو پلائیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

چھٹی فصل مرض قولنج

یہ ایسی خوفناک بیماری ہے کہ مریض کی انتڑیوں میں قبض کیساتھ سخت درد ہوتا ہے۔ جب یہ بیماری پُرانی اور دیرینہ ہو جائے۔ تو نہایت خطرناک ہوتی ہے

علاج روغن بید انجیر پونے چار تولہ شوربائے مونگ یا شوربائے مرغ کیساتھ کھلانا نہایت مفید ہے۔ یا زرد چوب۔ زنجبیل۔ ہالوں ہموزن پانی میں گھِسکر قدرے افیون داخل کرکے نیم گرم پیٹ پر لیپ کریں اور اس کے اوپر بید انجیر کے پتے باندھ دیں اور تمام رات بندھے رہیں علی الصباح احتیاط سے کھول دیں۔

دیگر اگر درد شدّت سے ہو رہا ہو۔ تو مقام درد پر پچھنے لگا کر قدرے باروت دھوڑ دیں۔ فوراً درد جاتا رہیگا۔ اور حاملہ عورت کو اگر قولنج ہو جائے۔ تو اس دوا سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

نیز مقناطیس کے تین چار ٹکڑے ناف پر باندھنے سے فوراً درد جاتا رہتا ہے یا اجوائن دیسی کو پہلے شیر آک میں تین دن میں بھگو رکھیں اور سایہ میں خشک کرکے پھر تین دن شیر تھوہر میں تر رکھیں اور خشک کریں پھر اسی طرح شراب تیز میں تین دن بھگو کر سایہ میں سوکھا لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت دس دانہ سے تیس دانہ تک کھلانا نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

دیگر سرگین موش (چوہے کی مینگنیاں) روغن گائے میں باریک پیسکر شافہ بنائیں اور مقعد میں داخل کریں فوراً درد کی تسکین ہو جاتی ہے۔ اور صابون لاہوری کا شافہ بنا کر استعمال کرنے سے فوراً درد قولنج جاتا رہتا ہے۔

ملیّن مبارک بادیان دو تولہ زنجبیل سات ماشہ جوکوب کرکے پانی ڈیڑھ پاؤ

میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے۔ مغز خیار شنبر دو تولہ اس پانی میں حل کر اور صاف کر کے روغن بادام چار ماشہ اضافہ کر کے نیم گرم پلائیں۔

معجون راحت قولنج اور قبض کشائی کیلئے نہایت مجرّب ہے۔ مرکّبات کے باب میں ملاحظہ فرمائیں۔

ضماد اگر مریض کو سخت قبض ہو۔ اور کسی دوا سے افاقہ نہ ہو۔ تو پوست بیخ درخت آک قدرے پانی میں باریک پیسکر نیمگرم پیٹ پر لیپ کریں۔

نیز مغز تخم قہوہ چھ عدد پانی میں پیسکر شیاف بنائیں اور مقعد میں رکھیں فوراً صحت ہوگی

حب اجوائن دیسی۔ جوکھار۔ پانچ نمک۔ باڑنگ۔ کات۔ بدھارا۔ ہلیلہ اجمود۔ نرکچور۔ عصارہ رگوند ہر ایک دو تولہ مصبر سوا تولہ۔ بچ چار تولہ سب کو کوٹ چھان کر پانی ڈیڑھ تولہ میں گوند کر حب بقدر نخود باندھ لیں اور صبح، دوپہر، شام کو ایک ایک گولی نیم گرم پانی کیساتھ کھلائیں۔ اگر روغن گلاۓ کیساتھ گولیاں کھلائیں تو نہایت مفید و آزمودہ ہیں۔

نیز حب بھنگرہ جسکا فصل خلہ میں ذکر ہو چکا ہے قولنج کیلئے نہایت مجرّب ہے اشیاء قابض اور غلیظ غذا سے پرہیز کریں۔ اور اثنائے طعام میں ضرور پانی پیا کریں۔

ساتویں فصل بادگولہ شکم

یہ ایسی بیماری ہے کہ انسان کے پیٹ میں ایک قسم کی گرہ پڑجاتی ہے اور یہ مرض عموماً غلبہ باد، بلغم اور خون سے پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر بادگولہ غلبہ باد سے ہو۔ تو گرہ ایک جگہ سے دوسری جگہ میں منتقل ہوتی رہتی ہے

اگر بادگولہ غلبہ بلغم سے ہو۔ تو گرہ ٹھوس پتھر کی طرح ایک جگہ رہتی ہے۔

علاج انگوزہ بریان۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ بچ۔ کشنیز۔ اجمود

انار دانہ ۔ تیزپات ۔ پاہ ۔ چرچٹہ ۔ نمک سنگ ۔ نمک بریان (کچلون) نمک سونچر جوکھار پلپل مول ۔ نرکچور ۔ پھوکر مول ۔ ہوبیر ۔ زیرہ سفید ۔ پوست ہلیلہ زرد ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور کھانا کھانے کے بعد سات ماشہ کھلائیں اگر سات مرتبہ شیرۂ ترنج یا شیرۂ لیموں سے تسقیہ دیں اور بقدر سات ماشہ گولیاں باندھ لیں اور علی الصباح نہار منہ ایک گولی نیمگرم پانی کیساتھ کھلائیں ۔ بادی اور بدہضمی کے جملہ امراض ۔ کھانسی ، دردِ شکم ، دردِ پہلو ، نفخ اور بواسیر کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے ۔

دیگر خاکستر چرچرہ چار تولہ پانی آٹھ تولہ میں رات کو بھگو رکھیں ۔ علی الصباح آبِ زلال لیکر زنجبیل دو ماشہ پسی ہوئی ملا کر مریض کو پلائیں سنگِ مثانہ کیلئے مجرّب ہے

نیز عموماً عورتوں کو ولادت کے بعد بادِ گولہ پیدا ہو جاتا ہے ۔ ان کو جوشاندہ کنجد پلانا نہایت مفید و نافع ہے ۔ نسخہ جوشاندہ کنجد احتباس طمث میں مندرج ہے ۔

دسواں باب جگر و سپرز کے امراض

پہلی فصل مرض استسقاء (جلندھر)

یہ ایسی خوفناک بیماری ہے ۔ کہ انسان کے تمام بدن پر سوجھن ہو جاتی ہے بالخصوص چہرہ ، ہاتھ پاؤں اور شکم پر کثرت سے سوجھن چڑھ جاتی ہے ۔ یہ بیماری تین قسم ہے ۔ طبلی ۔ زقی ۔ لحمی اور ہندی میں جلودھر ۔ کشودھر ۔ ستودھر کہتے ہیں ۔

علاج برائے ہر سہ قسم استسقاء و غلولہ شکم مفید ہے ۔ تربد سفید باریک کوٹ چھان کر زقوم رتھوہر کے پانی سے خمیر بنائیں اور سات ماشہ کی گولیاں باندھ لیں اور ہر روز نہار منہ ایک گولی کھلائیں اس سے کافی اسہال آئیں گے ۔ پھر انگوزہ گیارہ ماشہ تخ پونے دو تولہ

پلپل دراز پونے تین تولہ۔ زنجبیل سواچار تولہ۔ اجوائن دیسی سوا پانچ۔ پوست ہلیلہ زرد چھ تولہ چینبہ چھ تولہ گیارہ ماشہ قسط سات تولہ دس ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں۔ اور ہر روز سوا تولہ نیم گرم پانی کیساتھ کھلائیں۔ پانا روگ اور تمام پیٹ کے امراض کیلئے تیر بہدف نسخہ ہے۔

دیگر ہوبیر۔ کشنیز۔ ترپھلہ۔ زیرہ سیاہ۔ سیاہ دانہ۔ پیپلامول۔ زرکچور۔ سونف زیرہ سفید۔ سنڈھی۔ بچ۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ چوک چینبہ۔ برنگ کابلی۔ جوکھار سجی۔ اجمود۔ پانچ نمک یعنی نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سونچر۔ نمک سیناری نمک سانبر ہر ایک دو حصہ۔ نسوت پانچ حصہ۔ حنظل دو حصہ سیتلا (تھوہر کی ایک قسم ہے) چار حصہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور ہر روز ایک ماشہ سے پانچ ماشہ تک دہی کیساتھ کھلائیں۔ جگر کے جملہ امراض کیلئے مفید و مجرب ہے اس کا نام برائن چورن ہے۔ اور اسرار مکتومہ سے بینظیر نسخہ ہے۔

دیگر شربت دینار چار تولہ سے آٹھ تولہ تک پلانا نہایت مفید ہے۔ اگر حرارت اور پیاس زیادہ ہو۔ عرق کاسنی اور عرق سونف ملاکر پلائیں۔ اگر استسقا میں طبیعت نرم ہو۔ سکنجبین بزوری بارد میں عرق کاسنی ملاکر ہر روز پلائیں۔ لیکن ایک دن بزوری بارد اور دوسرے دن بزوری حار پلانا نہایت مفید ہے۔

نیز اگر استسقا میں غلبہ بلغم ہو۔ تو یہ گولیاں کھلانی نہایت مفید ہیں صبر سقوطری زردچوب ہموزن کوٹ چھان کر شہد خالص آمیزش کرکے گولیاں باندھ لیں۔ اور ساڑھے تین ماشہ حب ہمراہ شیرۂ کاسنی کھلائیں۔ اگر اس میں ریوند خطائی اضافہ کرلیں تو نہایت مفید و مجرب ہے۔

دیگر چشم دید واقعہ ہے۔ کہ ایک شخص مرض استسقا لحمی میں مبتلا تھا۔ اور دوا تو میسر نہ ہوسکی اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے فقیر خیر اندیش نے یہ نسخہ تجویز کیا۔ کہ

برگِ گگرونده (گگڑچھدی) پانی میں باریک پیسکر اُس کا عصارہ نچوڑ لیں اور مریض کو پلائیں اسی طرح چند روز آبِ برگِ گگرونده پلانے سے مریض کو کافی صحت نصیب ہوئی مریض خوش وخورم نظر آنے لگا۔ اور اُس نے بوٹی کے لاانتہا ہی خواص بیان کئے۔ فقیر نے تاکید کی کہ بوٹی کا استعمال جاری رکھے۔ تو اس نے بوٹی کو تلاش کرنا شروع کر دیا جسقدر مہیا ہو سکی سبز اور ہرے پتے گگرونده کے مولی کے پتوں کی طرح دن میں دو تین مرتبہ کھانے شروع کر دیئے۔ اللہ کے فضل وکرم سے بہت جلدی شفائے کلی نصیب ہوئی۔

نیز اس بیماری میں غلیظ غذا، ٹھنڈا پانی پینے اور حمام کرنے سے پرہیز کریں۔

نیز گگرونده کے ہرے پتے مٹھی بھر لیکر گھوٹ کر پانی نکالیں اور دو تین گھونٹ یومیہ پلائیں۔ استسقا اور جملہ اقسام کے اورام اور بواسیر کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے

دوسری فصل یرقان

یہ ایسی خوفناک بیماری ہے جس میں انسان کے بدن کا رنگ خاص کر آنکھوں کا رنگ زرد یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ اوّل کا نام یرقان اصفر ہے اور دوسرے کا نام یرقان اسود ہے۔ یرقان اصفر اکثر جگر و پتّا کی شرکت سے پیدا ہوتا ہے اور یرقان اسود تلی کی بیماریوں سے عارض ہو جاتا ہے۔ اور ہر ایک کا علاج طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔

علاج ابتدا میں آبِ انار شیریں۔ آبِ انار ترش پلانا مفید ہے۔ اور طلوعِ آفتاب کیوقت سکنجبین اور تربوز کا پانی پلانا مجرّب ہے۔ نیز چاول سیگمی گائے کے تازہ دودھ یا دہی کیساتھ ہر روز کھلانا دافع یرقان اصفر ہے۔

دیگر پوست بیخ مدار۔ دار ہلد ہموزن باریک کوٹ کر شہد خالص ملا کر ایک پیالہ قہوہ بنالیں اور مریض کو پلائیں۔ اور نیز دونوں کو پانی میں گھسکر سونگھیں یہ دوا

دافعِ یرقانِ اصفر ہے۔

دیگر اشخار (لوٹہ سجی) پیسکر گھڑے میں ڈال دیں اور گھڑا کو پانی سے بھر کر محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت ہر روز گھڑا سے آبِ زلال لیکر نہار مُنہ مریض کو پلائیں۔

نیز چنے بھونے ہوئے کا چھلکا دُور کرکے باریک پیسکر شیرۂ سرس میں گوند کر بقدر تین عدد دانہ چنا کے گولیاں باندھ لیں اور صبح وشام ایک ایک گولی کھلائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں افاقہ ہوگا۔

دیگر ریوند خطائی ایک ماشہ سے دو ماشہ تک عرق کاسنی یا عرق بادیان کے ساتھ کھلانا نہایت مفید ومجرّب ہے۔

نیز تخم کاسنی ایک تولہ سے دو تولہ تک خوب کوٹ کر شیرہ نکال لیں۔ اور شربت دینار دو تولہ شیرہ میں حل کرکے مریض کو پلائیں۔ یرقان اور تپ کیلئے مفید ہے

دیگر پوست ریٹھہ۔ تخم توری تلخ مقشّر ہموزن لیکر بیخ بندال کے پانی میں گھسکر سُونگھیں دو تین گھڑی کے بعد ناک اور مُنہ سے زرد پانی نکلیگا۔ اور سر میں درد شروع ہوجائیگا۔ گلے کی رگیں پھول جائینگی۔ اور پچھلے پہر تپ جائیگا۔ یہی حالت رات کے تین پہر گزرنے تک رہیگی۔ لیکن خوف نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ رات کے آخری حصّہ میں یہ سب عارضے خود بخود دُور ہوجائیں گے۔ اور مریض بالکل تندرست ہوجائیگا۔ آنکھیں اصلی رنگ پر آجائیں گی۔ اور بھوک لگے گی۔ نیز اگر مذکورۃ الصدر ادویہ کو خشک پیسکر پارچہ کی پوٹلی بناکر دن میں دو تین مرتبہ سُونگھیں۔ انشاء اللہ یہ سب عارضے جاتے رہینگے۔ لیکن تخم بندال ضرور ڈالنے چاہئیں۔

دیگر سونا مکھی۔ سلاجیت۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ ریم آہن ہر ایک ساڑھے ستارال تولہ چرچٹہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ۔ بلیلہ بندھی۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ برنگ کابلی ہر ایک سوا چار تولہ سب کو باریک کوٹ چھان لیں۔ شکر سوا چا تولہ۔ شہد خالص بقدر ڈالیں

جس سے گولیاں بندھ سکیں اور بقدر ساڑھے تین ماشہ گولیاں بنالیں اور حسب برداشت طبیعت مریض کو ہر روز کھلائیں۔ جب دوائی ہضم ہو جائے۔ غذا بیمار کے مرغوب خاطر کھلائیں۔ اور کلتھی، گوشت فاختہ و کبوتر اس بیماری میں سخت مضر ہے۔ اور اس دوا کو صاحب تذکرہ داؤدی نے رسائن سے لکھا ہے ضعف پیری اور ہر قسم کی کمزوری کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز انگوزہ قدرے پانی میں گھسکر آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ دو تین مرتبہ لگانے سے یرقان جاتا رہیگا۔

دیگر کٹائی خورد تازہ کے پانی میں سلائی ڈبو کر آنکھوں میں لگائیں مفید ہے۔

نیز جس نسخہ میں کشتہ زر، کشتہ نقرہ وغیرہ مہیّا نہ ہو سکے اس کی بجائے کشتہ آہن ملا لیا کریں۔ مفید ثابت ہوگا۔ اور اس بیماری میں قبض مہلک ہے۔ قابض اور مولد صفرا چیزوں سے پرہیز کرنی چاہیئے۔

تیسری فصل درد سپرز

یہ ایسی بیماری ہے کہ انسان کے بائیں پہلو کے نیچے سخت درد ہوتا ہے۔ بخلاف درد جگر کہ وہ دائیں پہلو کے نیچے شدّت سے درد ہوتا ہے۔

علاج رائی۔ نمک سنک۔ فلفل ہموزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ صبح و شام سات سات ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ درد تلی اور باد گولہ کیلئے اکسیر ہے۔

چوتھی فصل ورم الطحال

ورم تلی کی علامت یہ ہے۔ کہ انسان کی بائیں طرف مقام تلی سخت بوجھل اور ٹھوس ہوتا ہے۔ کاہلی بیقراری اور تپ لازم ہوتا ہے۔ مریض مدام سُست الوجود

اور زرد رُو رہتا ہے۔

علاج اگر ورم طحال غلبہ بلغم و باد سے ہو۔ جوکھار۔ اشنگارہ۔ شیطرج۔ فلفل گرد دار فلفل۔ زنجبیل۔ تخم پیپل۔ نمک سنگ۔ نمک سانبھر۔ نمک دریا ہموزن کوٹ چھان کر روغن گائے میں ملا کر ہر روز بقدر چار ماشہ کھلائیں۔

اگر ورم تلی غلبہ خون یا صفرا سے ہو۔ باسلیق یا اسیلم کا فصد کریں۔ اسیلم ایک چھوٹی رگ ہے۔ جو ہاتھ کی خنصر و بنصر کے درمیان واقعہ ہے۔

دیگر خردل باریک پیس کر گائے کے بول میں ملا کر لیپ کریں مفید ہے۔

ضماد صندل سفید سرکہ ہندی میں باریک پیس کر مقام ورم پر لیپ کریں

گیارہواں باب گُردہ اور مثانہ کے امراض

پہلی فصل حصات یعنی سنگ گردہ و مثانہ

علامت تہیگاہ میں درد قولنج کی طرح سخت درد ہوتا ہے۔ اور سر قضیب پر خارش ہوتی ہے۔ اور بوجہ سوزاک پیشاب قطرہ قطرہ مشکل سے نکلتا ہے۔ اور بول میں سفید یا خاکستری رنگ کے سنگ ریزے اور ریگ ظاہر ہوتی ہے۔

علاج ایک عدد مولی پختہ سالم بمعہ پتوں اور بیج کے دھو کر کاٹ ڈالیں اور ست گلو کی طرح ست نکالیں۔ اور ہر روز ایک ماشہ مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی

دیگر شیرہ برگ ترب یعنی مولی دو تولہ۔ شہد خالص دو تولہ باہم آمیزش کرکے مریض کو پلائیں سنگ گردہ اور مثانہ کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

نیز گل داودی چار تولہ کا جوشاندہ بنا کر مریض کو پلائیں یا اس کے پھولوں کو کوٹ

چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور بقدر سات ماشہ نیم گرم پانی کیساتھ کھلائیں۔

دیگر کشتہ حجر الیہود[1] دو ماشہ شیرۂ کاسنی، خرفہ اور شیرۂ خیارین کیساتھ کھلانا مفید ہے۔ اگر کشتہ حجر الیہود بیخ ترب کے پانی سے کھلائیں تو نہایت مفید آزمودہ ہے

نیز مغز تخم ترنج ایک عدد باریک پیسکر شہد خالص یا گائے کے تازہ دودھ میں ملا کر ایک ہفتہ تک مریض کو کھلائیں۔ مجرّب ہے۔

دیگر چوب درخت انگور با برگ و شاخ جلا کر خاکستر بنالیں۔ اور باریک پیسکر کپڑ چھان کر کے محفوظ رکھیں۔ اور بقدر چار ماشہ شیرۂ برگِ ترب کیساتھ ہر روز نہار مُنہ کھلائیں۔ اگر مولی دستیاب نہ ہوسکے۔ تو باسی پانی کافی ہے۔

نیز خرگوش صحرائی بال و پوست سمیت جلا کر راکھ بنالیں اور اُس خاکستر میں سے بقدر سات ماشہ روزانہ کھلائیں۔ دافع سنگ گردہ و مثانہ ہے۔

دیگر ایک عدد مولی سالم لیکر صاف کرکے اس کا سر کاٹ دیں۔ اور درمیان سے مولی کو خالی کردیں اور اس میں تخم شلغم گیارہ ماشہ داخل کرکے مولی کے سر کو آٹا کے خمیر سے بند کردیں۔ اور گرم راکھ میں یا انگاروں پر پکائیں حتّیٰ کہ آٹا جل جاوے پھر مولی کو نکال کر تخم شلغم سمیت مریض کو کھلائیں۔ اِسی طرح تین دن کھلانے سے سنگ گردہ اور مثانہ جاتا رہتا ہے لیکن جب یہ مرض پُرانی ہوجائے اور کوئی دوا اثر نہ کرے اس وقت اپریشن ضروری ہے۔

دوسری فصل آماس گُردہ و مثانہ

آماس گردہ کی علامات یہ ہیں۔ کہ مریض کے پیڑو میں شدّت سے درد ہوتا ہے۔

---

[1] حجر الیہود ایک قسم کے پتھر کا نام ہے۔ چھوٹے اخروٹ کے برابر جس پر خطوط ہوتے ہیں۔ پانی میں گھس جاتا ہے۔ اس کا کشتہ نہایت آسان ہے۔ شہد یا مکھن تازہ میں رکھ کر اوپلہ تین سیر کی آگ دیں۔ کشتہ ہوجائیگا۔ (مترجم)

تپ لازمی اور پیشاب تنگی سے آتا ہے۔ مریض بیقرار و بیچین رہتا ہے چہرے کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ اور سر میں درد ہوتا ہے۔

آماس مثانہ کی علامات یہ ہیں مثانہ میں سوجھن اور سخت درد ہوتا ہے تپ محرقہ عارض ہوتا ہے۔ اور زبان سیاہی مائل ہوتی ہے۔ اگر آماس اور ورم کلاں ہو جائے۔ تو پیشاب پائخانہ بالکل بند ہو جاتا ہے۔

علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ باسلیق کا فصد کریں۔ اور کشکاب جو روغن گائے اور شکر ملا کر پلائیں۔ اور تخم خیارین۔ گل خطمی۔ تخم کتان سب کو ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور مرغی کی چربی میں ملا کر درد کی جگہ پر لیپ کر دیں۔ سوجھن فوراً جاتی رہے گی۔

دیگر مغز تخم خیارین۔ تخم کتان۔ کتیرا گوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نشاستہ سوا تولہ پانی میں خمیر کر کے قرص بنا لیں۔ اور ہر روز ساڑھے تین ماشہ پانی میں حل کر کے مریض کو کھلائیں۔ درد گردہ اور مثانہ کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

تیسری فصل ریح الکلیہ (نفخ گردہ)

علامت یہ ہے کہ گردہ میں شدت سے درد ہوتا ہے۔ اور بھوک کی حالت میں درد بہت کم ہوتا ہے۔ لیکن درد ایک جگہ سے دوسری جگہ میں منتقل ہوتا رہتا ہے۔

علاج ایک عجیب واقعہ یاد آیا ہے۔ کہ ایک بوڑھا جسکی عمر چوہتر سال تھی دو سال سے دردِ گردہ میں مبتلا تھا۔ طرفہ یہ کہ بوڑھے بیچارے کو درد سول نے بھی لاچار کر دیا تھا۔ اُس نے بہت علاج کئے۔ لیکن کسی دوا سے افاقہ نہ ہوا۔ بلکہ دن بدن بیماری بڑھتی گئی۔ اور مریض کی حالت بہت نازک و مضمحل ہو گئی بدن اور چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا۔ غرضیکہ اطبائے حاذق نے لاعلاج کر دیا مریض مایوسی اور ششدری کے عالم میں فقیر خیر اندیش کے پاس آیا اور تمام واقعات ابتدا سے

گوش گزار کر دیئے۔ خاکسار نے مریض کے حالات کو مدّنظر رکھتے ہوئے اس کیلئے **حریرہ حبّ القرطم** تجویز کیا۔ مریض نے حریرہ کے استعمال سے چند دن میں شفا پائی۔ مریض نے چونکہ اس دوا کے بیشمار فوائد مشاہدہ کیئے تھے۔ لہذا حفظِ ماتقدم کے طور پر اور چند روز تک دوا کو جاری رکھا۔ چنانچہ ایک دوسری مرض جسکا مریض سات سال سے شکار تھا بالکل جاتی رہی۔ بیماری یہ تھی کہ مریض آخری حصّہ رات میں کھانسی شدید سے نڈھال ہو جاتا تھا۔ اور دو تین گھڑی کھانسنے سے سُرخ رنگ کی بلغم نکلتی تب جا کر مریض کو قدرے افاقہ ہوتا۔ غرضیکہ اس بیماری سے بیچارہ شب و روز نالاں تھا۔ اللہ تعالی کے فضل و کرم سے حریرہ کے متواتر استعمال سے اس سخت مرض سے بھی بوڑھے نے کلّی شفا پائی۔ بلکہ عالم شباب کی بلیس سالہ طاقت لوٹ آئی۔ چہرے کا رنگ سُرخ معلوم ہونے لگا۔ اور نوجوانوں کیطرح چلتا پھرتا نظر آنے لگا۔

ترکیب حریرہ یہ ہے۔ حبّ القرطم (تخم کڑ۔ کسنبے کے بیج) کوٹ چھان کر کے بقدر تین تولہ۔ شکر سفید ہموزن لیکر پانی میں پکائیں حتّیٰ کہ پتلا سا قوام کڑھی کی طرح بن جائے۔ اِسی طرح ہر روز تازہ بنا کر کھلایا کریں اگر روغن گائے آمیز کریں تو نہایت مفید ہے۔ ہر قسم کے درد بالخصوص قولنج کیلئے نہایت مجرّب ہے۔

تکمید نمک۔ سبوسِ گندم (چھان) دونوں کو باہم ملا کر بھٹی چنے بھوننے والی میں گرم کر کے ٹکور کریں۔ اور گرم تیلوں کی مالش بالخصوص روغن قسط کی مالش مفید ہے

چوتھی فصل حبسِ بول

یہ ایسی بیماری ہے۔ کہ انسان کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اگر ایسے طور پر ہو کہ بالکل بول نہ نکلے۔ اسکو اُسر کہتے ہیں اگر اس کا سبب ورم گردہ و مثانہ یا سنگِ گردہ و مثانہ ہو۔ یا خون جم جائے۔ یا پیپ مثانہ میں جم جائے۔ اسکا بیان ہو چکا ہے۔

اگر پیشاب کے راہ میں گوشت زائد نکل آئے اور بیماری کے نشان نہ ہوں تو یہ قسم لاعلاج ہے۔ مگر تخفیفِ مرض کیلئے مطبوخات کا آبزن کریں۔

اگر حبسِ بول کا سبب اس عضلہ کا ڈھیلا ہونا ہو جو مثانہ کی گردن پر واقع ہے۔ اسکی علامت یہ ہے۔ کہ جب مثانہ کو دبائیں بول آسانی سے نکل اور خوب جاری ہو۔

علاج قلمی شورہ۔ خردل ہر ایک ایک تولہ باریک پیسکر پانی کے ایک پیالہ میں حل کرکے مریض کو پلائیں یہ دوائی آناً فاناً فائدہ بخشتی ہے۔

نیز قاقلہ کبار۔ پکھان بید۔ ہلیلہ زرد۔ تخم خیارین۔ گوکھرو۔ پوست بیخ بید انجیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پانی چوسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ حتیٰ کہ چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے۔ نیم گرم مریض کو پلائیں۔

دیگر تخم خیارین چار تولہ پانی پاؤ بھر میں پیسکر چھان لیں۔ اور اسمیں ریوند خطائی چھ ماشہ۔ پھٹکری سات ماشہ پیسکر ملائیں اور مریض کو نہار منہ پلائیں اگر گلِ پلاس (ڈھاک کے پھول) مغز بیل کیساتھ پانی میں پیسکر پلائیں تو نہایت مفید و مجرب ہے۔

نیز روغن بید انجیر پونے چار تولہ گائے کے تازہ دودھ آٹھ تولہ میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ فوراً پیشاب کھل کر آئیگا۔

سفوف مجرب جس شخص کو عادتاً یہ مرض لاحق ہو اس کیلئے یہ سفوف مفید ہے کباب چینی دو تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور اسمیں آدھ پاؤ ترش دہی ملا کر تین دن کھلائیں۔

پانچویں فصل حرقۃ البول (سوزاک)

علاج شروع میں اصل السوس چار تولہ جو کوب کرکے رات بھر پانی ایک پاؤ میں بھگو رکھیں اور اس برتن کے منہ پر کپڑا باندھ کر شبنم میں رکھ چھوڑیں علی الصباح مل کر

اور صاف کپڑا سے چھان کر نوش کریں۔ اسی طرح تین دن دوائی جاری رکھیں۔ اگر جوکھار اصلی بقدر دو ماشہ مصری کے شربت کیساتھ نوش کریں تو نہایت مفید ہے

دیگر گندم نیم پاؤ۔ تالمکھانہ چار تولہ۔ مصری آٹھ تولہ سب کو شب بھر پانی میں بھگو رکھیں جس وقت مریض کو پیاس لگے۔ اسی پانی کو نوش کرے اگر وہ پانی ختم ہو جائے تو اور پانی داخل کر دیں اسی طرح تمام دن وہی پانی پیئے۔ پھر دوسری رات کو نئے سرے سے نئی ادویہ ڈال کر یہی عمل کریں سوزاک شدید کہنہ کیلئے مفید ہے

دیگر ریوند خطائی اگر دستیاب ہو سکے تو بہت بہتر ہے۔ ورنہ چینی بریان پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک شہد میں گولیاں بنا کر تین دن استعمال کریں بعد ازاں تخم خیارین چار تولہ پانی آدھ پاؤ میں پیسکر شیرہ نکال کر مریض کو پلائیں اگر خیارین مہیا نہ ہو سکیں تو ایک حصہ دودھ اور دو حصہ پانی یا دونوں ہموزن ملا کر پلائیں۔

سفوف الائچی دانہ۔ پیپل دراز رگھاں، زعفران۔ نمک سنگ سلاجیت تخم خیارین سب ادویہ ہموزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں اور سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک چاولوں کی پیچھ کیساتھ کھلانا نہایت مفید و مجرب ہے۔

دیگر سلاجیت کو صاف کرکے سات ماشہ سے سوا تولہ تک شہد میں ملا کر کھلائیں۔ سوزاک کیلئے بہترین دوا ہے۔

طریقہ سلاجیت کے صاف کرنے کا یہ ہے۔ کہ سلاجیت کو مصفا پانی میں دھوئیں جس قدر پانی کے نیچے سلاجیت بیٹھ جائیگی۔ اُسے استعمال کریں۔

نیز جوکھار۔ شکر سفید ہر دو ہموزن باہم ملا کر چار ماشہ سے سوا تولہ تک کھلائیں۔

نیز گائے کا تازہ دودھ قند سیاہ (گڑ) سے شیریں کرکے پاؤ ڈیڑھ پاؤ مریض کو متواتر ہفتہ عشرہ پلائیں۔ سوزاک کیلئے نہایت مفید ہے۔ اگر بھوپھلی بوٹی کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور گائے کے تازہ دودھ کیساتھ روزانہ پھانک لیا کریں تو مجرب ہے

چھٹی فصل کثرتِ بول

پیشاب کی کثرت اگر تپ کے بغیر شدّتِ پیاس کیساتھ واقعہ ہو۔ تو مریض کو گھڑی گھڑی پانی کی طرح پیشاب آتا ہے۔ اور کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے۔ کہ چیونٹیاں اور مکھیاں اس پر بیٹھ جاتی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ پیشاب میں مادہ خام اور رطوبت والا نکلتا ہے۔ یونانی میں اسے ذیابیطس کہتے ہیں۔ اور اطبائے ہند اسے پرمیو شیریں کہتے ہیں۔ اور بعض کم فہم طبیب حقیقتِ مرض نہ سمجھ کر الادوا کہہ دیتے ہیں

علاج یہ قرص ذیابیطس کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔ طباشیر۔ رب السوس ہر ایک ڈیڑھ تولہ حماض۔ کشنیز خشک۔ گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک پانچ تولہ صندل سفید۔ گل انار۔ سماق۔ صمغ عربی ہر ایک گیارہ ماشہ کافور چار رتی۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر خرفہ کے پانی یا انار ترش یا انار دانہ کے پانی کیساتھ خمیر کریں اور بطریق معروف قرص باندھ لیں خوراک سات ماشہ۔

ضماد صندل سفید۔ گلنار۔ اقاقیا۔ گل ارمنی۔ آرد جو ہموزن لیکر کاہو کے پانی میں پیس کر تہیگاہ پر لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

نیز جو کا پانی صبح کو اور شربت خشخاش شام کو پلانا نہایت مفید ہے۔

ساتویں فصل سلسل بول

اس بیماری میں پیشاب ارادہ کے بغیر بار بار آتا ہے۔ طرفہ یہ کہ مریض کو پیاس بالکل نہیں ہوتی۔

علاج میدہ سنگھاڑہ چھ ماشہ مصری ایک تولہ باہم ملا کر پانی کیساتھ نگل جائیں یا کنجد سیاہ بیس تولہ اجوائن دس تولہ باہم ملا کر سوتے وقت ایک کف دست پھانکیں۔

دیگر الائچی دانہ ۔ ملٹھی ۔ دار فلفل ۔ گوگرد ۔ پکھان بید ۔ تخم بید انجیر خشک ہر ایک دو تولہ لیکر مناسب پانی میں جوش دیں اور روغن بید انجیر ایک تولہ اس میں داخل کر کے نیم گرم مریض کو پلائیں سلسل بول اور سوزاک بلغمی کیلئے نہایت مفید ہے

آٹھویں فصل بول فی الفراش

یہ ایسی بیماری ہے ۔ کہ انسان کا پیشاب بستر میں نکل جاتا ہے عموماً یہ مرض کم سن بچوں کو عارض ہو جاتی ہے ۔ اگر غلبہ حرارت سے ہو ۔ اس کیلئے ادویہ ذیل تیر بہدف ثابت ہوئی ہیں ۔

علاج پوست ہلیلہ زرد ۔ بلیلہ ۔ آملہ جفت بلوط ۔ گلنار ۔ گل سرخ ہموزن کوٹ چھان کر روغن گل میں چرب کر کے مصری کے قوام میں معجون تیار کریں ۔ خوراک گیارہ ماشہ پانی کیساتھ مفید ہے ۔

اگر بول فی الفراش غلبہ برودت سے ہو ۔ تو اس کیلئے یہ معجون نہایت مفید و مجرب ہے ۔ ریش برگد ۔ تخم کتان ۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک پونے چار تولہ تخم خطمی سوا دو تولہ اقاقیا ۔ مر ۔ کندر ہر ایک سات ماشہ پھٹکری گیارہ ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنالیں ۔ خوراک گیارہ ماشہ علی الصباح مفید ہے ۔

سفوف سعد سات ماشہ تخم ترہ تیزک ۔ پودینہ ہر ایک دو تولہ باریک کوٹ چھان لیں اور شکر سفید سب کے برابر ملا کر سفوف تیار کر لیں اور سوتے وقت پانی کیساتھ پھانک لیا کریں ۔ یہ سفوف تین دن کی خوراک ہے غذا بیضہ نیم برشت ۔

نویں فصل بول الدم

اس بیماری میں بول کے راستہ سے خون نکلتا ہے ۔

علاج شاخ گوزن سوختہ (بارہ سینگا کا سینگ)، کتیرا گوند ہر ایک گیارہ ماشہ باریک پیس کر آبِ برگ مورد یا آبِ انار کیساتھ گوندکر قرص بنالیں۔ خوراک سات ماشہ ٹھنڈے پانی کیساتھ مفید ہے۔

قرص تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ بادیان۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خرجیر مغز تخم تربوز۔ گلنار۔ رسوت مساوی الوزن باریک کوٹ چھان کر آبِ خرفہ کے ساتھ قرص بنائیں۔ خوراک گیارہ ماشہ آبِ خرفہ کیساتھ۔

سفوف شاخ گوزن سوختہ۔ انجبار۔ کہربا۔ برگِ مورد برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور بقدر سات ماشہ پانی کیساتھ پھانک لیا کریں مجرّب ہے

دیگر مورد۔ مازو۔ گلنار۔ پوست انار۔ گل سرخ ہموزن بقدر آدھ سیر لے کر پانی دس سیر میں خوب جوش دیں جب پانی پانچ سیر باقی رہ جائے۔ اُسے صاف کر کے محفوظ رکھیں اور حسب ضرورت مریض کو نیم گرم پلاتے رہیں نہایت مفید و مجرّب ہے

بارہواں باب خاص مردوں کے امراض

پہلی فصل مرض فتق

فَتق بالفتح اس پردہ کا پھٹ جانا ہے۔ جس میں جھلی دار انتڑیاں ہوتی ہیں اس دریدگی کی وجہ سے فوطے بڑھ جاتے ہیں۔ یا کسی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے تو اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے۔ یہ عارضہ فوطوں میں انجراتِ ردّیہ یا غلبہ باد یا زیادہ پانی پینے سے ہوجاتا ہے۔ اسکی عام علامت یہ ہے۔ کہ فوطے کلاں ہوجاتے ہیں۔

خاص علامت یہ ہے۔ اگر رودہ یا چربی والی جھلی کی وجہ سے ہو تو مَس کرنے سے

فوطوں میں سخت درد پیدا ہو جاتا ہے۔
اگر فتق غلبۂ باد سے ہو۔ تو فوطوں کو دبانے سے قراقر کی آواز نکلتی ہے۔
اگر فتق کثرتِ آب سے ہو۔ تو فوطے چمکتے اور درخشندہ نظر آتے ہیں اسکو آذرہ کہتے ہیں۔
اور کبھی فتق کے پیدا ہونے کے اسباب یہ ہو جاتے ہیں۔ کہ انسان زور سے چلّائے۔ یا کودے یا کوئی سخت حرکت کر بیٹھے یا فوطوں میں کثرتِ رطوبت کی وجہ سے فتق پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ مرض عموماً بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔ اسکا علاج یہ ہے کہ جب انسان کھانا کھائے۔ حرکت بالکل نہ کرے آرام سے بیٹھا رہے۔ جب غذا اچھی طرح سے ہضم ہو جائے۔ پھر کاروبار میں مشغول ہو۔ اس عمل سے فتق جاتی رہیگی لیکن تمام اقسام کے نفّاخ کھانوں سے پرہیز لازم ہے۔ اور شروع میں گلِ بغدادی چار ماشہ۔ شکر تری سات ماشہ گائے کے تازہ دودھ کیساتھ ہمیشہ کھلانا مفید ہے۔

علاج تخم شبّت (سوئے کے بیج) ڈیڑھ تولہ پانی چوسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ حتّٰی کہ پانی چوتھا حصّہ باقی رہ جائے۔ کپڑا سے چھان کر روغن گائے ساڑھے پانچ تولہ اضافہ کریں اور مریض کو کھڑا کر کے نیمگرم پلائیں۔ تین ہفتہ تک دوا کو استعمال کریں۔
اگر فوطے بہت نیچے اُتر آئیں۔ اور بہت کلاں ہو جائیں تو ایسی صورت میں فوطوں میں احتیاط سے نشتر لگائیں۔ اور سب پانی نکال دیں جیسا کہ تجربہ کار جرّاح کیا کرتے ہیں۔

دیگر روغن بیدانجیر ایک تولہ سے دس تولہ تک گائے کے تازہ دودھ میں ملا کر متواتر ہفتہ عشرہ پلانا نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز بیخ سرشف ہموزن باریک پیسکر فوطوں پر لیپ کریں بلغمی فتق کیلئے بینظیر ضماد ہے

دیگر پوست درخت ارنڈ پانچ سیر۔ جو ایک سیر زنجبیل آدھ سیر سب کو جو کوب کر کے پانی آٹھ حصّہ میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصّہ پانی رہ جائے۔ صاف کر کے محفوظ

رکھیں۔ اور اسمیں ارنڈ پانچ سیر۔ ادرک آدھ سیر پانی سوا سیر میں پیسکر ملالیں اور ایک ایک سیر روغن ارنڈ و روغن گائے آمیز کرکے پکائیں جب اچھی طرح سے دوائی پک جائے۔ بطور معجون محفوظ رکھیں اور ہر روز بقدر چار تولہ کھلائیں مجرّب ہے۔

نیز فتق کیلئے بعض لوگوں نے لوہے کی کڑی پاؤں میں ڈالنی مفید بھی ہے اور بعض اطبائ نے کان کے میانہ رگ کا فصد جائز قرار دیا ہے۔

دوسری فصل آماس خصیہ وقضیب

اگر سوجھن زیادہ اور سُرخی مائل ہو اور درد شدّت سے ہوتا ہے۔

علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ باسلیق کا فصد کریں یا جونکیں لگوائیں اور کشنیز تر کا پانی روغن گل میں ملا کر مالش کریں۔ یا آرد جو یا اسپغول پانی میں گھس کر لیپ کریں۔

دیگر بیخ مین پھل پانی میں باریک پیسکر نیمگرم دو تین مرتبہ مقام ماؤف پر باندھیں۔

نیز گلِ پلاس پانی میں جوش دیں اور صاف کرکے نیمگرم پانی سے فوطوں کو دھوئیں۔ اور اس کے تگدہ یعنی ثفل کو خصیہ پر باندھ دیں۔ فوطوں کی تمام اقسام کی آماس کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر روغن بیدانجیر سات ماشہ نیچ چار ماشہ باہم ملا کر گائے کے تازہ دودھ سوا پانچ تولہ کیساتھ کھلائیں اور دوسرے دن روغن بیدانجیر چار ماشہ شیر گاؤ سوا تولہ اور اضافہ کرلیں۔ اسی طرح بارہ دن تک یہ دوا جاری رکھیں۔

نیز بیخ حنظل پانی میں گھسکر لیپ کریں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

تیسری فصل قروح قضیب (ریشِ ذکر)

ریشِ ذکر دو قسم ہے ایک وہ زخم جو جماع یا حائضہ عورت کیساتھ وطی کرنے سے پیدا

ہو جاتا ہے۔ دوسری قسم وہ جو افراطِ مجامعت سے زخم ہو جاتا ہے۔
علاج مُردا سنگ سات ماشہ باریک پیسکر روغن گائے پونے تین تولہ میں ڈالیں اور درخت نیم کی لکڑی سے حل کریں۔ اور مرہم بنا کر ہر روز قضیب پر لیپ کریں۔
مرہم موم سفید چھ ماشہ۔ روغن گاؤ سوا دو تولہ سرکہ گیارہ ماشہ میں حل کریں۔ اور انار دانہ بریان۔ مُردا سنگ ہر ایک سوا تولہ باریک پیسکر اسمیں اضافہ کرکے حل کریں حتیٰ کہ مرہم بن جائے۔ اور زخمِ قضیب پر لیپ کریں۔
ضماد رسوت۔ ہلیلہ زنگی پانی میں باریک پیسکر ریشِ قضیب پر لیپ کریں درد۔ سوزش اور پیپ قضیب کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

چوتھی فصل سیلانِ منی (دہات گرنا)

سیلانِ منی کی علامت یہ ہے۔ کہ کبھی بول سے پہلے اور کبھی پیشاب کے بعد چند قطرے منی کے نکلتے ہیں۔ نیز عورت کو چھونے کی حالت میں فوراً منی خارج ہو جاتی ہے۔ اور اس کی کئی قسمیں ہیں۔
علاج جوز بویا۔ بسباسہ۔ چرچرہ۔ زردچوب۔ لودھ۔ دارچینی۔ تالیس پتر۔ ناگ کیسر۔ قاقلہ کبار۔ نشاور۔ سنگھاڑہ۔ تگر۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تخمِ اُٹنگن۔ تخم کونچ۔ تخم مالکنگنی۔ موچرس۔ ست گلو۔ اندرجو۔ پوست بیخ سنبل جھڑبیری ہر ایک سات ماشہ باریک کوٹ چھان کر شہد خالص ملا کر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں اور ہر دو ماشہ کھلائیں۔ سیلانِ منی، باہ اور امساک کیلئے نہایت مفید ہے
حب زردچوب۔ آملہ ہموزن باریک پیسکر کپڑ چھان کرکے شہد خالص ملا لیں اور بقدر جنگلی بیر گولیاں بنا لیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔
نیز زردچوب ایک عدد تنہا کھلانا نہایت مجرّب ہے۔

دیگر شورہ قلمی سات ماشہ باریک پیسکر گائے کے تازہ دہی میں ڈال کر چمچہ سے کھلائیں۔ اور بقایا دہی کو روٹی کیساتھ تناول کریں ایک ہفتہ تک یہی دوا جاری رکھیں۔ اور غذا بے نمک کھلانا نہایت مفید ہے۔

سفوف الائچی گجراتی۔ صندل سرخ۔ بیج بند۔ سمندر سوکھ۔ بسر پھوکہ۔ گوکھرو بیج کیلہ۔ بیج سنبل۔ تالمکھانا سب ادویہ ہموزن لیکر باریک کوٹ چھان لیں اور سب کے برابر مصری ملاکر سفوف تیار کریں۔ صبح وشام چھ چھ ماشہ گائے کے تازہ دودھ کی کچی لسّی کیساتھ کھلائیں۔ سوزاک، سیلانِ منی اور سلسل البول کیلئے مجرّب ہے

دیگر زرد چوب۔ آملہ تازہ کے پانی میں پیس کر شہد ملاکر مریض کو پلائیں۔ اگر آملہ تازہ دستیاب نہ ہو سکے۔ تو خشک آملہ کو پانی چار حصّہ میں بھگو کر جوش دیں جب ایک حصّہ پانی رہ جائے۔ صاف کرکے پلائیں غذا چاول، دودھ اور روغن گائے۔ ترشی، بادی اشیاء اور مباشرت سے پرہیز کریں۔

پانچویں فصل قوّت باہ

باہ ایسا گرانمایہ جوہر ہے جو نفیس اور مقوّی غذا سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ حکمائے متقدّمین اکثر اوقات مریضوں کا علاج غذائے لطیف کے تغیّر و تبدل سے کرتے رہے ہیں۔ غذا جیسا کیموس جسدِ عنصری کے ہر حصّہ میں سرایت کر جاتی ہے۔ بخلاف دوا کے کہ وہ بعض اوقات اپنا اثر کما حقّہٗ نمایاں نہیں کر سکتی۔ لہذا عمدہ اور مقوی غذا جسدِ عنصری کو قائم و شاداب رکھنے میں آبِ حیات اور اکسیر اعظم کا کام دیتی ہے

غذا مولدِ باہ۔ نخود (چنے) مرغی پائے، گوشت مچھلی تازہ، پیاز، نان سپیدہ، شیر تازہ روغن گاؤ، گوشت حلوان، گوشت کبوتر بچہ، گوشت لحم، بیضہ مرغ نیم برشت وغیرہ یہ سب مقوّی باہ چیزیں ہیں مزاج کے موافق غذا اور دوا کے طور پر دے سکتے ہیں

لیکن غذا کے طور پر محروری مزاج والوں کو کھلانا مناسب ہے۔ اور سرد مزاج والوں کو دوا کے طور پر استعمال کرائیں۔

سب سے ضروری بات یہ ہے کہ جماع اُس وقت کرنا چاہیئے جبکہ غذا پُورے طور پر ہضم ہو چکی ہو معدہ میں امتلا نہ ہو اور خالی معدہ میں بھی مباشرت نہایت مضر ہے۔ اور بوڑھی عورت بدصورت، حیض والی اور کم سن عورت سے جماع کرنا سخت نقصان دہ ہے۔ اور بحالتِ غصہ، اسہال، فصد کے بعد سخت سردی اور سخت گرمی میں بھی مباشرت کرنا سخت ممنوع و مضرِ صحت ہے۔

علاج اگر مجامعت سے فراغت کے بعد فوری قند سیاہ آٹھ تولہ کھلا دیا کریں۔ تو کسی قسم کی کمزوری اور سستی پیدا نہ ہوگی۔

حب چوک ترش۔ عود غرقی۔ مصطگی رومی ہر ایک گیارہ ماشہ تخم بادنجان چار ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر بوزن دو رتی گولیاں بنالیں اگر انزال کے بعد ایک گولی کھالیا کریں ضعف و کمزوری نہ ہوگی۔

دیگر اگر کسی شخص کو اسقدر ضعف باہ ہو کہ ایک مرتبہ بھی جماع کرنا دشوار ہو جائے۔ اس کو شہد خالص کھلانا نہایت مفید ہے۔

نیز یہ دونوں نسخے صاحبِ تذکرہ داؤدی نے مجرّب لکھے ہیں۔ مغز پنبہ دانہ باریک پیسکر گرمی والے کو سکنجبین کیساتھ کھلائیں۔ اور سرد مزاج والوں کو مغز تخم بنولہ دارچینی کیساتھ پیسکر کھلائیں۔ قوّت باہ کیلئے یہ نسخہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

نیز تخم بابھو سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک کھلانا باہ کیلئے خاص ہے۔ یا تخم چرچرہ چار ماشہ باریک کوٹ چھان کر پانی کیساتھ کھلائیں باہ کیلئے نہایت مجرّب ہے

دیگر گندھک آملہ سار کو بسکھپرہ سفید کے پانی سے چالیس مرتبہ تسقیہ دیں اور جب تیار ہو جائے تو گندھک کو محفوظ رکھیں اور ضرورت کے وقت بقدرِ چاول

دو ہفتہ تک کھلائیں۔ نہایت مقوّی و مُبہی ہے۔ اگر خدانخواستہ بسکھپرہ سفید دستیاب نہ ہو سکے۔ تو بسکھپرہ سیاہ بھی نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

طریقہ تسقیہ گندھک آملہ سار بقدرِ ضرورت لیکر شیرۂ بسکھپرہ سیاہ میں خوب کھرل کریں جب پانی خشک ہو کر گندھک غلیظ اور گاڑھی ہو جائے پھر اور بسکھپرہ سیاہ کا شیرہ نکال کر گندھک میں ڈالیں اور خوب کھرل کریں اسی طرح چالیس مرتبہ عمل کرنے سے گندھک اکسیر بن جائیگی اور بیس سالہ قوتِ رجولیت کو برقرار رکھیگی

دیگر آملہ خشک کو باریک پیسکر شیرۂ آملہ تازہ میں چند بار تسقیہ دیں اور پھر خشک کر کے اس کے برابر مصری پیسکر ملالیں اور بقدر ایک تولہ گائے کے تازہ دودھ کیساتھ کھلائیں۔ یہ نسخہ محروری مزاج والوں کیلئے بیحد نفع بخش ہے۔

حلوائی ترنجبین سفید بیس تولہ۔ زردی بیضہ مرغ پچاس عدد۔ شیر گاؤ چالیس تولہ باہم ملا کر بطریق معروف حلوائی تیار کریں۔ خوراک آٹھ تولہ سے دس تولہ تک افزایشِ باہ کے لئے عجیب تحفہ ہے۔

حب یہ مجرب نسخہ ذخیرۂ خوارزم شاہی سے منقول ہے۔ جو نہایت مقوی مُبہی اور طاقتِ رجولیت کو برقرار رکھنے والا ہے۔ تخم پیاز سفید۔ شقاقل مصری ہموزن ایک عدد خانگی زچڑیا کا مغز سر۔ خربا کدو کش۔ گوکھرو خشک باریک پیسکر گوکھرو تازہ کے پانی میں سات مرتبہ تسقیہ دیں۔ پھر آب نخود سیاہ میں سات مرتبہ تسقیہ دیں۔ پھر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مغز کنجشک خشک کردہ بھی ملالیں اور نیم گرم پانی میں گوندکر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں اور وقتِ ضرورت سے پیشتر چھ گھنٹہ سات عدد گولیاں کھلائیں مصنّفِ ذخیرہ نے لکھا ہے۔ کہ محروری مزاج والوں کیلئے یہ گولیاں اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہیں۔

سفوف تخم کونچ سولہ تولہ کو گائے کے تازہ دودھ دو سیر میں جوش دیں

حتیٰ کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ سایہ میں خشک کر کے ادویۂ ذیل آمیز کر لیں اجوائن خراسانی چار تولہ عاقرقرحا۔ تخم اوٹنگن ہر ایک پونے تین تولہ تخم کدّو۔ تخم گزر تخم ترب۔ گوکھرو۔ موچرس ہر ایک آٹھ تولہ۔ خشخاش سفید چودہ تولہ سب دوائیں باریک کوٹ چھان کر روغن گائے میں چرب کریں اور سب کے برابر مصری ملا کر سفوف تیار کر لیں، صبح و شام ایک کفدست گائے کے تازہ دودھ سولہ تولہ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ ضعف باہ کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

حب مقوی دارچینی۔ آملہ۔ مصطگی۔ قرنفل۔ بسلیخہ۔ زرنباد ہر ایک ایک تولہ خصیۃ الثعلب۔ خولنجاں۔ بسباسہ۔ زعفران ہر ایک چھ ماشہ ورق طلا سہ عدد ورق نقرہ پانچ عدد۔ مشک ایکماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شہد خالص میں گوندکر گولیاں بقدر چار ماشہ باندھ لیں۔ اور ایک گولی قبل از مجامعت کھلائیں نہایت بلذذ ہے۔ تقویت باہ اور سرعت انزال کیلئے عجیب تحفہ ہے۔

سرّ مکتوم قضیب نرگاؤ خشک کر کے ریتی سے باریک کر لیں اور بقدر چار ماشہ لیکر بیضۂ مرغ میں ڈالدیں لیکن اس انڈا سے سفیدی نکال دی ہو اور زردی موجود ہو۔ اور اُس انڈا کا مُنہ آرد ماش سے بند کر کے نیم برشت پکا کر ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ یا اگر مناسب سمجھیں تو قضیب سوہان زدہ چار ماشہ میں شہد خالص ملا کر مریض کو چٹائیں۔ یہ لعوق بھی اپنی خوبیوں کے لحاظ سے عجائب روزگار ہے۔

دیگر فلفل گرد۔ تخم ترب۔ دارچینی۔ زنجبیل مساوی وزن باریک پیس لیں اور بیضۂ نیم برشت میں دو رتّی یہ دوا ڈال کر کھلائیں۔ اسی طرح سات عدد انڈا سات دن تک کھلائیں۔ ایام پیری کے ضعفِ باہ کیلئے بے عدیل نسخہ ہے۔

حب مقرّب خاقانی مقوی باہ، مغلظ منی اور نہایت ملذذ ہے۔ جریان اور سرعت انزال کیلئے مجرّب و نافع ہے۔ سیماب۔ شنگرف۔ گوگرد مصفّا ہر ایک سات ماشہ

متواتر بارہ پہر کھرل کریں حتّٰی کہ سرمہ سا ہو جائے۔ پھر اس میں کچلہ چار ماشہ قرنفل چھ ماشہ باریک پیسکر باہم ملالیں اور زردی بیضۂ مرغ میں گوندکر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں اور ہر روز ایک گولی پان کے پتّا کیساتھ کھلائیں۔ ترشی، بادی اشیاء۔ اور مجامعت سے پرہیز کریں۔ غذا شوربائے گوشت۔

حبّ ممُبہی کشتہ آہن۔ سلاجیت۔ مار قشیشا مصفّا ہر ایک سات ماشہ کچلہ سوا تولہ باہم ملاکر باریک پیس لیں۔ اور شہد خالص ملاکر گولیاں بقدر رتّی باندھ لیں خوراک ایک گولی ہفتہ عشرہ تک استعمال کریں۔ مباشرت اور ترشی سے پرہیز کریں

دیگر دار چینی چار ماشہ پیسکر شیر گاؤ کیساتھ قدرے مصری سے شیریں کر کے سوتے وقت نوش کیا کریں۔ اس دوا کے مدام استعمال سے قوت باہ اور تقویت دل دوبالا ہوتی ہے

حبّ امساک مشک۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ جاوتری۔ جوزبویہ ہر ایک نیم ماشہ سب کو باریک پیسکر بقدر دانہ مونگ گولیاں باندھ لیں اور ایک گولی قبل از جماع کھلائیں۔ امساک کیلئے بے عدیل ہے ضعف باہ کے ازالہ کیلئے آزمودہ ہے

معجون لولوی تقویت باہ اور سرعتِ انزال کیلئے اکسیر و مجرّب ہے۔

مروارید آبدار۔ بسّد ہر ایک چار ماشہ انیسون۔ بہمن سفید ہر ایک گیارہ ماشہ کتیرا گوند صمغ عربی ہر ایک چار ماشہ بیخ لبلاب۔ بیخ کاکنج ہر ایک چھ ماشہ قُقاح۔ اذخر سعدکوفی کزمازج رمانیں بلیلہ۔ دار چینی۔ اسارون مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شہد خالص کف گرفتہ ہموزن جملہ ادویہ کے ملاکر گوندلیں اور بطریق مشہور معجون تیار کرلیں اور مجامعت سے پیشتر بقدر سات ماشہ نیمگرم پانی کیساتھ کھلائیں

حبّ جالینوس ضعف باہ اور نامردی کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے

ایک عدد خانگی نر چڑیا کا مغز سر۔ شقاقل مصری۔ تخم پیاز سفید۔ خرما لدوکش ہموزن باریک کوٹ چھان کر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں۔ اور بوقتِ ضرورت تین گولیاں

شراب انگوری میں حل کر کے کھلائیں۔ بےنظیر ہے۔

نیز معجون تر کندی علاوہ دیگر فوائد کے باہ اور سُرعت کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔ مرکبات کے باب میں ملاحظہ فرمالیں۔

روغن طلا قوت باہ اور سُستی قضیب کیلئے نہایت مجرّب ہے۔ کچلہ سبز تین سیر۔ روغن کنجد ۱۰ تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید بیس تولہ اگر تازہ کنیر دستیاب نہ ہو سکے تو خشک پوست درخت کنیر چھ تولہ۔ سب کو جوکوب کر کے شیشی میں ڈال کر بطریق پتال جنتر تیل نکالیں اور بقدر دانہ جو برگ پان میں رکھ کر بطور ناشتا کھلائیں اور چنا کے دانہ کے برابر حشفہ اور سیون چھوڑ کر طلا کریں اور برگ پان اوپر باندھ کر کپڑا لپیٹ دیں۔ صبح نیمگرم پانی سے عضو تناسل کو دھو ڈالیں۔ کم از کم سات دن تک یہ طلا استعمال کریں۔ اگر جلن محسوس ہو تو روغن گاؤ مصفّا طلا کرتے ہیں یا گائے کا تازہ مکھن ایک سوا ایک بار دھو کر آلۂ تناسل پر لگاتے رہیں۔

طلا پیاز نرگس کو پانی میں پیس کر نچوڑ لیں۔ آبِ پیاز نرگس ایک حصّہ اور زہرہ (پتّا) نر گاؤ جوان دو حصّہ دونوں کو باہم ملا کر قضیب پر طلا کریں جب خشک ہو جائے پے در پے تین بار لیپ کریں۔ قوی اور محکم ہوگا۔ لیکن یہ طلا ہر روز استعمال نہ کرنا چاہیئے

روغن مجرّب قضیب کو سخت اور محکم کرتا ہے۔ پیاز نرگس ۵ عدد۔ روغن چنبیلی سولہ تولہ۔ پہلے پیاز کو روغن مذکور میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں جب پیاز سوختہ ہو جائے۔ صاف کر کے روغن نکال لیں اور اس میں جدوار خطائی مشک ہر ایک چار ماشہ باریک پیس کر داخل کر لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت قضیب۔ خُصیہ اور ران پر مالش کریں اور پاؤں کی تلیوں کو چرب رکھیں۔

طلائے ملذّذ مازو پانی میں باریک پیس کر قضیب پر طلا کریں اور جبتک قضیب خشک نہ ہو دخول نہ کریں جانبین کو لذّت حاصل ہوگی۔

مالش چڑیا کے انڈے مکھن میں باریک پیسکر پاؤں کی تلیوں پر مالش کریں۔ اور پاؤں کو زمین پر اسحالت میں ہرگز نہ رکھیں بیحد امساک ہوگا۔

طلا زہرۂ ماکیاں سیاہ (سیاہ مرغی کا پتّا) قرنفل باریک پیسکر باہم ملالیں اور ضرورت کے وقت طلا کریں۔

طلائے بےنظیر سستی اور نامردی کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے حبّہ سفید حبّہ سُرخ (گھونگچی)، بیخ کنیر سفید۔ بیر بھوٹی۔ پیہ غوک کلاں (مینڈک کی چربی)، ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ باریک پیسکر اور باہم ملاکر اکیس دن خوب کھرل کریں اور بوقتِ ضرورت قضیب پر طلا کریں۔

مرہم برائے مخلوق ضعفِ باہ کیلئے جو جلق وغیرہ سے عارض ہو نہایت مفید و مجرّب ہے۔ خراطین ایک تولہ زرنیخ دورتّی دونوں کو خوب کھرل کریں۔ اور لوہے کی کڑچھی میں روغن کنجد کیساتھ ملاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ اور لکڑی سے ہلاتے رہیں حتّیٰ کہ مرہم بن جائے۔ محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت حشفہ اور قضیب کا حصّہ زیریں چھوڑ کر لیپ کریں اور عضو کو بھوج پتر سے ملفوف کرکے پارچہ لپیٹ دیں علی الصباح نیمگرم پانی سے دھو ڈالیں سات دن تک یہ طلا استعمال کریں۔

روغن منقول از تذکرۂ اوی۔ پیاز عنصلی ایک عدد لیکر روغن زنبق میں اس قدر جوش دیں۔ کہ سُرخ ہو جائے۔ پھر روغن کو صاف کرکے بطور طلا استعمال کریں انشاء اللہ از سرِ نو عالمِ شباب کا لُطف آئیگا۔

سفوف برائے قوت باہ و انجماد منی۔ موصلی سیاہ۔ اسگند ناگوری گل دھاوا۔ نخود ختہ۔ زنجبیل۔ تخم زردک۔ تخم اوٹنگن۔ گل پستہ۔ تالم کھانا بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شکر سفید برابر ملاکر سفوف تیار کرلیں۔ اور ہر روز ایک تولہ کھلائیں اور گائے کا تازہ دودھ پاؤ بھر

اوپر سے پلادیں۔ اور ترشی۔ بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

نسخہ انجماد منی نخود خام پانچ تولہ لیکر پانی پاؤ بھر میں بھگو رکھیں اور علی الصباح آب زلال لے کر شہد دو تولہ ملا کر پلائیں نہایت مفید ہے۔

روغن مقوی باہ چربی شیر۔ مالکنگنی۔ عاقرقرحا۔ بیر بھوٹی جاوتری سنکھیہ قلمی لوبان کوڑیا نوالہ۔ ہڑتال طبقی۔ جمال گوٹہ۔ پارہ نیلگوں۔ برادہ دندان فیل گندھک آملہ سار۔ بادنجان صحرائی۔ گھونگچی سفید۔ خراطین خشک۔ جوز گجراتی۔ سنبل سفید بیخ کنیر سفید۔ اجوائن خراسانی۔ تخم پیاز۔ سپند سوختنی۔ مغز تخم رینڈی۔ کالی زیری ہر ایک ایک تولہ زردی بیضہ مرغ پانچ عدد۔ سب ادویہ کو کوٹ کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور بوقت ضرورت ایک قطرہ قضیب پر طلا کریں۔ اور بنگلہ پان گرم کرکے اوپر باندھ دیں۔ آب سرد اور ترشی و بادی اشیائے سے پرہیز کریں یہ طلا اپنے فوائد واثر کی رو سے نہایت مفید و عجائب روزگار ہے۔

نسخہ غذا برائے قوۃ باہ مغز بادام مقشر گیارہ دانہ لیکر تازہ پانی میں پیس کر شہد خالص دو تولہ ملا کر ہر روز بطور ناشتا نوش کریں کم از کم اکیس دن تک یہ دوا جاری رکھیں ضعف باہ کے ازالہ کیلئے مجرب و آزمودہ ہے۔

تیرہواں باب خاص عورتوں کے امراض

پہلی فصل ادویہ مضیق فرج

اس فصل میں وہ دوائیں مذکور ہیں جن کے استعمال سے عورت کا اندام نہانی تنگ دوشیزہ کی طرح ہو جاتا ہے۔

علاج دیودار۔ جھریلہ۔ کتھ۔ اگر۔ سلارس سیاہ ان ادویہ میں سے جو بھی دستیاب ہو سکے۔ بطور بخور (دھونی) استعمال کریں۔

طلا گل جائی کو باریک پیس کر روغن کنجد میں حل کر کے فرج میں طلا کریں۔

ضماد پوست بیخ آنار۔ پوست شاخ آنار۔ برگ گل آنار اور آنار کا پھل سب باریک کوٹ چھان کر روغن تلخ میں پکائیں اور بوقتِ ضرورت عورت اپنے فرج میں لیپ کرے اور مرد کے پاس جائے۔ جانبین کو بیحد لذّت حاصل ہوگی اور عورت کا اندامِ نہانی تنگ مثل باکرہ ہو جائیگا۔

بخور مشک۔ کافور۔ زعفران۔ سلارس۔ صندل سرخ۔ اگر۔ کتھ سب کو باریک کوٹ چھان کر شہد میں آمیز کرلیں اور بوقتِ ضرورت قدرے آگ پر رکھ کر دھونی لیں۔ تنگ گردد۔

دوسری فصل آماسِ رحم

اگر رحم کی سوجھن بوجہ ورم گرم ہو۔ اس کی علامت یہ ہے۔ تپ زور سے ہوتا ہے۔ مریض کی زبان سیاہی مائل ہوتی ہے۔ زیرِ عانہ اور ناف میں شدّت سے درد ہوتا ہے۔ اور پیشاب و پاخانہ قبض سے آتا ہے۔

اگر آماسِ رحم آگے کی طرف ہو۔ تو قطن (ریڑھ) کی ہڈی اور کمر میں سخت درد ہوتا ہے

اگر آماس رحم کے پچھلی طرف ہو۔ تو درد نیچے پاؤں تک اسقدر شدّت سے ہوتا ہے۔ کہ مریضہ پاؤں لمبے کرنے کی طاقت نہیں رکھتی یعنی لمبی تان کر سو نہیں سکتی اور پیشاب و پائخانہ مشکل سے آتا ہے۔ نبض تواتر چلتی ہے۔

اگر آماسِ رحم مادۂ بارد سے پیدا ہو۔ اسکی علامت یہ ہے۔ کہ مقامِ عانہ سخت ٹھوس ہوتا ہے۔ مریضہ کی طبیعت مضطرب و بیچین رہتی ہے۔ اور کمر میں سخت درد

ہوتا ہے اور مریضہ کی حالت استسقا والے کی طرح ہو جاتی ہے۔

علاج اگر غلبۂ خون یا حرارت ہو۔ تو باسلیق یا اکحل کا فصد کریں اس کے بعد اسپغول کوفتہ۔ سفیدی بیضۂ مرغ۔ گلاب اور انگور کے پتوں کا پانی باہم ملا کر ورم پر لیپ کریں۔ سوجھن اور درد بفضلہٖ جاتا رہیگا۔

اگر آماسِ رحم غلبۂ برودت سے عارض ہو۔ تو اس کیلئے مطبوخ افتیموں نہایت مفید و مناسب ہے۔

آبزن اکلیل الملک۔ تخم شبت۔ بیخ خطمی۔ بنفشہ ہموزن لیکر سب ادویہ کو جوش دیں۔ اور اس کے پانی میں مریضہ کو بٹھلائیں۔

ضماد حلبہ (میتھی) لعاب تخم کتان۔ بطخ کی چربی۔ موم سفید۔ بیخ خطمی گائے کی پنڈلی کا مغز مساوی لیکر روغن سوسن یا روغن گاؤ میں آمیز کرکے مقام ورم پر لیپ کریں۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

تیسری فصل قروح الرحم

زخم زہدان کی علامت یہ ہے۔ کہ مقامِ رحم میں شدت سے درد ہوتا ہے اور رگا ہے لگا ہے فرج سے خون اور پیپ نکلتی رہتی ہے۔

علاج صمغ عربی۔ کندر ہر ایک سات ماشہ۔ گلنار۔ پوست انار ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر پانی کیساتھ شافہ بنالیں اور ریشم کے فتیلہ کیساتھ استعمال کریں

چوتھی فصل خروج الرحم (رحم کا باہر نکل آنا)

اس بیماری کو یونانی اصطلاح میں نتوا الرحم کہتے ہیں علامت یہ ہے کہ پیڑو کمر اور مقعد میں سخت درد ہوتا ہے۔ اور اکثر اوقات بغیر کسی سبب کے لرزہ بدان

پر طاری رہتا ہے۔ اور مثانہ میں گول سی چیز محسوس ہوتی رہتی ہے۔

علاج زبانِ آہو (ہرن کی زبان)، بریان کردہ۔ تخم حب الآس مساوی وزن کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ پہلے فرج کو روغن گل یا روغن کنجد سے چرب کر کے نیم گرم پانی کیساتھ دھو ڈالیں اور پھر اس مذکورہ دوائی کو رحم پر دھوڑیں مفید ہے

پانچویں فصل سیلان رطوبت رحم

اس بیماری میں رحم سے رطوبت فاسدہ بہتی رہتی ہے۔

علاج کیلا پختہ ایک عدد ریزہ ریزہ کر کے شیرۂ آملہ۔ شہد۔ شکر سفید ملا کر بطور فالودہ کھلائیں۔ اگر آملہ تازہ مہیّا نہ ہو سکے تو خشک آملہ کو جوش دے کر استعمال میں لا سکتے ہیں۔

دیگر پوست درخت آم۔ پوست آنار پانی میں باریک پیس کر کپڑا سے چھان لیں۔ اور اس کا شیرہ بقدر چار تولہ۔ خر مہرہ ایک عدد تخم کرنج دو ماشہ مغز تخم خرمائے ہندی چار ماشہ سب کو باریک باہم ملا کر مریضہ کو کھلائیں۔ سیلانِ منی اور سیلانِ رطوبت رحم کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

حب مائیں دس تولہ۔ الائچی خورد۔ تج ہر ایک چار ماشہ مصری دو چند بھینس کے مناسب دودھ میں خوب جوش دیں جب دودھ گاڑھا ہو جائے مصری ملا کر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں۔ خوراک سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک۔ عورتوں کی سیلانِ منی اور سیلانِ رطوبت کیلئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے

سفوف گل نیلوفر۔ مغز خستہ۔ آملہ ہموزن باریک کوٹ چھان کر، مصری دو چند ادویہ ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ خوراک سات ماشہ علی الصباح باسی پانی کیساتھ۔ سیلانِ رطوبت رحم کیلئے بے نظیر نسخہ ہے۔

چھٹی فصل جرب الرحم

خارشِ اندام نہانی کے اسباب یہ ہیں۔ رحم میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں یا بوجہ بواسیر اندام نہانی میں سوزش ہوتی ہے۔ یا موئے زہار میں جوئیں پڑجاتی ہیں یا جسمانی حالت نہایت غلیظ اور کثیف ہوتی ہے یا فتور ایام ماہواری کے باعث خارش ہوتی رہتی ہے۔ علاج بحسب سبب کرنا چاہیئے۔

علاج گوگرد۔ زرنیخ سُرخ۔ سم الفار ہموزن پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں خارش اور درد رحم کیلئے مفید ہے۔

دیگر برگِ پودینہ۔ پوست آنار۔ عدس مقشر ہموزن کوٹ چھان کر شراب میں پکائیں اور اس میں پشم کی گدّی ترکر کے رحم میں رکھیں۔

ضماد سلاجیت کو پانی میں گھسکر لیپ کریں۔

دیگر تخم کٹائی۔ زردچوب ہموزن پانی میں باریک پیسکر استعمال میں لائیں۔

ضماد خاکستر آملہ خشک روغن تلخ میں حل کر کے لیپ کریں۔

ساتویں فصل نفخ الرحم

یہ بیماری نہایت خطرناک ہے۔ علامت یہ ہے کہ رحم میں سخت درد ہوتا ہے پیڑو پھول جاتا ہے۔ اور درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے اور کبھی درد ران اور فمِ معدہ تک اثر کرجاتا ہے۔ اور ناف کے نیچے اگر ہاتھ لگائیں تو ڈھول کی سی آواز دیتا ہے۔

علاج بادیان۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ سداب صعتر ہموزن باریک کوٹ چھان کر شیاف بنائیں۔ اور بوقتِ ضرورت ایک شافہ فرج میں داخل کریں۔

نیز دھماہاں سات ماشہ صمغ عربی چار ماشہ پیسکر مریضہ کو کھلانا نہایت مفید ہے۔

سفوف بیخ سوسن۔ ریوند حب النیل۔ زعفران۔ باقلا مصطگی۔ رب السوس سب ادویہ مساوی وزن باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں اور ایک تولہ گائے کے تازہ دودھ کیساتھ بطور ناشتا پھانک لیا کریں۔ یہ لطیف دوا نفخ رحم کے لئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

آٹھویں فصل شقاق الرحم

رحم کے پھٹ جانے کی علامت یہ ہے۔ کہ مجامعت کے وقت رحم میں سخت درد ہوتا ہے۔ اگر گردن رحم میں شقاق ہو جائے۔ تو آلت خون آلودہ نکلتی ہے

علاج سفیدہ ارزیر۔ موم سفید۔ مرداسنگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کافور ایک رتّی سب کو باریک پیسکر سفیدی بیضہ مرغ میں مرہم بنا کر لگانا نہایت مفید ہے۔

نویں فصل اختناق الرحم

یہ بیماری نہایت خوفناک ہے۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ بخارات ردّیہ بوجہ حبس منی اور حبس حیض کے دماغ کو چڑھتے ہیں اور مریضہ کی حالت غشی اور مرگی کے ہمرنگ ہو جاتی ہے۔ مگر اسمیں کف منہ سے نہیں نکلتی۔ اور کلپلاہٹ نہیں ہوتی۔ لیکن شدّت درد سے پنڈلیاں کھچی جاتی ہیں۔ اور ناف کا زیریں حصّہ بوجھل ہوتا ہے۔ اور آنکھوں سے آنسو اور رطوبت جاری رہتی ہے۔ اور بیمار وہم مہیب اشیاء دیکھ کر بیہوش ہو جاتا ہے۔ خفقان اور اختلال دماغ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور جب وقت مریضہ ہوش میں آتی ہے بخلاف غشی کے وہ اپنی سرگذشت سُنا دیتی ہے۔ اور گاہے بگاہے مریضہ کو تپ ہو جاتا ہے۔ اور جب لائق قابلہ (دائی) رحم کو

اچھی طرح سے مل کر رطوبت نکال دے۔ تو اس سے مریضہ کو قدرے افاقہ ہو جاتا ہے۔ اگر حیض کے بند ہو جانے کی وجہ سے باد گولہ عارض ہو۔ تو پیشاب نہایت سُرخ رنگ اور کدورت والا آتا ہے۔ اور کبھی کبھی پیشاب میں خون نکلتا ہے۔

علاج اگر ترکِ جماع یا کثرتِ منی کا سبب ہو۔ تو مجامعت کرنا بہترین علاج ہے۔ اگر خدانخواستہ بے شوہر ہو۔ فوراً نکاح کر دیں۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو جلّاب دیں اور پھر مغز خیار شنبر سات ماشہ۔ کافور۔ چودانہ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ہر روز سکنجبین کیساتھ کھلائیں۔ اختناق الرحم کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز اگر قابلہ یا دایہ بحالتِ غشی روغن چنبیلی کو مریضہ کے فرج میں ڈال دے تو فوراً غشی جاتی رہیگی۔

دسویں فصل قطع طمث

اِس بیماری میں حیض بالکل بند ہو جاتا ہے۔ اگر اس حالت میں غشی ہو جائے تو نہایت خطرناک ہے۔

اگر قطع طمث غلیظ اور ردّی اخلاط سے ہو۔ تو اسکی علامت یہ ہے۔ مریضہ کا تمام بدن اور سر بوجھل ہوتا ہے۔ اور ناف کے زیریں حصّہ میں سخت درد ہوتا ہے۔

علاج مقل ازرق (گوگل)، دار فلفل۔ پیپل۔ جوکھار۔ تخم کدّو تلخ ہم وزن باریک پیسکر شوہر کے دودھ میں گوندکر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں اور ہر روز ایک گولی پانی میں گھسکر مقام مخصوص میں لیپ کریں۔ اس دوا کے استعمال سے مریضہ کو تپ اور درد اعضاؤں میں عارض ہو جائیگا فکر نہ کریں نتیجہ اچھا نکلیگا۔

سفوف انگوزہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ بارتنگ۔ قند سیاہ ہموزن باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک حسبِ مزاج گیارہ ماشہ سے سوا تولہ

اگر اس سفوف کو مطبوخ کنجد میں ڈال کر پلائیں۔ تو گولہ خونی کیلئے بھی مفید ہے۔

طریقہ جوشاندہ کنجد یہ ہے۔ کہ شاخ درخت کنجد پتوں سمیت سوا چار تولہ جو کوب کرکے پانی پاؤ بھر میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے صاف کرکے مریضہ کو پلائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

دیگر مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ برم ڈنڈی۔ کنجد ہر ایک چار تولہ لیکر جو کوب کرکے پانی باسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جائے۔ کپڑا سے چھان کر اور قند سیاہ چار تولہ ملاکر مریضہ کو پلائیں۔ گولہ خونی اور بستگیٔ حیض کے لئے نافع ہے۔

مصنفِ تذکرہ داؤدی نے ذیل کا نسخہ نہایت مجرب لکھا ہے جبکہ احتباسِ حیض چربی کی زیادتی کے سبب ہو۔ جو کہ سدہ کے مجاری میں پیدا ہو جائے۔ اسکی علامت یہ ہے۔ ناف اور پشت میں سخت درد ہوتا ہے۔ اور ایامِ حیض میں بدن بہت بھاری اور بوجھل معلوم ہوتا ہے۔ اور خون قطرہ قطرہ دقت کے ساتھ نکلتا رہتا ہے۔

نسخہ یہ ہے۔ مویز منقی۔ انجیر ہر ایک ساڑھے سات ماشہ۔ گل سرخ قسط تلخ فوّہ (مجیٹھ) ہر ایک گیارہ ماشہ۔ سب کو جو کوب کرکے پانی دو سیر میں جوش دیں جب آدھ سیر پانی باقی رہ جائے۔ شکر سرخ سے شیریں کرکے مریضہ کو پلادیں۔

گیارہویں فصل کثرتِ طمث

اِس بیماری میں حیض کا خون کثرت سے جاری ہوتا ہے۔ اگر افراط سے حیض آئے۔ تو نہایت خوفناک و حوصلہ شکن ہے۔

علاج پشکِ موش (چوہے کی مینگنیاں) دو ماشہ پیسکر دہی یا گائے کے دودھ کیساتھ

مریضہ کو نادانستگی کی حالت میں کھلائیں۔ مجرّب ہے۔

نیز ناگ کیسر سات ماشہ دہی میں باریک پیسکر کھلائیں۔ اس دوا سے خونِ استحاضہ بھی جاتا رہتا ہے۔ غذا دہی چاول۔

حبِ مجرّب ۔ تخم دس تولہ۔ تائیں۔ گوند ببول۔ الائچی پوربی۔ ناگ کیسر ہر ایک دو تولہ۔ زیرہ سفید بریان۔ موچرس۔ گوکھرو ہر ایک ایک تولہ۔ جائفل تیلیہ ایک عدد شیر گائے ایک سیر۔ مصری آدھ سیر۔ پہلے دودھ کو آگ پر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ پھر اسمیں تخم داخل کر دیں اور مصری ملا نیچے اُتار لیں۔ پھر دوسری ادویہ باریک کوٹ چھان کر باہم ملا کر بقدر ایک تولہ غلولے باندھ لیں۔ اور ایک غلولہ نہار مُنہ کھلائیں۔ ہر قسم کے خونِ استحاضہ کے لئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔ ترشی، بادی اور لسی سے پرہیز کریں۔

دیگر ۔ جنگلی بیر ایک تولہ باریک پیسکر قند سیاہ اور روغن گاؤ آمیزش کر کے مریضہ کو کھلائیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز گل ارمنی تین ماشہ کہربا پانچ ماشہ باریک کوٹ چھان کر زردی بیضۂ مُرغ میں ملا کر مریضہ کو کھلائیں۔

نسخہ مجرّب ۔ کتھ سُرخ۔ مگھاں ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر روغن میں بریان کریں اور بکری کے دودھ کے ساتھ بقدر ایک تولہ پھانک لیا کریں۔ غذا دال مونگ۔ دودھ چاول۔ یہ دوا سات دن تک کھلانا ہر قسم کے خون استحاضہ کے لئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

بارہویں فصل عقر (بانجھپن)

علاج ۔ سنبل الطیب۔ ڈبول سرخ۔ نارجیل دریائی کی دھونی لے اور

خاوند کیساتھ ہمبستری کرے۔

شیاف جوز بویہ۔ مائیں پھٹکری۔ پوست انار ہر ایک پانچ ماشہ باریک پیسکر قند سیاہ ملاکر شیاف بنالیں اور بوقت ضرورت ایک شافہ استعمال میں لائیں۔

دیگر تخم کسنبہ چھ تولہ شیر گاؤ آٹھ تولہ میں باریک پیس چھان کر روغن گائے چار تولہ آمیز کرکے مریضہ کو کھلائیں۔

نیز مشک نیم ماشہ گائے کے مکھن میں حل کرکے طہر کے بعد تیسرے دن بطور شیاف استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس ترکیب سے تین چار طہر میں عورت حاملہ ہو جائے گی۔

نسخہ مجرب مروارید ناسفتہ۔ جوز لوا ہر ایک ماشہ شاخ مرجان تین ماشہ باریک پیسکر ایسی گائے کے دودھ کیساتھ کھلائیں۔ جس گائے کا بچھڑا اس کے ہمرنگ ہو۔ تین دن تک یہ دوا کھلانا نہایت مفید و مجرب ہے۔

نیز نسخہ روغن غریب جو باب مرکبات میں درج ہے۔ عورتوں کے خاص امراض کے لئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

تیرہویں فصل عسر ولادت

علاج اگر درد زہ شدت سے ہوتا ہو اور ولادت میں دیر لگے تو یہ نسخہ اس کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ پوست بیخ درخت پیپل جسکی شاخیں شمال کی جانب جھکی ہوئی ہوں ایک تولہ لیکر کوٹ چھان لیں اور چاولوں کی پیچھ کیساتھ کھلائیں بہت جلدی وضع حمل ہوگا۔ اگرچہ بچہ پیٹ میں مرچکا ہو۔

مجرب عمل شیرہ برگ کنیر ہر دو زانوں سے پاؤں کے تلوؤں تک۔ اور اور دونوں ہاتھوں سے دونوں کہنیوں تک لیپ کردیں جب ہاتھ پاؤں خشک

ہوجائے تو اس کے بعد روغن برگ بیدانجیر ایک تولہ شیر گاؤ ایک پاسیر میں حل کرکے پلائیں۔ اگر ولادت میں تاخیر ہو۔ تو فتیلہ کو شیرہ مذکور میں تر کرکے استعمال میں لائیں۔

دیگر جب پیٹ میں خون بند ہوجانے کی وجہ سے سخت درد ہوتا ہو اُس کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔ پلپل دراز۔ اہل۔ چرچرا۔ ساذج ہندی سب ہموزن لیکر باریک کوٹ چھان لیں اور قند سیاہ کہنہ کے شربت کے ساتھ تولہ بھر پھانک لیں اسی قدر دن رات میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی کیساتھ کھلائیں۔

دیگر دیودار۔ تج۔ کتھ۔ پلپل دراز۔ سونٹھ۔ کائپھل۔ موتھہ۔ چرائتہ۔ کٹکی کشنیز۔ ہلیلہ زرد۔ کٹائی خورد کھٹکل۔ خارخسک۔ جواسہ۔ کٹائی بزرگ۔ پوست گلو۔ گگرچھدی سب ادویہ ہموزن لیکر جوکوب کرکے بقدر سوا چھ تولہ پانی چونسٹھ تولہ میں جوش دیں جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے۔ کپڑا سے چھان لیں اور اس میں انگوزہ بریان نیم ماشہ نمک سنگ دو ماشہ ملاکر مریضہ کو پلائیں۔ یہ نسخہ صنف نازک کے بہ امراض کیلئے واحد کفیل ہے۔

دیگر اگر ولادت کے بعد عورت کا شکم بزرگ ہوجائے۔ تخم جائی ایک تولہ گائے کے دہی میں باریک پیسکر سات دن تک مریضہ کو کھلائیں۔

حبوب پلپل دراز۔ پپلامول۔ سونٹھ۔ ناگرموتھ۔ دیودار۔ پوست ہلیلہ بلیلہ۔ آملہ۔ کتھ۔ کٹکی۔ سونف۔ بابڑنگ۔ چرچٹہ۔ جرجیر۔ اندرجو شیریں ہر ایک چار ماشہ رسوت ایک تولہ۔ قند سیاہ کہنہ ہموزن جملہ ادویہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر قند سیاہ میں آمیز کرلیں۔ اور گولیاں بقدر ایک تولہ باندھ لیں۔ اور علی الصباح ایک گولی بطور ناشتا چودہ دن تک کھلائیں۔ عسر ولادت و دیگر امراض النساء کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔

چودہویں فصل مرض پرسوت

یہ ایسی خوفناک بیماری ہے۔ کہ تولیدگی کے بعد عموماً عورتوں کو عارض ہو جاتی ہے۔ خونِ نفاس کی خرابی سے بخار اور پینڈو میں درد ہوتا ہے۔ قے اور دست آتے ہیں ضعف اور بے چینی کی وجہ سے دودھ کم آتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے اور دماغ مختل ہو جاتا ہے۔

علاج جوہر لوبان ایک ماشہ مشک دو رتی باہم ملا کر ایک ہفتہ تک مریضہ کو کھلائیں۔ بہترین دوا ہے۔

حبوب ناگ کیسر ایک حصہ فلفل گرد دو حصہ باریک پیس کر شیرۂ ادرک میں گوندکر گولیاں بقدر جنگلی بیر باندھ لیں اور صبح و شام ایک ایک گولی نیم گرم پانی کیساتھ کھلائیں۔ پرسوت کیلئے نہایت مجرب ہے۔

سفوف لوبان کوڑیا دو تولہ۔ تخم کرفس۔ دار چینی۔ اسگندھ ہر ایک دو ماشہ باریک کوٹ چھان کر شکر سفید پونے چار تولہ ملا کر سفوف تیار کر لیں اور خوراک چار ماشہ ہر روز پانی باسی کیساتھ۔

نیز حب الشفا اور معجون حافظ الصحت کھلانا پرسوت کیلئے مجرب ہے۔

پندرہویں فصل قلتِ شیر زناں

علاج پیپل دراز باریک پیس کر چار ماشہ سے سات ماشہ تک دودھ تازہ کے ساتھ روزانہ پھانک لیا کریں۔

دیگر پستہ اور کوٹ چھان کر بقدر ایک تولہ گائے کے دودھ تازہ کیساتھ کھلائیں

نیز پستانِ بز یا بھینس کے پستان پکا کر زیرہ سفید اور زیرہ سیاہ مصالحہ

ڈال کر چند روز کھلائیں کثرتِ شیر کیلئے نہایت مفید ہے۔
نیز ترپھلہ یعنی ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہموزن لیکر روغن گاؤمیں دستور کے مطابق پکائیں اور دو تولہ سے چار تولہ تک کھلائیں افراطِ شیر کیلئے بےنظیر نسخہ ہے

چودہواں باب مقعد کے امراض

پہلی فصل مرض بواسیر

یہ بیماری نہایت تکلیف دہ ہے۔ اس کا سبب خون سوداوی ہے بواسیر کی مشہور دو قسمیں ہیں ایک خونی بواسیر اور دوسری بادی بواسیر ہے۔
علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ باسلیق کا فصد کریں اور پیڑو پر جونکیں لگوائیں۔ اگر ششماہی جونکیں لگواتے رہیں تو بواسیر کی شکایت بالکل جاتی رہتی ہے لیکن سفرہ پر جونک لگوانی سخت مضر ہے۔
دیگر شیرۂ لگرونده کوہی آٹھ تولہ فلفل گرد سات عدد باریک پیسکر باہم ملا کر ہر روز کھلائیں۔ سات دن تک یہ دوا جاری رکھیں۔
نیز رسوت نگر کوٹی چار ماشہ گائے کے مکھن میں رکھ کر نگل جائیں مجرب ہے
دیگر مویز منقی سیاہ اوّل روز گیارہ دانہ پانی دس تولہ میں آٹھ پہر بھگو رکھیں علی الصباح مل کر صاف کر کے اور اسمیں الائچی خورد پسی ہوئی ایک ماشہ ملا کر نوش کریں اسی طرح بالترتیب مویز منقی کا ایک دانہ اضافہ کرتے رہیں حتیٰ کہ اکیس دانہ تک نوبت پہنچ جائے۔ اگر مرض زور پر ہو تو تیس دانہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔
حب بھوری مرچ سوا دو تولہ۔ اسپند دو تولہ دونوں کو کوٹ چھان کر شیرہ

برگ تازہ لگرونده میں حل کر کے بقدر دو ماشہ گولیاں باندھ لیں۔ خوراک ایک گولی شیرۂ مذکور چار تولہ کیساتھ چودہ دن تک استعمال کریں۔

حب مجرّب آب برگِ تازہ لگرونده ایک سیر لیکر نرم آنچ پر پکائیں جب شیرہ گاڑھا ہو جائے۔ اس میں قلفل گرد دو تولہ باریک پیسکر ملالیں اور گولیاں بقدر ساڑھے تین ماشہ باندھ لیں۔ ایک گولی پانی کیساتھ کھائیں اور اس پر چرب لقمہ نگل جائیں۔ یہ نسخہ بارہا تجربہ کرنے سے نہایت مفید و مجرّب ثابت ہوا ہے۔

سفوف پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ دار فلفل ہر ایک پونے نو تولہ مقل ازرق سوا چار تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں اور روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کر کے محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک پانی باسی کیساتھ پھانک لیا کریں۔ جملہ اقسام کی بواسیر آماس مقعد و ناسور مقعد کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز مرچ کوہی پانچ ماشہ پانی میں باریک پیسکر ہر روز پلائیں مفید ہے۔

حب دموی بواسیر جسمیں افراط سے خون نکلے یہ نسخہ مجرّب ہے۔ پہاڑی کیکر کے سبز پتے اور پھول دونوں کو سایہ میں خشک کرلیں۔ ہلیلہ زنگی۔ مصری یہ چاروں ادویہ ہموزن کوٹ چھان کر گائے کا مکھن ملا کر گولیاں بقدر ایک تولہ باندھ لیں صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ اگر خونی بواسیر میں اسہال آتے ہوں اس کیلئے بھی مفید ہے۔ غذا مونگ کی کھچڑی اور دہی۔

دیگر رنج۔ شکر سفید ہر دو چار ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور پانی کیساتھ پھانکیں۔

نیز گلگل کے سبز پتے تین تولہ مصری بقدر ضرورت ڈال کر پانی میں گھوٹ کر دو ہفتہ تک نوش کریں۔ بواسیر کیلئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

دیگر پوست درخت اندر جو ایک تولہ جو کوب کر کے مصفا پانی میں شب بھر

بھگو رکھیں۔ علی الصباح مل کر اور کپڑا سے چھان کر مریض کو پلائیں مجرّب ہے۔

دیگر ناگ کیسر۔ پوست درخت اندر جو ہر دو سات ماشہ باریک کوٹ چھان کر روغن گائے میں چرب کر کے کھلائیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

نیز دوائی زرنیخ جو فصل جذام میں مسطور ہے۔ بواسیر کیلئے نہایت سودمند ہے

معجون پوست ہلیلہ زرد۔ زیرہ سفید ہر ایک سات ماشہ بھوری مرچ جوکھار ہر ایک سوا تولہ۔ پیپلامول اڑہائی تولہ۔ چرچٹہ سوا چار تولہ چاب پونے چار تولہ زنجبیل سوا پانچ تولہ۔ بلادر پونے چھ تولہ سب ادویہ باریک کوٹ چھان لیں اور قند سیاہ کہنہ کے قوام میں آمیز کرکے معجون تیار کریں۔ صبح و شام گیارہ ماشہ گائے کے دہی کیساتھ کھلائیں۔ ہر قسم کی بواسیر کیلئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

حب شورہ قلمی۔ رسوت نگر کوٹی۔ برگ اندر جو۔ تخم جرجیر ہر ایک آٹھہ تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شیرہ بھنگرہ میں گولیاں لبقدر نخود باندھ لیں۔ اور صبح و شام آٹھہ ماشہ تک کھلائیں۔

سفوف ہلیلہ کلاں بے داغ۔ آملہ۔ بلیلہ۔ چرچٹہ۔ نمک سنگ ہموزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک چار ماشہ نیمگرم پانی کیساتھ۔ بواسیر بادی کے لیئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

طلا افراطِ خون اور درد بواسیر کیلئے مجرّب ہے۔ افیون خالص کشمیری پانی میں حل کر کے دن میں تین مرتبہ لیپ کریں۔

دیگر ہلیلہ کلاں دو حصّہ۔ نمک سنگ ایک حصّہ باریک سُرمہ سا پیس لیں اور طہارت (استنجا) کے بعد بواسیر پر لگائیں۔

نیز تنکار بریان کر کے باریک پیس لیں۔ اور آبدست کے بعد تھوڑا سا دھوڑا چھڑک دیں نہایت مفید و مجرّب ہے۔

بخور انسان کے سر کی ہڈی جو زیادہ بوسیدہ نہ ہو۔ اس طریقہ سے اس کی دُھونی لیں کہ ہڈی کو کوٹ کر مٹی کے برتن میں ڈالدیں اور برتن کو چھوٹے گڑھے میں رکھ دیں۔ اور اس میں آگ جلائیں۔ اور اس کے اوپر سوراخ دار تختہ رکھ دیں۔ اور اس پر ٹٹی کی صورت میں بیٹھ جائیں اور دُھونی لیں۔ اِسی طرح سے سانپ کی کینچلی کی دُھونی لینا نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

نیز گل خراطین آبدست کے بعد سفرہ پر چسپاں کر دیں۔ کئی مرتبہ اِس طرح کرنیسے بواسیر کا نام ونشان نہیں رہتا۔ اور مٹی کے ڈھیلوں سے استنجا کرنا نہایت مفید ہے

طلا رسوت مصفّا مکھن میں پیس کر سخت درد کے وقت بواسیر بادی پر لیپ کر دیں اگر مریض درد اور شدّتِ سوزش سے نڈھال ہو جائے۔ تو رسوت گائے کے تازہ دودھ میں حل کر کے نیم گرم پلائیں۔ مجرّب ہے۔

مرہم گل ازرق۔ زردی بیضۂ مرغ ہموزن۔ افیون ایک رتّی بطریق معروف مرہم بنالیں۔ اور مقعد پر لیپ کریں بواسیر بادی اور خونی کیلئے نہایت مفید ہے۔

بخور۔ زیرہ سفید۔ سبوس جو۔ بھینس کا سینگ۔ سبزی بالائے بادنجان۔ پوست آنار۔ زردچوب ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ کر باہم ملالیں اور بطریقِ معروف دُھونی لیں نہایت مجرّب ہے۔

دیگر بواسیر کے شدّتِ درد کے لئے یہ ترکیب نہایت مفید ہے۔ کلال شراب کشید کرنے والے جس پانی سے شراب کے برتنوں کو دھوتے ہیں وہ پانی سُرخ رنگ ہو جاتا ہے۔ بواسیر والے کو اُس پانی سے آبدست (استنجا) متواتر ایک ہفتہ کرائیں۔ جملہ اقسام کی بواسیر کیلئے نہایت مفید ہے۔

نیز روغن کنجد خالص میں بائیں ہاتھ کی انگلیاں چرب کر کے مقام بواسیر پر مالش کریں۔ سوزشِ بواسیر کے لئے بینظیر و مجرّب ہے۔

دیگر جنگلی خوک کے خون کی دھونی لینا نہایت مفید ہے۔

غذا بکری کے بچے یکسالہ کا گوشت دوا اور غذا کے طور پر کھلانا مفید ہے ساگ سیاہ سرسوں۔ پالک اور مونگ کی دال روٹی کیساتھ کھلائیں اور غلیظ غذا اور قابضات مثلاً رائی لہسن۔ پیاز۔ چاولوں کی روٹی اور زیادہ پانی پینے سے پرہیز کریں۔

دوسری فصل ورمِ مقعد

یہ ایسی خطرناک بیماری ہے۔ کہ سُفرہ میں بوجہ حرارت شدّت سے درد ہوتا ہے اور کثرتِ سوجھن سے سفرہ میں سخت سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ بخار لازم ہوتا ہے

علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ باسلیق کا فصد کریں۔ اور سفیدی بیضۂ مرغ۔ روغن گل اور قدرے افیون ملا کر مرہم تیار کر لیں۔ اور ورمِ مقعد پر لیپ کر دیں۔

مرہم سفیدہ کاشغری ڈیڑھ تولہ کندر پانچ ماشہ اقلیمیائے فضّہ (چاندی کا میل) سات ماشہ باریک پیس لیں اور روغن گل میں حل کر کے مرہم بنا لیں اور مقام ورم پر لگائیں

غذا نخود آب۔ شوربا آنار دانہ۔ دال مونگ اور چپاتی مفید ہے اور قابضات سے پرہیز کریں۔

تیسری فصل ناسورِ مقعد

ہندی میں اسے بھگندر بولتے ہیں۔ مقعد کے سر پر مستقیم انتڑی سے متصل ورم پڑ جاتی ہے۔ اور اس سے ہمیشہ پیپ اور زرد آب جاری رہتا ہے۔ یہ نہایت خطرناک اور تکلیف دہ بیماری ہے۔

علاج ابتدائی حالت میں ناسور کا علاج آسان ہے۔ اگر ناسور کہنہ اور سوراخ دار ہو جائے۔ تو لاعلاج ہے اور مشکل سے اچھا ہو سکتا ہے۔ ناسور کے ابتدا میں اونٹ کی ہڈی پانی میں گھسکر لیپ کرنا نہایت مفید و مجرّب ہے۔

مرہم سنگ بصری چار تولہ - آرد ماش آٹھہ تولہ روغن تلخ سولہ تولہ سب کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں - دو تین جوش دے کر مرہم تیار کر لیں - پھر مرہم کا پھوہا ناسور پر لگا دیں - روزانہ یہ عمل کیا جائے - نہایت مجرّب ہے -

ضماد سرگین خوک خشک کو چھوٹے بچّے کے پیشاب میں پیسکر ناسور پر لیپ کریں

دیگر ترپھلہ کے جوشاندہ کے پانی سے مقعد کو دھوئیں پھر گربہ کی ہڈی کو تربپھلہ کے پانی میں گھسکر ناسور پر لیپ کریں - نہایت مفید ہے -

طلا گربہ کی ہڈی صندل کی طرح باریک رگڑ کر ناسور پر تین ہفتہ لیپ کریں -

نیز سمندر سوکھ بوٹی کی احتیاط سے کسی برتن میں راکھ بنائیں اور فتیلہ کو لعاب دہن کے ساتھ تر کر کے راکھ میں لتھیڑ کر ناسور پر لگا دیں -

دیگر سمندر سوکھ اور گربہ کے سر کی ہڈی - دونوں کو پانی میں باریک پیس لیں اور پارچہ کی بتّی اسمیں لتھیڑ کر ناسور میں رکھیں نہایت مفید ہے -

طلا کو کنار ایک تولہ سوختہ کر کے چھان لیں - اور نیلہ تھوتھہ دو ماشہ باریک پیسکر اس میں داخل کر لیں - اور شہد میں ملا کر ناسور پر لیپ کر دیں - اگر فتیلہ استعمال کر سکیں تو دو تین مرتبہ لگانے سے صحت ہوگی -

نیز حب مقل دگوگل کی گولیاں، جو فصل بواسیر میں مسطور ہیں اس مرض کے لئے نہایت مفید ہیں بلکہ غلولہ شکم اور آماس مقعد کیلئے بھی نافع و مجرّب ہیں -

چوتھی فصل شقاق مقعد

اِس بیماری میں سُفرہ بوجہ حرارت ویبوست پھٹ جاتا ہے - علامت یہ ہے - کہ سُفرہ میں سوزش اور شدّت سے درد ہوتا ہے - اور گاہے گاہے خون نکلتا رہتا ہے -

علاج موم سفید کافوری ایک حصّہ - حنا تین حصّہ پہلے موم کو روغن گل میں پگھلائیں

اور حنا پیسکر اس میں ملادیں اور لطور مرہم بناکر سفرہ پر لگائیں۔ بینظیر دوا ہے۔
ضماد۔ رسوت۔ ہلیلہ سیاہ ہموزن لیکر بکری کے دودھ میں گھسکر سفرہ پر لیپ کریں۔ شقاقِ مقعد کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

پانچویں فصل خروجِ مقعد (کانچ نکلنا)

اس بیماری میں سفرہ باہر نکل آتا ہے۔ یہ مرض کثرتِ حرارت اور رطوبت سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر ورم سے ہو۔ تو اس کے باہر نکلنے اور اندر جانے میں شدّت سے درد ہوتا ہے۔ اگر استرخاء اور سستیٔ عضلہ کی وجہ سے عارض ہو۔ تو اس صورت میں مقعد کا نکل آنا اور اندر جانا سہولت سے ہوتا ہے۔
علاج جفت بلوط۔ جوز سرو۔ اقاقیا۔ مازو ہر ایک چار تولہ لیکر جوکوب کریں اور مناسب پانی میں جوش دیں۔ اور اس پانی میں مریض کو بٹھلائیں۔
دیگر سرمہ۔ سفیدہ ارزیر۔ خون پرسیاؤشان۔ اقاقیا۔ پھلی درختِ ببول سب ہموزن لیکر باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں۔ پہلے مقعد کو روغن سے چرب کریں۔ پھر سفوف کو اس پر دھوڑیں۔ نہایت مفید ہے۔
سفوف برگِ گاؤزبان تازہ۔ شکر تری ہر ایک دس تولہ باریک کوٹ، چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک تولہ بوقتِ سحر باسی پانی کیساتھ۔
نیز موش کی چربی کا مقعد پر طلا کرنا نہایت مجرّب ہے۔

چھٹی فصل مرض انبہ

اِس بیماری کو علّت المشائخ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک مشہور مرض ہے جو عموماً سفید ریش بوڑھوں کو لاحق ہو جاتی ہے۔ علامت یہ ہے کہ مقعد کے اندر مستقیم انتڑی

ہیں اس قدر خارش و کھجلی پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ لواطت کرانے کے سوائے چین نہیں آتا
علاج صبر سقوطری چھ ماشہ سے نو ماشہ تک بوقتِ خواب پانی کے ساتھ نگل لیا کریں۔ اور یہ دوائی اکیس روز تک کھلائیں نہایت مفید و سود مند ہے۔

پندرہواں باب مفاصل کے امراض

پہلی فصل وجع المفاصل (گٹھیا)

اگر جوڑوں میں درد غلبۂ خون سے ہو۔ تو شدّت سے درد ہوتا ہے اور سوجھن کا مقام نہایت سرخ معلوم ہوتا ہے۔ ابتدا میں فصد کرنا نہایت مفید ہے۔

اگر جوڑوں میں درد غلبۂ صفرا سے ہو۔ درد ٹیس سے ہوتا ہے۔ اور مقام آماس زردی مائل ہوتا ہے۔ اور مریض کا جسم بھاری اور بوجھل معلوم ہوتا ہے۔

علاج جلاّب دیں لیکن پہلے تین دن یہ منضج ضرور پلائیں اس سے مریض کی طبیعت نرم اور ملائم ہو جاتی ہے۔

نسخہ جوشاندہ۔ زنجبیل۔ کشنیز۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تخم بید الخیر۔ دالان خورد ہر ایک سات ماشہ پانی چوسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ جب چوتھا حصّہ پانی باقی رہ جائے۔ صاف کر کے نیم گرم پلائیں غذا ملائم کھلائیں۔ اور چوتھے دن اس روغنِ جلاّب سے بقدر ڈیڑھ تولہ گائے کے دودھ میں آمیزش کر کے پلائیں۔

نسخہ روغن جلاّب تربد سفید۔ بدھارا۔ نمک سنگ۔ ہلیلہ زرد۔ جوکھار نوشادر سجی ہر ایک چار تولہ پانی میں باریک پیس کر چھان لیں اور اس سے چار گنا روغن بید الخیر لیں۔ اور روغن کے برابر ہلیلہ زرد پانی آٹھ گنا میں ڈال کر خوب جوش دیں۔

جب آدھا پانی باقی رہ جائے۔ کپڑا سے چھان لیں اور سب کو باہم ملا کر روغن مذکور میں پکائیں حتیٰ کہ پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے۔ اس روغن کو شہد خالص بیس تولہ میں داخل کرکے نرم آنچ پر جوش دے کر محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت روغن ڈیڑھ تولہ جُلّاب کے لئے اکسیر ہے۔

روغن جلّاب میدہ زنجبیل۔ میدہ ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک تولہ روغن بیدانجیر دس تولہ۔ پانی چالیس تولہ سب کو باہم ملا کر آگ پر پکائیں حتیٰ کہ پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہے۔ صاف کرکے روغن کو محفوظ رکھیں اگر مریض طاقتور ہو تمام روغن کھلا دیں۔ اگر مریض کمزور و ناتواں ہو۔ تیسرا حصّہ یا چوتھا حصّہ روغن کھلا دیں اور متواتر دو تین دن تک استعمال کرائیں۔ گٹھیا اور فالج کیلئے یہ روغن اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ غذا ملائم کھلائیں۔

نیز نمک سنگ۔ برگِ بادنجان۔ برگ سہانجنہ۔ شاخِ زقوم خاردار۔ روغن گاؤ روغن کنجد۔ بکری کی چربی اور بکری کی سری کا مغز ہر ایک چار تولہ سب ادویہ کو مٹی کی ہنڈیا میں ڈال دیں اور ہنڈیا کے منہ کو اچھی طرح سے بند کر دیں۔ تاکہ دھواں باہر نہ نکل سکے چار پہر آگ دیں اور پھر ٹھنڈا کرکے دوا مذکور کو محفوظ رکھیں اگر بادہ کم ہو۔ تو گیارہ ماشہ ورنہ سوا تولہ پانی کیساتھ گٹھیا والے کو کھلائیں۔ نہایت مفید ہے

حب بابڑنگ کشنیز۔ انگوزہ۔ کچیل۔ کچور پارہ۔ زیرہ سفید۔ تالیس پتر فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ خوگ چترک۔ سونٹھ۔ نورج رنگا۔ بارہنگ۔ ترشف۔ کٹکی سب ہموزن لیکر باریک پیس لیں۔ اور سہ چند ادویہ مقل ازرق (گوگل) اور ادویہ مذکورہ سے دو چند ترپھلہ لیں۔ سب کو باہم ملا کر قدرے روغن ڈال کر خوب کوٹیں۔ اور گولیاں بقدر ساڑھے تین ماشہ باندھ لیں اور روغنی برتن میں محفوظ رکھیں خوراک ہر روز ایک گولی شہد خالص کیساتھ کھلائیں جملہ اقسام کی اوجاع کیلئے مفید ہے

نیز: روغن زنجبیل کی مالش کرنا اور کھلانا تمام اقسام کے دردوں اور اورام کے لئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر روغن بیدانجیر ایک سیر ادرک کے پانی نو سیر میں اسقدر جوش دیں۔ کہ پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے۔ روغن کو صاف کرکے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت ایک تولہ سے دو تولہ تک کھلائیں۔

دیگر یہ نسخہ وجع المفاصل۔ عرق النسا اور نقرس کیلئے عجیب وغریب ہے آملہ خشک جوکوب کردہ۔ قند سیاہ ہر ایک دو تولہ پانی پاؤ بھر میں شب بھر میں بھگو رکھیں۔ علی الصباح پہلے آملہ کو کھلائیں اور اس کے بعد وہی شربت صاف کرکے پلادیں۔ غذا گیہوں کی چپاتی بے نمک دبے روغن۔

معجون ثعلب وجع المفاصل، عرق النسا، نقرس اور وجع الظہر کیلئے عجیب وغریب نسخہ ہے۔ گٹھیا کے علاوہ ہر قسم کی ضعف، سستی اور کمزوری کے لئے بھی نہایت مفید و مجرّب ہے۔ پوست ہلیلہ زرد تین تولہ۔ آملہ چار تولہ۔ فلفل ایک تولہ دارچینی۔ بادیان۔ زنجبیل۔ پوست ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ شیطرج زراوندگرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ خصیۃ الثعلب پانچ تولہ گیارہ ماشہ۔ سورنجاں شیریں ڈھائی تولہ قاقلہ کبار ڈیڑھ تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق ہر ایک اڑھائی تولہ جاوتری ایک تولہ مویز منقی اٹھارہ تولہ سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر شہد خالص یا قند سفید پونے دو سیر کے قوام میں گوندکر معجون تیار کرلیں۔ خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک۔ ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور سیری میں ہرگز مباشرت نہ کریں۔ اور ردّی الکیموس غذا سے اجتناب کریں۔ ردّی الکیموس وہ چیزیں ہیں جن کے کھانے سے ردّی خون پیدا ہوتا ہے۔ جید الکیموس وہ چیزیں ہیں جن کے کھانے سے صالح خون پیدا ہوتا ہے۔

دوسری فصل عرق النسا (رنگھین کا درد)

اگر درد چوتڑ سے شروع ہو کر زانو اور پاؤں کی طرف جاتا ہو اسکو عرق النسا کہتے ہیں
اگر درد چوتڑ سے تجاوز کر جائے یعنی چوتڑ کی جڑیں درد ہو اسکو وجع الورک کہتے ہیں
علاج اگر غلبۂ خون ہو۔ عرق النسا کا فصد کریں اور پھر قے کرائیں اور جُلاب دیں۔ صبر سقوطری ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجاں شیریں ہر ایک نیم ماشہ سب کو باریک پیسکر اور چھان کر شہد خالص کیساتھ گولیاں بقدر نخود باندھ لیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ نیمگرم آب۔ نقرس اور وجع المفاصل کیلئے نافع ہے۔
سفوف اجمود۔ نمک سنگ۔ بادیان۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ چیتہ پپلا مول۔ کتھ۔ باڑ رنگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہلیلہ کلاں۔ بدھارا سونٹھ ہر ایک پونے چار تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں خوراک چودہ ماشہ پانی نیمگرم کیساتھ۔ عرق النسا کیلئے نہایت مفید ہے۔
دیگر پوست درخت لکائن پانچ تولہ پانی میں گھوٹ کر صاف کپڑا سے چھان لیں اور نیم گرم ایک ہفتہ تک پلائیں۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

تیسری فصل وجع الرکبہ

یہ ایسی بیماری ہے کہ زانو، پنڈلی اور ٹخنوں میں شدت سے درد ہوتا ہے۔
علاج دار فلفل۔ چوب آنار ہر ایک سات باریک پیسکر نیمگرم پانی کیساتھ کھلائیں اور روغن چوب آنار کا لیپ کریں نہایت مفید ہے۔
ضماد خاکستر چوب کنجد و ہلیلہ زرد پانی میں پیسکر لیپ کریں یہ بہترین دوا ہے
نیز تخم سویہ جو کوب کر کے پانی میں جوش دیں اور نیمگرم پانی سے عضو ماؤف کو دھوئیں

ضماد افیون دو تولہ شنگرف۔ کتھ تلخ۔ صبر ہر ایک ایک تولہ ادرک کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں۔ اور دھوپ میں یا آگ کے سینک سے عضو ماؤف کو خشک کر لیں یومیہ تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ دردِ زانو اور دردِ کمر کی بہترین دوا ہے

نیز پچھنے لگوا کر جونکیں چسپاں کرنا نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

مالش روغن بیدانجیر۔ روغن سرشف سے ملا کر مالش کریں اور بعد میں کنجارہ کنجد زتلوں کی کھلی، گرم کر کے اس پر باندھ دیں۔

نیز گھوڑے کے زانو کی چربی کی مالش کرنا درد زانو کیلئے نافع ہے۔

نیز سہانجنہ یا برگ سنبھالو گرم کر کے باندھنے نہایت مجرّب و آزمودہ ہیں۔

چوتھی فصل نقرس

یہ ایسی بیماری ہے کہ پاؤں کی انگلیوں یا ٹخنے کے جوڑ میں شدّت سے درد ہوتا رہتا ہے۔ اور کبھی یہ درد زانو تک پہنچ جاتا ہے۔ اور یہ درد چوتڑ تک منتہی ہوتا ہے۔ اس کے پیدا ہونے کا سبب یہ ہے۔ کہ ٹخنے یا انگلیوں کے جوڑ میں ردّی مادہ گرتا رہتا ہے۔

اگر درد نقرس غلبۂ خون سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ مقام سوجھن سُرخ اور شدت سے درد ہوتا ہے۔ اور سرد چیزوں کے کھانے سے طبیعت کو راحت پہنچتی ہے۔

اگر درد نقرس غلبۂ صفرا سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ مقام سوجھن زردی مائل اور درد شدّت سے ہوتا ہے۔ جلن اور سوزش زیادہ ہوتی ہے۔

علاج اگر غلبۂ خون سے ہو۔ باسلیق کا فصد کریں۔ اور مخرج صفرا دوائیوں سے قے کرائیں مثلاً سکنجبین سادہ۔ آبِ گرم وغیرہ۔ اور اسپغول سرکہ میں ڈال کر روغن گل باہم ملا کر لیپ کرنا نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

ضماد افیون ایک تولہ۔ زعفران سات ماشہ بکری یا گائے دودھ میں گھسکر مغز نان گندم اس میں ملاکر نیمگرم لیپ کردیں اور اس پر برگ کاہو باندھ دیں۔

ضماد میعہ سائلہ۔ افیون ہموزن ملاکر لیپ کریں۔ عرق النسا اور نقرس کے لئے نہایت مجرّب وآزمودہ ہے۔

اگر درد نقرس غلبۂ بلغم سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ درد کم ہوتا ہے۔ اور سوجھن کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے۔ اگر سودا سے ہو۔ تو سوجھن کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے

علاج پیشتر مادہ کا تنقیہ کریں۔ جُلاّب دیں اور مولی کے پانی نیمگرم سے قے کرائیں۔ یا تخم ترب نیمگرم پانی میں نمک ڈال کر پھانک لیں۔ اور اس مرض میں قے کرانی زیادہ مفید ہے۔ کیونکہ قے مادہ کو اسفل سے جذب کرتی ہے۔

نیز دار فلفل سات ماشہ باریک پیسکر شیر گاؤ سولہ تولہ کیساتھ بطور ناشتا پھانکیں

دیگر میتھی کو شیرۂ گروندہ سے چند مرتبہ تسقیہ دیکر نیمگرم ضماد کریں۔

نیز اسپند ناسودہ سات ماشہ۔ دار چینی کوفتہ ساڑھے تین ماشہ باہم ملاکر سوتے وقت بارہ دن تک کھلائیں۔ اور مؤلّفِ مفتاح نے ہر ایک کا وزن چھ ماشہ مجرّب لکھا ہے۔ اور ترشی، بادی اشیا سے پرہیز کریں۔

نیز روغن خفّاش کی مالش کرنا نہایت مفید و مجرّب ہے۔

پانچویں فصل وجع الظہر (درد پشت)

اگر درد پشت غلبۂ خون سے ہو۔ علامت یہ ہے۔ ٹیس سے درد ہوتا ہے۔ اور حرکت کرنے اور چلنے پھرنے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔

علاج ابتداءً باسلیق کا فصد کریں اور ہر دو شانہ کے درمیاں سینگیاں کھچوائیں

اگر درد پشت غلبۂ بادی سے ہو تو معمولی درد ہوتا ہے۔ اُس کیلئے کشتہ شاخِ آہو

ڈیڑھ ماشہ سے اڑھائی ماشہ تک روغن گاؤ کیساتھ کھلائیں اگر گھی کیساتھ نہ کھا سکے تو نیمگرم پانی سے کھلائیں درد دل اور درد پشت کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

ترکیب کشتہ ہرن کا ایک عُمدہ سینگ لیں۔ ریتی سے ریزہ ریزہ کر کے کٹھالی میں ڈالیں اور اسے گِل حکمت کر دیں تاکہ دُھواں نہ نکل سکے پھر اوپلہ صحرائی چار سیر کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔ باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔

چھٹی فصل اورہی

یہ ایک ایسی بیماری ہے جو ہندوستان میں اکثر واقعہ ہوتی ہے۔ اسکی علامات یہ ہیں کہ انسان کا جسم ایسا بھاری اور بوجھل ہو جاتا ہے۔ کہ جگہ سے حرکت نہیں کر سکتا۔ درد شدّت سے ہوتا ہے کہ مریض کروٹ بدل نہیں سکتا۔ اور مریض ایسا گمان کرتا ہے کہ بھیگے ہوئے کپڑوں میں ملبوس ہے۔

علاج رسونت۔ بلیلہ۔ پلپل گرد۔ بادیان۔ آملہ۔ کچور۔ اسگند۔ گلوئے خشک بدھارا۔ کتائی خورد و کلاں۔ سندہی۔ کٹکی۔ اجوائن۔ بانسہ۔ باٹرنگ۔ دیودار سب کو ہموزن جوکوب کر کے بقدر چار تولہ پانی باسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ جب چوتھا حصّہ پانی رہے۔ کپڑا سے چھان کر اور مصری سے شیریں کر کے مریض کو پلائیں۔ جملہ اقسام کی بادی اور بلغمی دردوں کیلئے نہایت مفید و نافع ہے۔

نیز جوگراج گوگل کھلانا مفید ہے اور گرم تیلوں کی مالش کرنا بہترین دوا ہے۔

ساتویں فصل مرض دوالی

یہ ایسی بیماری ہے۔ جس میں پنڈلی کی رگیں بڑی موٹی اور گرہ در گرہ ہو جاتی ہیں۔ اور نرم نرم درد بھی ہوتا رہتا ہے۔

علاج باسلیق کا فصد کریں۔ جلاب دیں اور مخرج بلغم وسودا چیزوں سے قے کرائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز بیضہ مرغ کی سفیدی لعابِ دہن کیساتھ باہم ملا کر پنڈلی پر لیپ کریں اور محکم پٹی سے باندھ دیں اسی طرح چند روز لیپ کرنے سے شفا ہوگی۔

آٹھویں فصل داء الفیل

اِس بیماری میں مریض کا پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح معلوم ہوتا ہے۔

علاج ابتدا میں باسلیق کا فصد مقابل ہاتھ سے کریں یا پنڈلی پر سینگیاں کھچوائیں۔ یا جلاب دیں اور قے کرائیں۔

دیگر سندھی۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زرنچور۔ کرفس۔ تخم سویہ۔ چوب نار بادڑنگ۔ چیتہ۔ تج۔ چوب پتنگ سب ادویہ کو ہموزن پیسکر شہد خالص میں آمیز کرکے لیپ کریں۔ اور انہی دواؤں کا سفوف بنا کر بقدر ایک کفِ دست پانی کیساتھ مریض کو کھلائیں۔ ایک مہینہ تک یہی سفوف کھلانا مجرب ہے۔

سفوف بدھارا۔ کٹکی ہموزن باریک پیسکر سفوف تیار کرلیں خوراک سات ماشہ سے سوا تولہ تک گائے کے دودھ کیساتھ یومیہ پھانک لیا کریں۔

نیز پوست ہلیلہ کلاں ایک عدد کو روغن بیدانجیر میں بھون کر گائے کے بول میں باریک پیس لیں۔ اور مریض کو کھلائیں ایک ہفتہ میں کافی افاقہ ہوگا۔

نویں فصل عرق مدنی (نارو)

یہ بیماری زیادہ تر پنڈلیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پیدا ہونے کا سبب خون سوختہ سوداوی ہے۔ علامت یہ ہے کہ سوداوی مادہ رگ کی مانند نمایاں

ہو جاتا ہے۔ اور کیڑے کی طرح حرکت کرتا ہے۔ اس مرض کو رشتہ بھی کہتے ہیں۔

علاج ابتداءمیں فصد کریں اور بیخال کبوتر۔ قند سیاہ ہر ایک دو تولہ باہم ملائیں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر باندھ لیں اور صبح وشام ایک ایک گولی کھلائیں۔

نیز بکھیڑہ اور سونٹھ ہموزن پانی میں پیسکر نیم گرم کر کے لیپ کر دیں۔

دیگر گھاس کا ٹڈا جو ایک سبز و زرد رنگ کا بے پر جانور ہوتا ہے۔ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ اچھلتا اور کودتا پھرتا ہے۔ چھوٹے بچے اُسے طوطہ کہتے ہیں اور اس کیساتھ کھیلتے ہیں۔ عوام میں بکڑہہ کے نام سے مشہور ہے۔ ایک عدد لے کر سایہ میں خشک کر کے قند سیاہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ مجرب ہے۔

حب سہاگہ بریاں بقدر چار ماشہ قند سیاہ میں ملا کر حب بقدر نخود باندھ لیں اور علی الصباح ایک گولی کھلا کر چند قدم گشت کرائیں۔

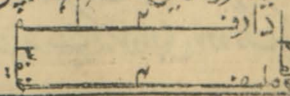
نیز اگر بچھو نارو اپر ڈنگ مارے۔ فوراً صحت ہوگی۔ اگر اس طرح موقعہ نہ بن سکے تو بچھو کے ڈنگ کو دھاگہ میں چبو کر نارو اپر باندھ دیں یہ عمل آزمودہ ہے۔

نیز مصبر کھلانا اس طریقہ سے مجرب ہے۔ پہلے دن مصبر چودہ رتی کھلائیں اور دوسرے روز ساڑھے چار ماشہ کھلائیں۔ نیز قدرے پیسکر طلا کریں۔

ضماد کافور، فلفل سیاہ ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور نارو اکے ظہور سے پہلے اس پر لیپ کر دیں۔ نیز تلیتھی باریک کوٹ کر گھی سے چرب کر کے لیپ کر دیں

دیگر نقل ازرق (گوگل) باریک کوٹ لیں اور پانی میں حل کر کے مقام رشتہ پر باندھ دیں۔ درد جاتا رہیگا۔ اور رشتہ کی سوجھن زائل ہو جائے گی۔

عمل ان بزرگ اسمار کو ذیل کے طریقہ سے نارو اپر سیاہی سے لکھدیں۔ اور مریض کو تاکید مزید کر دیں کہ مقام ہذا کو پانی سے ہرگز نہ دھوئے۔ اسمار لکھنے کا طریقہ یہ ہے۔



سولہواں باب اورام دمامیل کے عوارض

پہلی فصل اورام عامہ

علاج چوب نار۔ دیودار۔ سندھی۔ گلو۔ فلفل۔ بابڑنگ۔ اندرجو۔ برگ تنبول ہموزن کوٹ کر ہر روز بقدر پونے چار تولہ پانی سٹھ تولہ میں خوب جوش دیں جب آٹھواں حصّہ پانی باقی رہے نیمگرم پلائیں جملہ اقسام کی اورام اور سوجھن کیلئے نافع ہے نیز گرانی سینہ ہچکی۔ کوتہ دمی اور کھانسی کیلئے بھی مجرّب ہے۔ اگران مذکورۃ الصدّر دواؤں کا عرق کشید کریں توسونے پر سہاگہ کا کام دیگا۔

نیز شیرہ ادرک قندسیاہ کہنہ کیساتھ ملا کر چار تولہ تک کھلانا مفید ہے۔

دیگر روغن بیدانجیر گیارہ ماشہ شیرگاؤ چھ تولہ میں ملا کر چند روز پلائیں جملہ اقسام کی بادو اورام کے لئے مجرّب ہے۔ غذا دودھ چاول۔

نیز جو ورم زرم بلغم رقیق سے تولّد ہوئی ہو اس کے لئے قے کرانی نہایت سودمند ہے

طلا زرنیخ۔ بنسل۔ نمک سنگ ہموزن باریک پیسکر روغن تلخ آمیز کر کے لیپ کریں۔ اور برگِ لگرونادہ مٹھی بھر پانی میں پیسکر اور چھان کر پلائیں۔ مفید ہے۔

نیز زنجبیل پانی میں گھس نیمگرم لیپ کریں۔ نہایت مجرّب ہے۔

دوسری فصل دُمّل یعنی پھوڑا پھنسی

علاج اگر آغاز ہو۔ جونکیں لگوائیں۔ اور ابتدا میں جوار یا گیہوں یا برنج ساٹھی دہی میں پکا کر تھوڑا سا نمک ڈال کر دن رات میں چند مرتبہ باندھیں انشاء اللہ درد جاتا رہیگا

نیز پیخال کنجشک تازہ (چڑیا کی بیٹ)، مقام دنبل پر باندھنا نہایت مفید ہے اسی طرح کبوتر کی تازہ بیٹ باندھنا نہایت مجرّب ہے۔

ضماد تخم دو حصّہ آرد جو ایک حصّہ دونوں کو باریک پیسکر اور چھان کر پانی میں پکائیں اور نیم گرم پھوڑا پر لیپ کردیں۔ نہایت مفید ہے۔

دوا۔ بیخ لسکھپرہ تر و تازہ لیکر دوغ ترش میں جوش دیکر دنّبل پر باندھیں اس سے پھوڑا جلدی پک جاتا ہے۔ اور درد کافور ہو جاتا ہے۔

پلٹس جو کو پانی میں پیسکر گرم کرکے پلٹس باندھیں۔ اگر پھوڑا تحلیل نہ ہو۔ تو بیخ سوسن شہد میں پیسکر لیپ کریں۔ اگر جو کے ساتھ اونٹ کی لید ہموزن اضافہ کرکے دُنّبل پر باندھیں۔ اس سے پھوڑا نرم ہو کر خود بخود پھٹ جاتا ہے۔

ضماد خستہ انبہ (آم کی گٹھلی) پانی میں گھسکر نیمگرم کرکے دُنّبل پر لیپ کردیں یا تقلِ ازرق۔ کنجد سیاہ ہموزن کوٹ کر پلٹس پکا کر دُنّبل پر باندھ دیں۔

فرود۔ ہر قسم کے پھوڑا پھنسی مُنہ کیلئے مجرّب ہے تنباکو برگ بریان کتھہ مساوی الوزن باریک پیس لیں۔ پہلے لعابِ دہن کو پھوڑا پر لگائیں پھر پسی ہوئی دوا کو اُس پر دھوڑیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

عمل جس کو کثرت سے پھُنسیاں نکلتی ہوں۔ تو چند منگل کو طلوعِ آفتاب کے وقت ساعتِ مریخ میں مرچاں کو کپڑا کی پٹی میں رکھ کر پاؤں میں باندھ دیں۔

دیگر برگِ سرس سالم ہر روز گرم کرکے متواتر دُنّبل پر باندھیں۔ یا برگِ عباسی نیمگرم چھ مرتبہ باندھنے سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔

تیسری فصل سُرخ باد

یہ مرض صفراوی ورم ہے۔ علامت یہ ہے مُنہ اور ابرو پر سُرخی مائل سوجھن

ہوجاتی ہے۔ اور نیز چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ درد کم ہوتا ہے۔ لیکن سوزش جلن شدّت سے ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم خاص صفراوی ہے۔ اسکی شناخت یہ ہے۔ اُنگلی لگانے سے اگر ورم کا رنگ زرد ہو جائے۔ اور انگلی اُٹھانے سے فوراً سُرخ ہوجائے۔ تو یہی قسم ہے۔ اگر اس طرح نہ ہو۔ تو دوسری قسم غیر خالص خون سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور مرض کا دورہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔ اور اس بیماری میں نبض سریع اور متواتر عظیم چلتی ہے۔ اور پیشاب سُرخی مائل جلا ہوا آتا ہے۔

صاحب اختیارات جن کا لقب بندوشاہ ہے۔ اِس بیماری کا نام ہندی سُرخ بادہ رکھا ہے۔ کیونکہ اِس مرض میں سُرخ رنگ کا مواد جوش مارتا ہے اور چھوٹے چھوٹے دانے باہم ملے ہوئے رائی کی طرح سر اور چہرے پر نمودار ہوجاتے ہیں اور کبھی یہ دانے خشک اور کبھی تر ہوتے ہیں۔ اور اُن سے زرد پانی ٹپکتا رہتا ہے اگر اس بیماری کا جلدی علاج نہ کیا جائے۔ تو جذام ہوجانے کا اندیشہ ہے۔

علاج اگر سُرخ باد غلبہ صفرا سے ہو۔ تو پہلے بدن کا تنقیہ جوشاندہ ہلیلہ سے کریں جوشاندہ ہلیلہ کا نسخہ مرکّبات میں مسطور ہے۔

دیگر ترپھلہ (ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ) ڈیڑھ پاؤ۔ روغن بید انجیر چودہ تولہ باہم ملاکر کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پک کر گاڑھا ہوجائے۔ صاف کرکے محفوظ رکھیں خوراک چار ماشہ سے سات ماشہ تک۔ غلبۂ صفرا اور بادی بلغم کیلئے مفید ہے۔

نیز گوگل دو چھٹانک۔ روغن گل بید انجیر چودہ تولہ باہم ملاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جبکہ پک کر گاڑھا ہوجائے۔ صاف کرکے محفوظ رکھیں اور چار ماشہ سے سات ماشہ تک یومیہ کھلائیں۔ غلبۂ صفرا کیلئے مجرّب ہے۔

دیگر بچّوں کے سُرخ باد کیلئے مجرّب ہے۔ گل عصفر (کسبنہ کے پھول) صندل سُرخ

حنا مساوی الوزن جو کوب کر کے اسمیں سے بقدر چار تولہ لیں اور مناسب پانی میں جوش دیں جب آدھا پانی باقی رہے۔ صاف کر کے بچے کی دایہ کو پلائیں۔ اور قدرے بچہ کو چٹائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

دیگر درخت نیم کی تازہ کونپل۔ برگ بانسہ۔ گل معصفر ہر ایک ساڑھے تین پانی بارہ تولہ میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ اور اس میں سے ڈیڑھ تولہ بچے کو بطور ناشتا پلائیں اور دایہ کو بھی مذکورہ طریقہ سے جوشا کر چار تولہ پلایا کریں سرخ باد کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

نیز ترپھلہ۔ پوست درخت نیم۔ نیل گرا۔ گلوئے تر۔ دار ہلد۔ تج ہموزن لے کر سب دوائیں جو کوب کریں اور اس میں سے چودہ ماشہ لیکر پانی آٹھ تولہ میں جوش دیں جب نصف رہ جائے۔ تو نصف کو چھان کر نیم گرم پلائیں اور نصف میں کپڑا تر کر کے مقام سرخ باد پر رکھیں نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

نیز چاکسو مقشر ہر مہینہ میں تین دن ایک کفدست پھانک لیا کریں غذا بے نمک

دیگر یہ نسخہ اس عورت کیلئے مفید ہے۔ جس کے بچے اس مرض میں مبتلا ہوتے ہوں۔ اسے چاہیئے کہ ایام حمل کے ساتویں اور آٹھویں مہینے چودہویں دن برگ کشنیز دو تولہ پانی پاؤ بھر میں بھگو رکھیں علی الصباح مل کر اور صاف کر کے پلائیں۔

چوتھی فصل مرض شری چھپاکی

اگر شری خلط حار سے ہو۔ دن کو زور کرتا ہے۔ اور شدت سے درد ہوتا ہے اگر شری خلط بارد سے ہو۔ رات کو زور دیتا ہے۔ خارش اور بیقراری زیادہ ہوتی ہے۔ اور چھوٹی چھوٹی پھنسیاں (تبھٹر) سرخی مائل بدن پر پھیل جاتی ہیں۔

در حقیقت یہ ایک قسم کا ورم چہرہ پر ہوتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

اور درد کرتا ہے۔ سر، کان، ناک اور گال سوج جاتے ہیں۔

علاج ترپھلہ کو شکر میں ملاکر سفوف تیار کریں۔ خوراک گیارہ ماشہ سے چودہ ماشہ اور چرونجی۔ کبر ہموزن باریک پیسکر لیپ کردیں۔ نہایت مفید ہے۔

ضماد نر شف۔ زرد چوب۔ کتھ۔ تخم پنواڑ۔ کنجد ہموزن باریک کوٹ چھان کر روغن میں ملالیں اور مقام درد پر لیپ کریں۔ مجرّب ہے۔

ضماد گھاس دوب۔ زرد چوب ہموزن باریک پیسکر روغن تلخ ملاکر لیپ کریں۔

طلا مرغ کی کلغی خشک کرکے کوٹ لیں اور قدرے پانی ملاکر شریٰ کے مقام پر لیپ کردیں۔ فوراً فائدہ ہوگا۔

نیز گل سرخ دو تولہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ علی الصباح آبِ زلال لیکر مریض کو پلائیں اور ثفل کو روغن تلخ میں بھون کر مقامِ درد پر باندھ دیں۔

پانچویں فصل سرب

یہ ایک قسم کا ورم ہے۔ جو آگ کے آبلہ کی طرح نمودار ہوجاتا ہے۔ اور دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ علامت یہ ہے۔ درد شدّت سے ہوتا ہے۔ تپ خشکی دہن کھانسی، دمہ اور اسہال رقیق کے عوارض ہوجاتے ہیں۔ طبیعت بیچین اور مضطرب رہتی ہے۔ اور کبھی بیہوشی طاری ہوجاتی ہے۔ اور جب انسان سوجاتا ہے تو اسقدر گہری نیند آتی ہے کہ بہت دیر کے بعد بیدار ہوتا ہے۔ قے، ہچکی اور سدرو دوّار پیدا ہوجاتی ہے۔ اور چہرہ کا رنگ سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔

علاج تخم سرس۔ زرد چوب۔ ملٹھی۔ صندل سفید۔ جہر۔ نگر۔ الائچی کلاں ہموزن پانی میں پیس کر اور روغن گاؤ ملاکر مقامِ ورم پر لیپ کردیں۔

ضماد بابڑنگ۔ پوست دار ہلد ہموزن پانی میں باریک پیسکر روغن کنجد میں

پکائیں اور ورم پر لیپ کریں نہایت مفید و مجرّب ہے۔

چھٹی فصل بھونک

یہ ایک قسم کا ورم ہے۔ جو ایک جگہ پر پیدا ہوتا ہے۔ اور دیگر اورام کی طرح مادہ کی کثرت و قلّت کے باعث بڑھتا اور پھیلتا نہیں۔ علامت یہ ہے۔ تپ لاحق ہوتا ہے۔ پیٹ اور سر میں شدّت سے درد ہوتا ہے۔ اور آنکھیں نیم کشادہ رہتی ہیں۔

اگر غلبۂ سوداسے ہو۔ تو آبلہ کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

اگر غلبۂ صفرا سے ہو۔ تو آبلہ کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ اور اُس سے زرد پانی بہتا رہتا ہے۔

اگر غلبۂ بلغم سے ہو۔ تو آبلہ ٹھوس ہوتا ہے۔ خارش بہت ہوتی ہے۔ اور جب ورم پک جائے۔ تو قے اور بدہضمی عارض ہو جاتی ہے۔

علاج صندل سرخ۔ ناگ کیسر سنبری چولائی۔ گج کیسر۔ برگ سرس۔ برگ جامن سب کو ہموزن لیکر کوٹ کر پانی میں باریک پیس لیں اور آبلہ پر لیپ کردیں۔

نیز پوست درخت سپستان پانی میں گھس کر لیپ کریں اور نیز اُس کو جوشا کر مقام آبلہ کو دھوئیں۔ نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

ساتویں فصل سرطان

یہ ایک قسم کا سوداوی ٹھوس ورم ہے۔ اس کی رنگت نیلی اور گول شکل ہوتی ہے۔ اور اس کا درمیان موٹا ہوتا ہے۔ اور اس کے ارد گرد سُرخ و سبز رگیں نمایاں ہو جاتی ہیں۔ اور ساری شکل کیکڑے کی سی ہوتی ہے یہ ورم اکثر پیٹھ یا جسم کے فربہ حصّہ میں پیدا ہوتا ہے۔

علاج ابتدا میں ورم پر جونک لگوائیں۔ اور برگ سرسوں تازہ دو تولہ سے چار تولہ تک گھوٹ کر پانی نکالیں اور مریض کو پلائیں اور ثفل کو پکا کر اوپر باندھ دیں۔ نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

مرہم شنگرف۔ بھوری مرچ۔ کتھ۔ زرد چوب ہر ایک چار ماشہ باریک کوٹ چھان لیں۔ اور ترپھلہ ایک تولہ۔ برگِ درخت برگد خشک ایک تولہ سبکو جُدا جُدا کوٹ کر کپڑا سے چھان لیں۔ موم سفید۔ سیماب ہر ایک چار ماشہ روغن گاؤ بقدر ضرورت۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر روغن گاؤ میں ڈال کر مرہم تیار کریں۔ اور پھوہا بنا کر سرطان پھوڑا پر لگائیں۔ روزانہ بلاناغہ پھوہا لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ اس مرہم سے سرطان نرم ہو کر خود بخود پھوٹ جائیگا۔ اور جلدی شفا ہوگی۔

نیز ایک دفعہ میاں محمد بیگ صاحب نے سرطان کے متعلق اپنا تجربہ بیان کیا کہ ابتدا میں سہ پہر کے وقت درخت آک کے دودھ سے پھوہا تر کر کے سرطان پر باندھ دیں۔ اور دوسرے روز اسی وقت تین دن تک متواتر پھوہا باندھنے سے بفضلہ صحت کلّی حاصل ہو جاتی ہے۔

آٹھویں فصل طاعون (پلیگ)

پلیگ متعدی امراض سے ہے۔ یہ ایک قسم کا زہریلہ خطرناک ورم ہے اس کے پیدا ہونے کا سبب زہریلہ مواد ہے۔ جو عضو کو بیکار اور تباہ کر دیتا ہے۔ اور شرائین سے مسموم مواد دل میں پہنچ جاتا ہے۔ اور مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔

نیز یہ ورم بقدر فندق ہوتا ہے۔ اسمیں سوزش و کلبلاہٹ زیادہ ہوتی ہے اور مقام ورم کی رنگت لال، زرد، سیاہ اور سبز ہوتی ہے۔ اور ہر قسم دوسری قسم سے بدتر ہے۔ مریض کو غشیان اور خفقان لاحق ہوتا ہے۔ اور کبھی بیہوشی طاری

ہو جاتی ہے۔ سب سے مُہلک قسم وہ ہے۔ جو اعضائے ضعیفہ میں پیدا ہو مثلاً بن ران
بغل اور پسِ گوش کا ورم نہایت خطرناک ہے۔ اور اس بیماری میں تپ لازمی ہوتا ہے
علاج ابتدا میں فصد کی سخت ممانعت ہے۔ جبتک کہ زہریلہ مادہ تمام بدن
میں سرایت نہ کر جائے۔ سب سے بہتر یہ ہے۔ کہ اس جگہ جونکیں لگوائیں اور زیادہ
خون نکلوائیں۔ نیز صندل سُرخ۔ گیرو ہر ایک تین ماشہ جُدا جُدا کوٹ چھان کر
اسمیں کافور۔ چینیہ ہر ایک دو رتی اضافہ کر کے پُڑیاں باندھ لیں اور دن میں
تین پُڑیاں دو پہر کے فاصلہ پر کھلائیں۔ اگر مریض کو زیادہ تکلیف ہو۔ تو ایک پہر
کے وقفہ میں پڑیہ کھلائیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر کافور۔ چودانہ ایک رتی۔ سرکنڈا دو رتی باریک پیسکر ایک ایک پہر کے
فاصلہ پر مریض کو کھلائیں۔ نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

نیز شاخ سداب برگ سمیت چار تولہ۔ گلِ مختوم چار تولہ لہسن مقشر پانچ
تولہ شراب تیز بتیس تولہ میں بھگو رکھیں اسمیں اکثر اوقات بُو پیدا ہو جاتی ہے
اسمیں سے مریض کو ساڑھے تین ماشہ پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز چوزہ مرغ کا پیٹ چاک کر کے گرما گرم مقامِ طاعون پر باندھ دیں۔
چند مرتبہ اسی طرح کرنے سے شفا ہو جائے گی۔

دیگر صندل سرخ پانچ ماشہ پانی میں باریک پیسکر مریض کو پلائیں۔ اور
ورم پر بھی طلا کریں دن میں تین مرتبہ یعنی صبح۔ دوپہر اور شام کو لیپ کریں انشاءاللہ
تین دن کے عمل سے صحت ہو جائے گی۔

نیز ادویۂ باردہ سے جو خون کو گاڑھا کرتی ہیں پرہیز کریں مثلاً عدس۔ کباب
سرکہ۔ گوشت سرکہ میں پکا ہوا۔ اور ادویہ باردہ کے طلا سے بھی پرہیز کریں۔ اور مقام
ورم کو گرم پانی سے دھوتے رہیں۔ اور مریض کو چاہیئے کہ ٹھنڈی جگہ، زمین پر بیٹھنے

اور ننگا رہنے سے اجتناب کرے تاکہ جسم زمین کے زہریلے اثرات سے متاثر نہ ہو کیونکہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جو لوگ زمین پر خواب و خور رکھتے ہیں اور اکثر اوقات برہنہ رہتے ہیں۔ زیادہ ہلاک ہوتے ہیں۔ اِلّا ماشاء اللّٰہ۔

نویں فصل شگنج و آماس پستان

علاج پیاز سرخ صاف کر کے گرم راکھ میں پکائیں اور کوٹ کر نیم گرم متواتر دو تین مرتبہ باندھیں۔ اور ابتدا میں سرپھونکہ سات ماشہ۔ مرچ پانچ عدد پانی میں پیسکر لیپ کریں۔ اور سرپھونکہ سوا تولہ فلفلین ۵ عدد رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح مل کر صاف کر کے شہد دو تولہ ملا کر مریض کو پلائیں۔ نہایت مجرّب ہے۔

ضماد ناگرموتھ بکری کے تازہ دودھ میں باریک پیسکر لیپ کریں۔

ضماد کتھ۔ زیرہ سفید۔ تخم اسپغول۔ زلبشی سیاہ۔ حبہ سفید پانچ عدد سب کو ہموزن پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز بکری کی مینگنیاں باریک پیسکر کیلہ میں لتھیڑ کر مریضہ کو کھلائیں تین دن تک یہ عمل کریں بشرطیکہ بیمار کو پتہ نہ چلے۔

دیگر برگ عباسی گرم کر کے متواتر چند روز باندھیں۔ کچھ ابلی اور پستان کا ورم اور درد جاتا رہتا ہے۔

دسویں فصل ثولول (مہکہ)

علاج اگر مہکے کثرت سے ہوں۔ پہلے فصد کریں۔ اور سوداوی جلاب دیں اس کے بعد شیطرج۔ گوگرد۔ بابچی ہموزن پیسکر گائے کے پیشاب میں ہفتہ بھر بھگو رکھیں اور پھر گائے کے بول میں حل کر کے چند مرتبہ مہکہ پر لیپ کریں۔ مفید ہے۔

ضماد چونہ۔ تیچی ہموزن کوٹ کر لعاب دہن ملاکر لیپ کریں۔

دیگر بادام کو دو شق کرکے مُنہکہ پر رکھ کر اوپر سے پان کا پتا لپیٹ باندھیں

گیارہویں فصل ونداروچندرا

علاج بروزہ سات ماشہ قند سیاہ ایک تولہ انگوزہ ایک ماشہ سب کو باہم ملاکر کپڑا کے پھوہا کیساتھ لگاکر وندارو پر چسپاں کردیں۔

نیز چندرا جسے مہوری بھی کہتے ہیں۔ جو کہ زیادہ تر ہاتھ کی اُنگلیوں اور ناخن کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے۔ درد شدت سے ہوتا ہے۔ سوزش اور جلن زیادہ ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی اس کے ساتھ تپ بھی ہوجایا کرتا ہے۔ اور اسکا زہریلا مادہ تمام ہاتھ میں سرایت کرجاتا ہے۔

علاج موسلہ سنبھل کو پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں نہایت مفید ہے۔ یا شہد خالص کا طلا کریں۔ اور نیز شہد چار ماشہ سے سات ماشہ تک یومیہ چٹائیں

ضماد برگ و بیخ سرہچی بوٹی پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں مجرب ہے یا بلدو۔ کتیرا ہموزن پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں اور دوائی خشک ہوتے پر اور لگائیں۔

بارہویں فصل جدری (چیچک) (ماتا)

علاج بقر کا گوشت آٹھ تولہ پانی میں جوش دے کر خوب پکائیں جوان آدمی تمام گوشت کھا جائے۔ اور بچہ مطابق خوراک۔ اور اس کے بعد پانی ہرگز نوش نہ کرے۔ چیچک کیلئے مفید دوا ہے۔ جسقدر ماتا نکل چکی ہوگی اسی قدر رہیگی۔

دیگر لاکھ خام درخت پیپل چار تولہ لیکر پانی دو سیر میں خوب جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے صاف کرکے مصری چار تولہ سے شیریں کرکے جوان آدمی کھلائیں۔

اور بچے کو ایک ماشہ سے پلانا شروع کر دیں۔ اسی طرح ہر روز ایک رتی اضافہ کرتے رہیں۔ چیچک کیلئے بہترین نسخہ ہے۔

نیز تپ ہونے سے پہلے تخم کچیل چار دانہ مریض کو کھلا دیں اس سے چیچک آسانی سے کم نکلے گی۔

دیگر لسوڑیاں پانی میں باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں جو دانے چیچک کے آنکھ میں ہوں گے۔ بہت جلدی جھڑ جائیں گے۔

ضماد پوست درخت سرس۔ پوست درخت پیپل۔ گولر۔ سپستان ہموزن کوٹ چھان کر گائے کا روغن ملا کر چیچک کے دانوں پر لیپ کریں یہ ضماد سوزشِ چیچک کیلئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

دیگر استخوانِ شغال (لومڑی کی ہڈی) مرد کے دائیں پاؤں میں باندھ دیں اور عورت کے بائیں پاؤں میں باندھ دیں۔ چیچک کیلئے بےنظیر عمل ہے۔

نیز اگر مروارید ناسفتہ خورد چالیس دانہ نگل جائیں چیچک کے دانے کم نکلینگے

تیرہویں فصل آبلہ فرنگ (آتشک)

علاج شروع میں فصد کریں۔ اور ان گولیوں سے جلاّب دیں کیونکہ اس سے بہتر کسی اور دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔ بیخ حنظل۔ پلاس پاپڑہ۔ کرانچھال ہر ایک چار تولہ قند سیاہ بیس تولہ باریک کوٹ چھان کر گولیاں بقدر جنگلی بیر باندھ لیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ غذا دودھ چاول۔ اگر منہ پک جائے۔ پوست کچنال دس تولہ۔ ہلیلہ زرد ایک تولہ پانی اسّی تولہ میں خوب جوش دیں جب بیس تولہ پانی رہ جائے۔ صاف کر کے کُلّی کریں۔ اور تین دن تک صبح و شام استعمال میں لاویں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

حب سنبل سفید چھ ماشہ سنگ بصری چار ماشہ۔ کتھ سفید ڈیڑھ تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر پانی میں گوندکر گولیاں بقدر فلفل باندھ لیں۔ پہلے روز ایک گولی کھلائیں اور دوسرے دن صبح وشام ایک ایک گولی سات دن تک کھلائیں۔ غذا گیہوں کی روٹی بے نمک اگر گائے کے دودھ یا بکری کے دودھ کیساتھ روٹی کھلائیں۔ تو نہایت مفید ہے۔ اگر منہ پک جائے تو کسی قسم کا فکر وسوسہ نہ کریں اور ترپھلہ جوشاکر غرغرے کریں۔

سفوف چوب چینی جسقدر مطلوب ہو۔ باریک کوٹ چھان لیں۔ اور مصطگی رومی چار ماشہ قند سفید سات ماشہ باہم ملاکر سفوف تیار کریں اور بوقت ضرورت بقدر تین ماشہ پانی باسی کیساتھ پھانک لیں یہ سفوف بلغمی امراض کیلئے مفید ہے

ضماد ناگرموتھہ۔ ریوت پانی میں گھسکر آتشک کے زخموں پر لیپ کریں۔

نیز گائے کا پتا بھون کر بطور ناشتا سات دن تک کھلائیں آتشک کے لئے نہایت مجرب وآزمودہ ہے۔

مرہم آتشک کے مرض سے ناک اور بغل پر جو زخم پڑ جاتے ہیں اسکے لئے نہایت مجرب ہے۔ ہلیلہ زنگی لیموں کے پانی میں باریک پیس لیں اور مرہم بنالیں اور ہر روز علی الصباح زخموں پر لیپ کریں۔

مالش مصطگی رومی ڈیڑھ تولہ توتیائے سبز نیم ماشہ روغن گاؤ بتیس تولہ گائے کا روغن قدرے قدرے ادویہ میں ڈال کر خوب کھرل کریں حتیٰ کہ تمام روغن جذب ہوجائے۔ پھر روغنی برتن میں محفوظ رکھیں اور تمام بدن پر سات دن تک مالش کریں اور ترشی۔ نمک اور گوشت بقر سے پرہیز کریں اور حکمائے نے لکھا ہے۔ کہ ابتدا میں پرہیز کرنا منع ہے۔ اور بھینس کا لحم کھلانا نہایت مفید ہے۔

نیز شیرہ برگ سیب پلانا نہایت مجرب وآزمودہ ہے۔

چودہویں فصل جرب تر خارش حکّہ خشک خارش

علاج سیماب دو تولہ۔ موم سفید آٹھہ تولہ روغن گاؤ بیس تولہ پہلے موم سفید کو روغن میں پگلالیں۔ اور ٹھنڈا کرکے سیماب ملا کر خوب کھرل کریں اور تین دن متواتر حمام میں مالش کریں اور ایک پہر توقف کے بعد غسل کرلیں۔

مالش گوگرد چار تولہ اجوائن خراسانی دو تولہ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ سیماب پنجماشہ اِن تین دواؤں کو کوٹ چھان کر سیماب ملا کر خوب کھرل کریں حتّٰی کہ سیاہ کجلی بن جاوے۔ بعد ازآں روغن تلخ میں حل کرکے مالش کریں۔

دیگر نیلہ تھوتھہ ایک تولہ گوگرد آملہ سار دو تولہ کافور چینی چودہ ماشہ سب کو باریک پیسکر باہم ملالیں اور تین پُڑیاں بنالیں ایک پُڑیہ روغن گاؤ دو تولہ میں ملا کر بدن پر مالش کریں اور چار پانچ گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں۔ پھر گلِ مختوم یا آرد نخود مل کر غسل کرلیں اسی طرح چار روز میں ایک مرتبہ غسل کرنیسے خارش کا نام ونشان نہیں رہتا۔ نہایت مجرّب ہے۔

مالش بیخ بیدانجیر دشتی۔ زیرہ سفید ہر دو کو پانی جوش دیں اور کپڑا سے چھان لیں۔ اور تھوڑا سا روغن گاؤ ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور ٹھنڈا کرکے تمام روغن کو پانی کے اوپر سے اُتار کر محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت مالش کریں۔ نیز اس روغن کا کھلانا قوباء بہق۔ برص اور امراض سوداوی کیلئے نہایت مفید ہے خوراک تین ماشہ۔ متواتر تین ہفتہ کے استعمال سے کافی افاقہ ہوگا۔

مالش کرپاس لک درخت آک کے دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کرلیں اسی طرح تین مرتبہ خشک کرکے مٹی کے برتن میں ڈالدیں اور اس پر روغن تلخ اسقدر ڈالیں کہ کرپاس ڈوب جائے اور تین دن کے بعد ملا کر خارش پر تین دن

مالش کریں ہر روز ایک مرتبہ دھوپ میں بیٹھ کر بدن پر مالش کریں اور تھوڑی دیر کے بعد گرم پانی سے نہائیں اور جب روغن کم ہو جائے تو اسی برتن میں اور روغن ڈال دیں۔ جرب و حکہ دونوں کے لئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر گوگرد تشتری دو تولہ زرد چوب۔ تخم پنواڑ مساوی الوزن باریک کوٹ چھان کر تین پڑیاں باندھ لیں۔ ایک پڑیہ رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں اور علی الصباح چھان کر پلا دیں۔ اور اسکا ثفل روغن کنجد میں ملا کر تمام بدن پر طلا کر دیں اور ایک گھنٹہ کے بعد ٹھنڈے پانی سے غسل کر لیں اسی طرح تین دن عمل کرنے سے مرض جرب و حکہ کافور ہو جاتا ہے۔

پندرہویں فصل قوبا (دہدری)

قوبا کو داد بھی کہتے ہیں۔ داد کی چار قسمیں ہیں۔ سرخ۔ سیاہ۔ سفید اور سبز رنگ کے داغ ہیں جو انسان کے جسم کے کسی حصہ پر مع کھجلی کے نمودار ہو جاتے ہیں۔

علاج اگر کثرت سے بدن پر داغ نمایاں ہوں تو دوائی زرنیخ جو فصل جذام میں مسطور ہے۔ مریض کو یومیہ کھلائیں داد کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

طلا بابچی۔ کتھ۔ سرشف۔ حبہ سرخ۔ حبہ سفید ہموزن باریک پیسکر گائے کے دہی میں ڈال کر تین دن دھوپ میں رکھیں اور پھر طلا کریں۔

ضماد ہر قسم کے داد کا نہایت مفید و مجرب علاج ہے۔ تازہ دو عدد گوگرد آملہ سار۔ صندل سفید ہر ایک پانچ ماشہ۔ سب کو پانی میں باریک پیس لیں اور عضو ماؤف کو پاچک دشتی سے چھیل کر لیپ کریں۔

ضماد تخم پنواڑ۔ کنجد سیاہ۔ سرشف۔ قسط۔ دار فلفل۔ زرد چوب ہموزن باریک پیسکر مقام داد کو جنگلی اوپلہ سے چھیل کر پانی سے حل کر کے لیپ کر دیں۔

دیگر توتیائے قلمی ایک تولہ موم۔ کافور ہر ایک تین تولہ پہلے توتیا اور کافور کو الگ الگ باریک پیس لیں۔ اور پھر روغن گاؤ دس تولہ لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب روغن پگل جائے۔ موم اسمیں خوب حل کریں پھر توتیائے قلمی کو اسمیں ڈالدیں اور ایک نرم جوش دیں پھر اسمیں کافور ڈال کر آہستہ آہستہ حرکت دیں اور قدرے ٹھنڈا پانی داخل کر کے نیچے اُتارلیں اور لوہے کی سیخ سے دبا کر پہلا پانی پھینکدیں اور دیگر ٹھنڈا پانی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر محفوظ رکھیں اور مقام داد پر انگلی سے دوائی لگا کر مالش کر دیں۔ اسی طرح چند یوم مداومت کریں۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں صحت ہوگی۔ اور نسخہ دیگر میں موم تین تولہ کافور۔ توتیائے قلمی ہر ایک دو تولہ روغن دس تولہ تحریر ہے۔

نیز شیرہ برگ خیار شنبر ہر روز چار مرتبہ ملیں اور صندل سوہاگہ تلیہ کاغذی لیموں کے شیرہ میں باریک پیسکر مقام داد پر ملیں حتیٰ کہ اعضا خشک ہوجائیں۔ داد کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

طلا داد اور جرب کیلئے بے عدیل ہے۔ زرنیخ پونے چار تولہ گوگرد دس تولہ سیماب پانچ تولہ روغن زرد ایک سیر شاہجہانی۔

ترکیب یہ ہے کہ سیماب اور گوگرد کی کجلی بنائیں۔ اس کے بعد زرنیخ ملا کر روغن پاؤ بھر میں انگلی یا لکڑی سے آمیزش کرلیں اور کپڑا کے صاف چیتھڑا پر دوائی کو لیپ کردیں۔ پھر اُسے لوہے کی سیخ پر لپیٹ کر دھاگے سے مضبوط باندھ دیں اور نیچے کسی برتن میں پانی ڈال کر رکھ دیں اور اس کے اوپر سیخ آہنی کو رکھ کر آگ لگا دیں اس سے روغن کے قطرات پانی میں گرتے جائیں گے۔ اور بقایا روغن بھی تھوڑا تھوڑا اس کپڑا پر ڈالتے رہیں حتیٰ کہ سب کپڑا جل جائے اور وہ قطرات جو پانی پر ہوں جمع کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت

داد اور جرب پر طلا کریں نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔
نیز بکری کے حرام مغز کی مالش کرنا سوزش داد کیلئے نہایت مفید ہے۔

سولہویں فصل بطم (لاہوری پھنسیاں)

یہ ایک قسم کی سرخ و سیاہ پھنسیاں ہیں جو پنڈلیوں میں کھجلی کیساتھ پیدا ہوتی ہیں اور ان سے زرد پانی نکلتا رہتا ہے۔

علاج برگ حنا۔ زرد چوب۔ عدس بریان ہر سہ برابر وزن پانی میں باریک پیسکر سات روز تک لیپ کریں۔ نہایت مجرّب ہے۔

طلا مغز تخم بید انجیر بکری کے دودھ میں پیس کر لیپ کریں پہلے روز آٹھ پہر میں دو بار طلا کریں۔ پھر ایک ایک بار طلا کرنے سے بالکل آرام آجاتا ہے۔

مالش کلونجی۔ کمیلہ ہر ایک دو تولہ فلفل ایک تولہ روغن السی آٹھ تولہ سب کو باریک پیسکر روغن مذکور میں ملا کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت مالش کریں

ضماد روغن کنجد بیس تولہ لہسن سفید دس تولہ لہسن کو کوٹکر روغن میں بریان کرلیں جب خوب سرخ ہو کر سیاہی مائل ہو جائے پھر روغن کو صاف کر کے اس میں کمیلہ۔ بادیان ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اور یومیہ دو تین مرتبہ لیپ کر دیں۔ بطم کے لئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

نیز بھلاواں کلاں ایک عدد روغن بید انجیر میں اسقدر بریان کریں کہ جل کر خاکستر ہو جائے۔ صاف کر کے مالش کریں۔

واقعہ ایک شخص کی پنڈلیوں میں بہت زخم اور پھنسیاں تھیں پیپ بدبودار اُن سے بہتی تھی۔ خارش اور درد بھی ہوتا تھا۔ اسکی حالت دیکھ کر فقیر کو رحم آیا اور اسے کہا کہ یومیہ تین مرتبہ برگ نیم کے نیمگرم پانی سے دھو کر صاف کپڑا سے اسکو باندھ دے

اس عمل سے پھنسیاں جاتی رہیں مریض کو بالکل شفا ہو گئی۔ غرضیکہ درخت نیم کے پتوں کا پانی پھوڑا پھنسی کے دفعیہ کے لئے سیف قاطع ہے۔

ستارہویں فصل تشقاق عقب پا

ایڑی کا پھٹ جانا جیسا کہ جاڑے کے موسم میں ایڑیاں اور ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہیں۔ اور ناخن گر جاتے ہیں۔

علاج صابون لاہوری پانی میں پیسکر رات کو پھٹی ہوئی جگہ پر لگائیں اور ہاتھ سے خوب ملیں۔ علی الصباح نیمگرم پانی سے ہاتھ پاؤں کو دھو ڈالیں۔

ضماد قند سیاہ۔ مقل۔ کیر۔ شہد۔ نمک۔ موم سفید سب کو ہموزن پیس کر گائے کے بول میں جوش دیں اور چند روز نیمگرم لیپ کریں۔

مرہم سفیدہ کاشغری۔ پیہ ماکیاں (مرغی کی چربی) باہم ملا کر مرہم تیار کریں اور مقام تشقاق پر لگا دیں۔ نہایت مفید ہے۔

ضماد ناخن کے پھٹ جانے کیلئے مجرب ہے۔ زرد چوب۔ ہلیلہ کلاں لوہے کی کڑاہی میں پانی کیساتھ رگڑ کر ناخن پر لیپ کریں جب دوائی خشک ہو جائے تو اور لیپ کر دیں اسی طرح دن میں دو تین مرتبہ لیپ کرنیسے فوراً آرام آجاتا ہے۔

اٹھارہویں فصل کلف (چھائیں) بہق (رہم)

کلف اور بہق میں فرق یہ ہے۔ کہ کلف سیاہی مائل چھائیں چہرہ پر نمودار ہو جاتی ہیں۔ اور بہق سفیدی مائل گول داغ جلد پر پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج اگر کلف کم ہو۔ تو سینگیاں اور فصد کی ضرورت نہیں پڑتی دوائی سے جاتی رہتی ہے۔ اگر کلف کھردری اور زیادہ ہو۔ تو ٹھوڑی کے نیچے سینگیاں

لکھوائیں۔ اور باسلیق یا قیفال کا فصد کریں نیز انزروت ایک جز۔ کتیرا نیم جز باریک پیسکر گدھی یا بکری کے دودھ میں آمیز کرکے ایک ہفتہ تک مالش کریں۔

ضماد زعفران۔ صندل سفید۔ پترج۔ تسیر۔ ناگ کیسر گل نیلوفر۔ زردچوب ملٹھی۔ کتھ۔ کیر۔ آمربیل۔ چوک ترش۔ برنگ کابلی ہر ایک گیارہ ماشہ روغن کنجد سوا تین پاؤ پانی سوا تین چھٹانک ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے روغن کو صاف کرکے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت لیپ کریں مجرّب ہے۔

دیگر برگ سہدیوی۔ تخم ترب ہموزن سرکہ ہندی میں پیسکر بہق کو تین دن تک دھوئیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

نیز بہق سیاہ کے لئے سوداوی جلّاب دیں اور اکحل کا فصد کریں اور بہق سفید کے لئے بلغم کا جلّاب دیں۔

مالش چونہ۔ کتھ۔ تخم پنواڑ۔ سیاہ دانہ۔ زردچوب۔ تیل کنجد سیاہ۔ آملہ پوست خشخاش۔ بہنگرہ ہموزن باریک پیسکر سرکہ ہندی آمیزش کرکے ایک ہفتہ تک مالش کریں۔ بہق مزمنہ کہنہ کے لئے نہایت مجرّب ہے۔

دیگر باوچی۔ ترپھلہ ہموزن باریک پیسکر تین ہفتہ تک مریض کو کھلائیں خوراک یومیہ سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک ہمراہ روغن گاؤ۔ بہق سفید و سیاہ کے لئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

ضماد تخم ترب تین تولہ کو شیرۂ توریا میں باریک پیسکر تین دن تک بہق پر لیپ کریں اور دھوپ میں بیٹھیں۔

ضماد کلف اور بہق کیلئے نہایت مجرّب ہے۔ خردل مصفّا لیموں میں بھر دیں اور لیموں کا منہ خوب بند کردیں تا کہ رائی لیموں کا تمام پانی جذب کرلے اور خشک ہو جائے پھر رائی کو نکال کر دیگر آب لیموں سے پیسکر لیپ کریں

اور دو تین گھڑی کے بعد دھوڈالیں اور دن میں دو تین مرتبہ اسی طرح عمل کریں۔

انیسویں فصل بثور لبنیہ (کیل۔ مہاسے)

یہ ایسی مرض ہے کہ عموماً عالم شباب میں چہرے پر مہاسے نمودار ہو جاتے ہیں۔

علاج جوالسہ کو پانی میں جوش دیکر متواتر چند روز چہرے کو دھوئیں اور تخم خرما گائے کے دودھ میں باریک پیسکر لیپ کریں۔ نہایت مفید ہے۔

ضماد کلف اور مہاسے اس سے زائل ہوں اور چہرے کا رنگ صاف اور خوبصورت ہو۔ پوست درخت نیم۔ پوست درخت سرس۔ پوست درخت خیار شنبر۔ پوست درخت انار۔ زرد چوب۔ ناگرموتھ سب ادویہ ہموزن لے کر پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں اور دوائی خشک ہونے پر دھوڈالیں۔

ستارہواں باب جلد کے امراض

پہلی فصل جذام (کوڑھ)

یہ ایک نہایت خطرناک بیماری ہے۔ اور سوداوی خون کے بگاڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ علامات یہ ہیں۔ مریض کی ہیئت وصورت بگڑ جاتی ہے آنکھیں نیلگوں ہو جاتی ہیں۔ آواز متغیر ہو جاتا ہے۔ اور مریض کے اعضاؤں میں بدوضعی اور کھچاوٹ نمایاں ہوتی ہے۔ اسے داء الاسد بھی کہتے ہیں۔

علاج ابتدا میں اگر غلبۂ خون ہو ہفت اندام کا بکرر فصد کریں۔ اور ہڑتال کا کھلانا نہایت مفید و مجرب ہے۔ ہڑتال ایک جز۔ فلفل گرد نو جز۔ پہلے ہڑتال

کے ہموزن فلفل ڈال کر خوب کھرل کریں پھر اسی قدر فلفل اور ڈالکر کھرل کریں اسی طرح سات مرتبہ عمل کریں اور شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سُرخ۔ لیکن دوائی کھاتے وقت ناک کو ہاتھ سے بند رکھیں۔ تاکہ دوائی اس راستہ سے دماغ کو نہ پہونچ جائے۔ غذا نخود بریان و نخستہ بے روغن و بے نمک غرضیکہ نخود کے سوا اور کچھ نہ کھلائیں۔ یہ نسخہ جذام، آتشک اور امراضِ سوداوی کیلئے آزمودہ ہے

دیگر ریوند خطائی پیسکر پہلے روز بقدر سات ماشہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں علی الصباح ہلاکر اور کپڑا سے چھان کر مریض کو پلادیں۔ اس کے بعد ایک ہفتہ گیارہ ماشہ ریوند خطائی اضافہ کریں۔ اور دو ہفتہ کے بعد چودہ ماشہ ریوند خطائی ملاکر حسب معمول نوش کریں انشاء اللہ تعالےٰ اس سے جذام دو ماہ میں اور برص چھ ماہ میں جاتا رہیگا۔ اگر دوائی کھانے کے بعد معدہ میں گڑبڑ پیدا ہو جائے تو گیہوں کی روٹی کے چند چرب لقمے کھلائیں اور ترشی۔ بادی۔ شیرینی۔ مرغ اور مچھلی سے پرہیز کریں۔ اور غذا میں سوائے قدرے نمک سنگ کے اور نمک نہ ڈالیں

نیز صاحب تذکرہ داؤدی نے اس نسخہ کو مجرّب لکھا ہے۔ اگرچہ مریض کے ہاتھ پاؤں پھٹ گئے ہوں۔ برگِ حنا تین تولہ پانی سٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ جب چوتھا حصّہ پانی رہ جائے۔ صاف کر کے شکر سفید تین تولہ ملاکر چالیس دن تک متواتر مریض کو پلائیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

ضماد ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کیلئے نہایت مفید ہے۔ حلبہ۔ برگ حنا مساوی وزن لیکر پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں۔

نیز کوڑھ والے ہر طرح کا پرہیز لازم ہے۔ اور اُس کی صحبت میں ہرگز نہ بیٹھیں اور نہ ہی اس کا پس خوردہ کھائیں۔ کیونکہ یہ متعدّی مرض ہے۔ اور صاحب جذام کے لئے یہ امر نہایت مضر ہے کہ اپنی شکل کو شیشہ یا مصفّا برتن میں دیکھے۔

دوسری فصل بہق (چھیپ)

علاج خاکستر چرچراہ کو سات مرتبہ چھیپ پر دھوڑیں اور بیٹھ کنڈا کی راکھ کو روغن مالکنگنی میں پکا کر مقام بہق پر مالش کردیں۔ نہایت مفید ہے۔

ضماد برگ کرنج۔ زرد چوب دونوں کے ہموزن سہاگہ ملا کر باریک پیس لیں۔ اور ہر روز لیپ کریں۔ مجرّب ہے۔

مالش تخم ترب۔ کتھ۔ برنگ کابلی۔ سرشف۔ زرد چوب۔ ناگ کیسر ہموزن لیکر دہی میں باریک پیسکر بہق پر مالش کریں۔ بہق مزمنہ کے لئے مجرّب ہے۔

تیسری فصل برص (پھلبہری)

برص اور بہق کے درمیان فرق یہ ہے۔ کہ بہق مقدمۂ برص ہے۔ مقام بہق پر اگر سوئی چبھودیں اس سے خون نکلتا ہے۔ بخلاف برص کے کہ اس میں سوئی چبھونے سے سفید رنگ کی رطوبت نکلتی ہے۔

علاج چیتہ۔ ترپھلہ۔ زنجبیل۔ فلفلین۔ اجوائن۔ بادیان۔ زیرہ سفید۔ نمک سیاہ لحیتہ التیس۔ الائچی خورد۔ جوکھار۔ بابڑنگ۔ اجمود۔ دارچینی۔ تالیس پتر سب ادویہ کو ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور سب کے ہموزن مُقل ازرق (گوگل) ڈالکر خوب کوٹیں اور پھر روغن گاؤ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کوٹتے رہیں اور گولیاں بقدر بلیلہ باندھ لیں ہر روز ایک گولی کھلائیں اگر طبیعت برداشت کرسکے تو دو تین گولیاں کھلادیں۔ بعد ازاں دو گھنٹہ سے پہلے کھانا نہ کھلائیں یہ نسخہ برص۔ جذام۔ وبامیل۔ استسقا اور یرقان کیلئے مجرّب ہے۔

حب ترپھلہ۔ بلادر۔ کشتہ آہن۔ پیترج۔ گزمازج۔ سندھی۔ فلفلین۔ کندر بلاہی سب دواؤں کو ہموزن لیکر باریک کوٹ چھان لیں اور قند سیاہ دوگنا ملا کر خوب کوٹیں۔

اور گولیاں بقدر گیارہ ماشہ باندھ لیں۔ اور ہر روز ایک گولی کھلائیں نہایت مفید ہے۔

ضماد پوست بیخ بیدانجیر دشتی یا ہاتھی کے سر کی ہڈی باریک پیس کر دن میں دو مرتبہ برص پر لیپ کریں اور بعد میں یہ سفوف پھانک لیں نہایت مفید ہے۔ پوست بیخ بیدانجیر۔ بکچی ہموزن لیں اور گل سرخ ایک جز کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں ابتدا میں سات ماشہ پانی کیساتھ پھانک لیں اور بعد میں بتدریج ایک تولہ تک چالیس دن کھلائیں۔ ترشی۔ بادی اور غلیظ چیزوں سے پرہیز کریں اور بعض حکما اس نسخہ میں بکچی کے ہموزن اجمود بھی داخل کر لیتے ہیں۔

حب چیتہ ایک جز۔ زرد چوب۔ بیخ کنوتھر برابر وزن کوٹ چھان لیں اور شیرہ کنوتھر میں گولیاں بقدر چار ماشہ باندھ لیں۔ ہر روز ایک گولی کھلائیں اور ایک گولی شیرہ لیموں میں رگڑ کر داغ پر لیپ کریں اور چنا کی روٹی شہد کیساتھ ۴۹ روز تک مریض کو کھلائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

حب پوست بیخ انجیر باغی۔ کلونجی ہر ایک ایک جز۔ قند سیاہ سب کے برابر ہر دو ادویہ کو کوٹ چھان کر قند سیاہ ملا کر گولیاں باندھ لیں۔ خوراک چودہ ماشہ اور خوراک کا بڑھانا گھٹانا حکیم کی رائے پر ہے۔ اگر برص کہنہ ہو۔ تو پچاس دن تک یہ دوائی کھلانا نہایت مفید ہے۔ ورنہ اکیس دن تک کافی ہے۔ غذا بے نمک۔

سفوف اجمود باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں پہلے دن ساڑھے تین ماشہ پانی کیساتھ پھانک لیں اور دو ماشہ ہر روز بڑھاتے رہیں۔ حتیٰ کہ ایک تولہ تک نوبت پہنچ جائے۔ اگر خدانخواستہ دو ماہ میں صحت نہ ہو۔ تو تیسرا حصہ بابڑنگ داخل کر کے مریض کو کھلائیں۔ شراب مچھلی اور تیل سے پرہیز کریں۔

مالش روغن دیودار کی مالش کریں۔ روغن کشید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دیودار کو جوکوب کر کے پانی میں جوش دیں اس پانی کے اوپر روغن نمودار ہوگا۔ اسے ہاتھ سے

نکال کر محفوظ رکھیں اگر روغن اس پر ظاہر نہ ہو۔ تو آب مذکور کو روغن گاؤمیں جوش دیں تاکہ روغن نکل آئے۔ اسے استعمال میں لائیں نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

ضماد سیاہ سانپ کو مٹی کے برتن میں ڈال کر برتن کا مُنہ خوب بند کر دیں۔ تاکہ دُھواں باہر نہ نکل سکے۔ اور اُس برتن کو جنگلی اوپلوں میں رکھ کر آگ دیں حتیٰ کہ سانپ جل کر راکھ ہو جائے۔ تو اس راکھ کو روغن ہلیلہ میں ملا کر داغوں پر لیپ کریں اگر روغن مذکور زیادہ گاڑھا ہو۔ تو اسکی بجائے روغن بادام آمیزش کر لیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیز دوائی ریوند جو جذام میں مسطور ہے اس مرض کیلئے نہایت مجرّب ہے۔

چوتھی فصل ابرص چنبل

اسے ہندی میں جھاجن کہتے ہیں یہ بیماری ہاتھ پاؤں میں زیادہ پڑتی ہے۔

علاج خشخاش سفید پانی میں باریک پیسکر مالش کریں اگر لیپ کرکے کپڑا اسے باندھ دیں تو نہایت مفید ہے۔

مرہم سم اسب سوختہ۔ آملہ سوختہ ہر ایک چھ تولہ سہاگہ ایک تولہ روغن تلخ میں باریک پیسکر مرہم بنائیں۔ اور ہاتھ سے چنبل پر لگائیں اور دن میں تین مرتبہ لگا لیا کریں

ضماد مغز بادام پانچ عدد پیسکر بھینس کے دودھ دو تولہ میں بطریق فالودہ بنائیں اور دن میں دو تین مرتبہ نیمگرم لیپ کریں اور مقام چنبل کو کپڑا اسے باندھ دیں۔

دیگر نازبو بابیج و برگ سوختہ کی راکھ روغن گاؤ میں ڈال کر مرہم بنائیں اور دن کو دو تین مرتبہ نیم گرم مقام چنبل پر خوب مالش کریں۔ حتیٰ کہ دوا بقدر تولہ جذب ہو جائے سات دن تک یہ عمل کریں اگر چنبل کہنہ مزمنہ ہو تو دو ہفتہ تک یہ دوائی استعمال کریں۔

نیز کٹائی خورد کے پتے جڑ اور شاخوں سمیت جو کوب کرکے جوش دیں اور مریض کے ہاتھوں کو بھینس کے روغن کی مالش کرکے اس کے بخارات پہنچائیں۔ اور جب پانی

ٹھنڈا ہو جائے۔ اُسی پانی سے ہاتھ دھو ڈالیں دن رات میں ایک ایک مرتبہ یہی عمل کریں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دیگر کمیلہ چار ماشہ فلفل گرد ایک تولہ دونوں کو باریک پیس لیں۔ اور روغن بھینس چار تولہ ملا کر دھوپ میں رکھیں اور پھر مقامِ چنبل پر خوب مالش کر دیں اور ایک گھڑی آبِ سرد سے پرہیز کریں۔ چنبل کے لئے بینظیر نسخہ ہے۔

مالش شنگرف۔ توتیائے ہارونی۔ سمِ اسپ سائیدہ ہر ایک ایک تولہ سبکو جُدا جُدا کھرل کریں۔ اور روغن کنجد آدھ سیر میں داخل کر کے مقامِ چنبل پر مالش کر دیں اور سینک دیں تاکہ دوائی جذب ہو جائے۔

روغن ہیرا کسیس۔ دارہلد۔ ناگرموتھ۔ ہڑتال منسل۔ کمیلہ۔ گندھک آملہ سار بابڑنگ۔ گوگل۔ موم سفید۔ فلفل سیاہ۔ بکائن۔ کتھ۔ نیلہ تھوتھہ۔ نسوت۔ سمندر جھگ صندل سُرخ۔ صندل سفید۔ پوست بکائن۔ برگِ درخت نیم۔ مغز کرنج۔ جوالسہ مجیٹھ۔ ملٹھی۔ مغز تخم مہوہ۔ لودھ۔ پدماکھ۔ ہلیلہ زرد۔ تخم پوار۔ اسپند ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیسکر روغن گاؤ ایک سیر آمیزش کر کے لوہے کی کڑاہی یا تانبے کے بے قلعی برتن میں ڈال کر ایک جوش دیں۔ اور آٹھ دن اُسی برتن میں پڑا رہنے دیں پھر نکال کر صاف کر کے جس برتن میں چاہئیں محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت برص پر مالش کریں جس قدر روغن کہنہ ہوگا۔ زیادہ بہتر و مفید ثابت ہوگا۔

پانچویں فصل تعریق الاطراف

یہ ایسی بیماری ہے۔ کہ انسان کے ہاتھ پاؤں میں بکثرت بدبودار پسینہ آتا ہے سبب یہ ہے کہ مسام کشادہ ہو جاتے ہیں۔ اور رطوبتیں کثرت سے پیدا ہوتی ہیں اور حرارت اُن رطوبات کو جلدی جلدی تحلیل کرتی رہتی ہے۔ لیکن جب پسینہ فاصلہ والا او

واجب الدفع ہو۔ تو ابتدا میں اُسے ہرگز بند نہ کرنا چاہیئے جبتک کہ بدن میں ضعف پیدا نہ ہو جائے۔ اگر ضعف وکمزوری پیدا ہو۔ تو اس کے ازالہ میں ضرور کوشش کریں۔ اور استفراغ کی بیماریوں میں پسینہ لانے کی سخت ممانعت ہے۔ مگر امتلائے مادہ کی تحقیق کے بعد استفراغ میں پسینہ کا کوئی حرج نہیں ہے۔

علاج سفیدہ قلعی۔ مازو مساوی الوزن باریک پیسکر روغن گل ملاکر مالش کریں اور برگِ ببولاں پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں پھر آردجو روغن کنجد میں ملاکر ضماد کریں اور تھوڑے توقف کے بعد غسل کرلیں۔

ضماد لہسن۔ پوست درخت سرس پانی میں باریک پیسکر لیپ کریں۔

دیگر تعریق الاطراف اور اُن کے پھٹ جانے کے لئے یہ نسخہ بے عدیل ہے ریوند خطائی یا ریوند چینی چار ماشہ جوکوب کرکے پانی دس تولہ میں ڈال کر شبنم میں محفوظ رکھیں اور علی الصباح کپڑا سے چھان کر مریض کو پلائیں اور گیہوں کی روٹی گھی سے چرب کرکے کھلائیں۔

نیز منڈی بوٹی ایک تولہ باریک پیسکر سرکہ ہندی میں ملاکر پلائیں بدبودار پسینہ کے لئے نہایت مفید ونافع ہے۔

نیز بدبوئے بغل کیلئے مجرّب ہے۔ چونہ پان پانی میں حل کرکے بغل میں لیپ کریں۔

چھٹی فصل سِمَن مُفرط (موٹاپا)

علاج موصلی سفید۔ ترپھلہ۔ کشنیز۔ لسوت۔ سندہی۔ برگ حنا۔ سنبھالو۔ چیتہ ہر ایک سوا پانچ تولہ جوکوب کرکے پانی آٹھ گنا میں جوش دیں۔ جب آٹھواں حصّہ پانی رہ جائے۔ ہاتھ سے مل کر اور صاف کرکے اسمیں گوگل سوا دو تولہ ڈالیں پھر نرم آنچ پر پکائیں حتیّٰ کہ مثل جلّاب رقیق ہو جائے اور سرد ہونے کے بعد اسمیں شہد۔ شکر ہر ایک

پونے انیس تولہ۔ روغن گاؤ کہنہ یکسالہ سوا بائیس تولہ کشتہ آہن مصفّا پچیس تولہ الائچی خورد گیارہ ماشہ۔ سلاجیت پونے پانچ تولہ۔ برنگ کابلی پلپل گرد۔ سُرمہ پلپل دراز۔ ترپھلہ کسیس ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر باہم آمیز کرکے روغنی برتن میں محفوظ رکھیں اور جُلّاب کے بعد بقدر برداشتِ طبیعت سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک مریض کو کھلائیں۔ اور بعد ازآں گائے کا دودھ یا جنگلی حیوانات کے گوشت کا شوربا پلائیں۔ قوّتِ باہ۔ سیلانِ منی۔ سِمن مفرط اور یرقان کیلئے مجرّب ہے

سفوف ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ نانخواہ۔ دار فلفل ہر ایک تین تولہ سداب گیارہ ماشہ۔ مرزنجوش چار ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور سات ماشہ سے گیارہ ماشہ تک پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔ نہایت مفید ہے۔

سفوف یہ نسخہ بہت جلد دُبلا اور لاغر بنا دیتا ہے۔ زیرہ کرمانی ایک دن رات سرکہ تند و تیز میں رکھیں اور گرم کرکے بقدر تین تولہ لیں۔ کرفس گیارہ ماشہ تخم سداب سات ماشہ نانخواہ چودہ ماشہ۔ بورہ صندل سُرخ۔ مرزنجوش ہر ایک گیارہ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں۔ اور سات ماشہ پانی کیساتھ پھانک کیا کریں۔

ساتویں فصل ہزال مفرط (دُبلاپن)

علاج مغز تخم بید انجیر گائے کے تازہ دودھ میں باریک پیس لیں اور گیہوں کے میدہ میں گوندکر روٹی پکائیں اور ہر روز بقدر تین تولہ شیر و شکر کیساتھ کھلائیں۔

سفوف نخود سوا تین تولہ گائے کے دودھ میں بھگو رکھیں دودھ اسقدر ہو کہ چنے ڈوبے رہیں۔ اور تین دن تک پڑا رہنے دیں اس کے بعد خشک کرلیں۔ اور برنج شُستہ یا گیہوں۔ جو مقشر ہر ایک پونے چار تولہ مغز بادام مقشر تخم خشخاش ہر ایک سوا چار تولہ۔ نانِ میدہ گندم پونے پانچ تولہ۔ قند سفید چالیس تولہ سب کو کوٹ چھان کر

باہم آمیز کرکے سفوف تیار کریں۔ اور ہر روز بقدر دس تولہ گائے کے تازہ دودھ کیساتھ پھانک لیں۔ دُبلاپن کے لئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

اگر مٹّی کھانے سے کمزوری و نقاہت پیدا ہو جائے۔ اسکی علامات یہ ہیں۔ چہرے کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ اور بدن میں ضُعف کے آثار نمودار ہو جاتے ہیں معدہ میں بوجھ اور ثقل پیدا ہو جاتا ہے۔ اور قبض کی دائمی شکایت رہتی ہے۔

علاج تنقیہ کے بعد یہ حبّ کھلائیں۔ آملہ۔ بلیلہ۔ زنجبیل۔ دار فلفل فلفل گرد۔ برنگ کابلی ہر ایک چار ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ۔ ریم آہن کہنہ ہر ایک تین تولہ۔ لیکن پہلے ریم آہن کو گائے کے بول میں ستاراں مرتبہ تسقیہ دیں اس سے ریزہ ریزہ ہو جائیگی کھرل کریں اور سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر قند سیاہ میں آمیز کرکے گولیاں بقدر کنار دشتی باندھ لیں اور ہر روز ایک حب کھلائیں۔ بےنظیر و مجرّب ہے۔

عمل چونکہ اکثر لوگوں کو مٹّی کھانے کی عادت ہوتی ہے جسقدر انہیں باز رکھا جائے۔ اس عادت سے باز نہیں آتے۔ یہ عمل مٹّی چھڑانے کیلئے مجرّب ہے کہ مٹّی کھانے والے کو کہیں کہ اپنے پائخانہ پر یومیہ تھوک دیا اسی طرح چندروز عمل کرنے سے یہ عادت بالکل جاتی رہتی ہے۔

اٹھارہواں باب جراحات (زخم)

پہلی فصل قرحہ و زخم تلوار

یعنی وہ زخم جو بندوق کی گولی تیر اور تلوار کے وار سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج بھینس کا تازہ گوبر چار تولہ۔ روغن کنجد چار تولہ نمک سنگ دو ماشہ باہم ملاکر

آگ پر ایک جوش دیں اور کپڑا میں پوٹلی باندھ لیں زخم کو سینک کر پھر اسی دوا کو زخم پر باندھ دیں اگر زخم دونوں جانب ہوں تو دوائی دونوں طرف باندھ دیں اور گولی کے زخم میں چند قطرے پوٹلی مذکور سے ٹپکائیں۔ اگر زخم تازہ ہو۔ سینک دیں اور دن رات ایک مرتبہ وہی دوائی لگائیں انشاءاللہ پہلے دن میں درد جاتا رہیگا۔ اور تین چار روز میں جو بھی زخم ہوگا بغیر سلائی اور فتیلہ استعمال کرنے کے اچھا ہو جائیگا۔ اگر گولی۔ تیر اور ہڈی زخم میں موجود ہو۔ تو پہلے نکال لیں پھر دوائی کریں یہ بہترین معالجہ ہے۔

مرہم جملہ اقسام کے زخم۔ دبیلہ اور جراحات کیلئے نہایت مفید ہے۔ روغن گاؤ چھ تولہ موم سفید ایک تولہ ہر دو کو کٹھالی میں ڈال کر پگھلا کر خوب حل کریں حتیٰ کہ مرہم بن جائے۔ کپڑے کا پھوہا بنا کر گرم کر کے زخم پر چسپاں کر دیں۔ اور تین دن کے بعد پہلا پھوہا اُتار کر دوسرا پھوہا اسی طریقہ سے لگا دیں۔

دیگر ہلیلہ کابلی غبار کی طرح باریک پیس کر شہد میں آمیز کر کے زخم پر باندھ دیں۔ پہلے دن کے باندھنے سے کافی فائدہ ہوگا۔

نیز تلوار اور چھری کے دراز زخم کے لئے نہایت مجرب ہے۔ پردہ سفید عنکبوت (مکڑی کا سفید جالا جسمیں مکڑی کے چھوٹے چھوٹے انڈے ہوتے ہیں۔ دو عدد سفید دو بیز جالے لیکر زخم پر رکھ کر اوپر کپڑا باندھ دیں۔ اور دو تین دن کے بعد پٹی کھول دیں اور روغن زرد کی مالش کریں جو جراحتوں کے لئے بے نظیر ہے۔

روغن زردچوب۔ ملٹھی۔ دیودار۔ ثمر جھڑبیری خشک ہر ایک چار تولہ روغن کنجد اسّی تولہ آبِ خالص ایک سو سٹھ تولہ سب دواؤں کو کوٹ کر پانی میں خوب جوش دیں حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے اور احتیاط رکھیں کہ کہیں روغن جل نہ جائے۔ اس روغن کو محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت کپڑے کا پھوہا تر کر کے مقام زخم پر لگائیں۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

مرہم ہر قسم کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ جبہ سیاہ۔ جبہ سرخ ہر ایک تین تولہ بہروزہ خشک کو دو تولہ۔ زنگار گیارہ ماشہ موم سفید کافوری چار تولہ روغن کنجد جسمیں پیاز جلایا گیا ہو۔ بیس تولہ طریقہ پیاز جلانے کا یہ ہے۔ کہ پیاز چھ تولہ کو کاٹ کر روغن کنجد میں بریان کریں جب پیاز جل جائے۔ پیاز کو نکال کر موم کو اسمیں ملا دیں۔ اور دوسری ادویہ کوٹ چھان کر باہم آمیز کرلیں۔ اور نرم آنچ پر رکھ کر چوب درخت نیم سے حل کرکے مرہم تیار کرلیں۔ اور بوقتِ ضرورت زخم پر لگائیں۔

دیگر زخم کا خون بند کرنے لے لئے یہ بہترین علاج ہے۔ جب کسی دوا سے خون بند نہ ہو۔ تو گھوڑے کی تازہ لید زخم پر باندھیں۔

نیز سپیدہ ارزیر کی پوٹلی باندھ کر مقامِ زخم پر قدرے دھوڑ دیں اور بقایا پوٹلی کو اُس پر باندھ دیں۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔

دوسری فصل سوختگی آتش (جل جانا)

علاج اگر کوئی انسان آبِ گرم یا روغنِ گرم یا آگ سے جل جائے فوراً اس جلے ہوئے مقام پر بیضیہ مرغ کی سفیدی مل دیں اگر دستیاب نہ ہو سکے تو بہت جلدی شکر چینی باندھ دیں۔ اگر ایک دن گزر چکا ہو۔ برگِ مغیلاں کو جلا کر اسکی خاکستر زخم اور داغ پر دھوڑ دیں اور اس کے اوپر روغن السی صبح و شام لگاتے رہیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

روغن روغن کتان اور گائے کا دودھ ہموزن لیں پہلے روغن کو جوش دیں اور اس میں قدرے قدرے دودھ ٹپکا ٹپکا کر آگ پر حل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ تمام دودھ جذب ہو جائے اور روغن باقی رہے۔ اُسے استعمال میں لاویں نہایت مفید ہے۔

ضماد سنگ بصری زرد پانی میں گھس کر لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

ضماد برگِ سیب باریک پیسکر لیپ کریں۔ حرارتِ آتش اور سفید داغوں کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

تیسری فصل ضربہ و سقطہ (چوٹ لگنا)

علاج کسی چیز کے چوٹ لگنے یا نیچے گر جانے سے جب جسم کو صدمہ پہنچے اسی وقت فی الفور سیاہ دانہ کو پانی میں پکائیں اور ہاتھ سے مل کر پہلے سینک دیں پھر اس طریقہ سے سیاہ دانہ کی دو پوٹلی بنالیں ایک پوٹلی گرم کر کے اس عضو پر رکھیں جب وہ ٹھنڈی ہو جائے۔ تو اسکی بجائے دوسری پوٹلی گرم کر کے سینک دیں اسی طرح متواتر چند مرتبہ عمل کریں بعد ازاں قدرے دوائی اسی میں سے لیکر عضو پر باندھ دیں اور اس کے اوپر برگ بیدانجیر لپیٹ دیں اور عضو ماؤف کو ٹھنڈی ہوا سے محفوظ رکھیں۔

دیگر مجرب ہلدی ہر ایک آٹھ تولہ میدۂ گندم۔ چوب میدہ ہر ایک نو تولہ سبکو باریک پیسکر اس میں قدرے روغن کنجد ملالیں اور قند سیاہ چار تولہ سفیدی بیضۂ مرغ داخل کر کے نیم گرم ٹکور کریں۔ اور مقام درد پر باندھ دیں۔

حلوائی ضربۂ قدیم وجدید کے لئے مجرب ہے۔ زرد چوب پسی ہوئی چار تولہ ہالوں ایک تولہ۔ شکر سرخ آٹھ تولہ۔ شیر گاؤ ایک سیر۔ پہلے دودھ کو جوش دیں تاکہ گاڑھا ہو جائے۔ پھر دوسری ادویہ ڈال کر حلوائی بنالیں۔ خوراک ایک تولہ

ضماد زرد چوب۔ آہک آب نارسیدہ (چونہ ان بجھ) سرکہ ہندی میں پیسکر خمیر بنائیں اور مقام درد پر لیپ کریں۔ ضربہ اور استخوانِ شکستہ کے لئے بہترین ضماد ہے۔

دوا ضربہ اور سقطہ کے دردِ کہنہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ ہالوں دو تولہ جو کوب کر کے پانی چودہ تولہ میں شب بھر بھگو رکھیں علی الصباح پانی مذکور کپڑا سے چھان کر اور صاف کر کے مریض کو ایک ہفتہ تک پلائیں۔ غذا گیہوں کی روٹی چپڑی ہوئی بے نمک۔

نیز وہ روغن استعمال کریں جو فصل جراحت میں مرقوم ہے۔ روغن مذکور اپنے فوائد میں بےنظیر ہے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ اکبر بادشاہ کابل کے راستہ پر ہاتھی سے گر گیا سخت چوٹ آئی۔ تمام جسم درد کرنے لگا۔ حکیم علی قلی خاں ہمراہ تھے۔ حکیم صاحب نے فوراً بادشاہ سلامت کی ناسازئی طبع دیکھ کر روغن مذکور کی مالش تجویز کی۔ بادشاہ سلامت تین دن کے اندر شفایاب ہوئے۔ اور ایک ہفتہ میں گھوڑے کی سواری کرنے لگے اکبر بادشاہ نے خوش ہوکر حکیم صاحب موصوف کو بہت انعام دیا۔

دوا یہ دوا مومیائی سے زیادہ مفید ہے۔ پوست بانسہ۔ صبر سقوطری قند سیاہ ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور قند سیاہ آمیزش کرکے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت بقدر جنگلی بیر یومیہ روغن گاؤ کیساتھ نگل جائیں۔

دوا لاکھ خام درخت پیپل سات ماشہ لیں اور اس کے برابر شکر ملا کر کھلائیں۔

نیز گھیکوار کا ایک ٹکڑا دو انگل کے برابر لیں۔ اور زرد چوب باریک پیسکر اُس پر چھڑک کر نگل جائیں۔ فوائد میں بےنظیر ہے۔

دوا برگ خشک درخت پیپل دو تولہ کو پانی دس تولہ میں بھگو رکھیں۔ اور ہاتھ سے مل کر صاف کرکے تین دن مریض کو پلائیں غذا جب روٹی بےنمک قند سیاہ کیساتھ

انیسواں باب حمیات تپہا

مقدمہ در تقسیم تپہا

تپ حکمائے یونان کے نزدیک نو نوع ہے اور ہر نوع چند اقسام پر منقسم ہے مشہور تپ کے اقسام یہ ہیں۔ سونا خس مطبقہ۔ غب خالص۔ غب غیر خالص محرقہ

مواظبہ۔ لثقہ۔ ربع۔ شطر الغب۔ تپ دق۔ اِن اقسام سے سینکڑوں صنفیں مرکب ہیں جو اس صفحہ قرطاس پر کما حقہٗ بیان نہیں ہوسکتیں اور اطبّا کی تقسیم بھی نرالی ہے۔ مطوّلات میں ملاحظہ فرمالیں۔

چونکہ تپ کے اقسام طبیب حاذق ہی معلوم کرسکتا ہے۔ اور عوام النّاس تپ کے اقسام سے بخوبی واقف نہیں ہوتے۔ اس لئے ان کے اٹکل پچّو علاج سے مرض طول پکڑ جاتی ہے اور مریض کی ہلاکت کا خوف لاحق ہوجاتا ہے۔ پس بہتر یہ ہے۔ کہ جب مریض کی حالت سے کما حقہٗ آگاہ نہ ہوں اور تپ کی قسم ادراک میں نہ آسکے تو سوائے فاقہ کے مریض کو اور کچھ نہ بتائیں۔ اور اثنائے تپ میں غذا سے پرہیز کریں کیونکہ اس سے مرض کے بڑھ جانے کا خوف ہے۔ مگر پُرانے اور مُزمنہ تپوں میں غذا کم روغن والی مفید پڑتی ہے۔

پہلی فصل سونا خس

یہ ایک قسم کا خطرناک تپ ہے جو غلبۂ خون سے پیدا ہوتا ہے۔ علامات یہ ہیں آنکھیں اور چہرے کا رنگ سُرخی مائل ہوتا ہے۔ شدّتِ حرارت کی وجہ سے دردِ سر رہتا ہے۔ پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ دیگر غلبۂ خون کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں

علاج اگر موسم اور سِن خوشگوار ہو۔ فصد کریں اور جو کا پانی پلائیں۔ طریقہ آبِ جو یہ ہے جو مقشّر چھ تولہ پانی اسّی تولہ میں پکائیں اور جھاگ اُتارتے رہیں جب جَو خوب پک جائیں نیچے اُتارلیں اور پانی کو صاف کپڑا سے چھان لیں اور اس میں سے چودہ تولہ آبِ جو علی الصباح بطور ناشتا قند سفید تین تولہ سے شیریں کرکے نوش کریں۔ لیکن اگر بلغم اور کھانسی ہو۔ میٹھا ہرگز نہ ملائیں۔ یہ دوا نہایت مبارک ہے۔ تمام اخلاط کی تیزی کو توڑ دیتی ہے۔ غذا کدّو کا سالن بےگوشت کھلانا نہایت مفید ہے

سونا خس کا بہترین علاج فصد ہے۔ اگر غشی پڑ جانے کا اندیشہ ہو۔ تو ایک دن کا وقفہ دے کر فصد کریں اور کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے۔ کہ دوسرے علاج کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ تپ صفراوی میں مفصّل بیان ہوگا۔ اور گوشت سے مطلقاً پرہیز کریں۔ اور لال انبلی کے پانی سے شوربای تیار کریں اور مریض کو پلائیں۔

دوا تپ دموی اور صفراوی کے لئے مجرّب ہے بالخصوص اگر طبیعت میں قبض ہو۔ عناب دہ دانہ۔ آلو بخارا دہ دانہ۔ پانی اسی تولہ میں خوب جوش دیں حتیٰ کہ بیس تولہ پانی باقی رہے۔ کپڑا سے چھان کر عرق گلاب داخل کر کے بطور قہوہ پلائیں۔ اور چار گھنٹہ کے بعد گلاب گرم کر کے بطریق قہوہ تین پیالہ تک مریض کو پلادیں۔ اور جسم کو ٹھنڈی ہوا سے محفوظ رکھیں تاکہ خوب پسینہ آجائے۔ یہ دوائی تین دن تک پلائیں اس سے ردّی مادہ خارج ہو جائیگا مُبارک دوا ہے۔

مطبوخ اگر کثرتِ بخار سے بیمار ضعیف و لاغر ہو اور فصد کرنے کے قابل نہ ہو تو اس کیلئے یہ جوشاندہ نہایت مفید ہے۔ شاہترہ دس ماشہ۔ گلو۔ ہلیلہ زرد ہموزن کوٹ کر بقدر چار تولہ پانی بتیس تولہ میں خوب جوش دیں جب چوتھا حصّہ پانی باقی رہ جائے۔ کپڑا سے صاف کر کے مریض کو پلائیں۔

جوشاندہ ہر قسم کے بخاروں کیلئے مجرّب ہے۔ ناگر موتھہ۔ مویز منقی ہلیلہ زرد کٹکی۔ پت پاپڑہ۔ کہربائے شمعی ہموزن جوکوب کر کے پانی چوسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ جب آٹھہ تولہ پانی باقی رہے۔ کپڑا سے چھان کر مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ امتلائے معدہ کے تپ کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔

مطبوخ دموی اور صفراوی تپوں کے لئے نہایت مفید و نافع ہے۔ مویز منقی صندل سُرخ۔ صندل سفید۔ ملٹھی۔ پت پاپڑہ۔ تخم بیتھی۔ مالا مسلک۔ گاؤزبان ہر ایک چار تولہ پانی چوسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں جب آٹھہ تولہ پانی باقی رہ جائے صاف

کر کے نبات سفید پانچ تولہ ملا کر مریض کو پلائیں۔

نقوع گلو۔ پت پاپڑہ۔ مویز منقی۔ تخم کاسنی ہر ایک چار تولہ جوکوب کر کے پانی بتیس تولہ میں رات کو بھگو رکھیں۔ علی الصباح مل کر اور صاف کر کے مریض کو پلائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

ایضاً کثرت حرارت اور پیاس کیلئے مفید ہے۔ اسپغول چار ماشہ تیخ ٹھوک کوٹ چھان کر ایک ماشہ شب بھر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح لعاب نکالکر مریض کو پلائیں

دوسری فصل تپ مطبقہ

تپ مطبقہ خون کے بدبودار ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ تپ نہایت خطرناک ہے۔ علامات یہ ہیں مریض کا جسم بوجھل اور سست معلوم ہوتا ہے طبیعت مضمحل اور بیچین رہتی ہے۔ سانس متواتر آتا ہے۔ اور کثرتِ حرارت سے مریض کا جسم اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں پیشاب بدبودار آتا ہے۔ ناک اور ابرو میں کھجلی ہوتی ہے۔ اور گہری نیند آتی ہے۔ گلا سوجھ جاتا ہے۔ اور منہ سے بمشکل بات نکلتی ہے۔ اور سوائے بحران کے اِس تپ میں پسینہ مطلقاً نہیں آتا۔

علاج اکحل کا فصد کرنا نہایت مناسب ہے۔ باقی سوناخس کا علاج تپ مطبقہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ اور قوی التبرید ٹھنڈی دوائیں اچیزیں ضرور دینی چاہئیں

تیسری فصل تپ محرقہ

یہ صفراوی تپ ہے۔ اور اس کا مادہ عروق کے اندر متعفن ہو جاتا ہے۔ یہ علامت خطرناک ہے۔ اسکی عام علامات یہ ہیں۔ تپ دائمی ہوتا ہے۔ لیکن ایک دن شدت سے چڑھتا ہے۔ اور دوسرے دن زور نہیں کرتا۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ آنکھیں سرخ

معلوم ہوتی ہیں۔ پیشاب سوزش و جلن سے آتا ہے۔ نبض تیزی سے چلتی ہے۔ ذہن کند ہو جاتا ہے۔ صفراوی قے آتی ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ زبان زرد اور درشت ہوتی ہے۔ اور زبان کا سیاہ ہونا بُری علامت ہے۔ اور اس کی گرمی غب (تپ لرزہ) سے زیادہ سخت اور تیز ہوتی ہے۔

علاج اگر قے اور غثیان ہو تو قے ہرگز بند نہیں کرنی چاہیئے بلکہ سکنجبین سادہ میں گرم پانی ملا کر مریض کو پلائیں تاکہ براستہ قے خوب مادہ خارج ہو۔ اور پھر مقویات سے معدہ کو تقویت دیں۔ مثلاً اطریفل شیرۂ خرفہ کیساتھ ملا کر مریض کو پلائیں۔

نیز علی الصباح قرص کافور اور آب جو دیں اگر مریض کو زیادہ پیاس محسوس ہو۔ تو ہندوانہ۔ خیار اور کدو کا پانی پلائیں۔ اگر اسہال آتے ہوں۔ قرص کافور ممسک کھلانا نہایت مفید ہے۔ اور باقی علاج سونا خس کا تپ محرقہ میں مفید ہے۔ اور مریض کی جائے قیام موسم گرما میں سرد جگہ اور موسم سرما میں معتدل جگہ ہونی چاہیئے۔

چوتھی فصل تپ لثقہ

تپ لثقہ بلغمی بخار ہے اس کا مادہ رگوں میں داخل ہو کر متعفن ہو جاتا ہے علامات یہ ہیں تپ لازمی ہوتا ہے۔ نبض نرم چلتی ہے۔ حرارت اور پیاس بہت کم ہوتی ہے اور اس تپ کی گرمی تپ دق کی طرح ہوتی ہے۔ پیشاب سفید زردی مائل آتا ہے۔

علاج ابتدا میں مریض کو فاقہ کرائیں جب بھوک صادق ہو۔ ملٹھی کو پانی میں جوش دیں اور اس میں کپڑا سے چھان کر چار دن تک مریض کو پلائیں۔

جوشاندہ۔ گلو۔ کٹائی۔ چوب آنار۔ زنجبیل۔ بانسہ ہر ایک سات ماشہ پانی چوسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ حتیٰ کہ چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ کپڑا سے چھان کر نیمگرم مریض کو ایک ہفتہ تک پلائیں۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

نیز شاخ آہو سوختہ دو رتی۔ فلفل دراز دو عدد کیساتھ کھلانا مجرّب ہے اور بلغمی کھانسی کے لئے بھی مفید ہے۔ نیز حبّ الشفا ایک رتی سے دو رتی تک کھلائیں

دیگر برائے تپ کہنہ مفید ہے۔ کٹائی۔ گلو۔ سنڈھی مساوی وزن جوکوب کر کے بقدر چار تولہ جوش دیں اور اسمیں پیپل دراز پیسکر بقدر دو ماشہ آمیز کر کے دن کے آخری حصّہ میں پلائیں۔ اگر تپ میں درد سر، درد پہلو ہو اس کیلئے نہایت مجرّب ہے۔

پانچویں فصل سوداوی تپ (چوتھیا)

یہ ایسا موذی تپ ہے کہ اس کا مادۂ فاسدہ عروق میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس کو ربع لازمہ کہتے ہیں۔ چوتھے دن چڑھتا ہے۔ لرزہ نہیں ہوتا۔ علامات یہ ہیں نبض صلابتی ہوتی ہے۔ اور شروع میں پیشاب گدلا اور مکدر آتا ہے۔ اور انتہا میں بول سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ پیٹھ کے مہرہ اور ہڈیوں میں درد ہوتا ہے گلے میں سوزش ہوتی ہے۔ چہرے اور آنکھوں کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

علاج چوتھیا بخار چڑھنے کے قبل چار گھڑی حب الشفا دو رتی سے چار رتی تک مریض کو کھلائیں حمّی ربع کے تمام اقسام کیلئے نہایت مفید ہے۔

معجون انگوزہ۔ فلفل گرد۔ مرصافی۔ برگ سداب ہموزن باریک کوٹ چھان کر شہد خالص تین گنا کے قوام میں آمیز کر لیں۔ خوراک سات ماشہ

سفوف۔ چوتھیا بخار کے لئے نہایت مجرّب ہے جسمیں ترش ڈکار آتے ہوں۔ مریض کا جسم بوجھل ہو۔ نمک سنگ۔ چرچرا۔ زیرہ سفید۔ تربد سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں خوراک چار ماشہ نہار منہ

جوشاندہ چوتھیا تپ کیلئے مفید ہے جسمیں درد شکم ہو۔ مغز پیپل بیخ بید انجیر ہر ایک چار تولہ کوٹ کر پانی چوسٹھ تولہ میں جوش دیں جب چوتھا حصّہ پانی رہ جائے

صاف کر کے مریض کو پلائیں۔ مجرّب ہے۔

دوا بیخوابی کے لئے مفید ہے۔ جو تپ کہنہ میں عارض ہوجاتی ہے بادنجان ایک عدد رات کو جوش دیکر رکھ چھوڑیں علی الصباح ہاتھ سے مل کر پوست دُور کر کے شہد خالص ملاکر مریض کو پلائیں۔

نیز گہری نیند اور مُبار کی کے لئے نہایت مجرّب ہے۔ سنگدان مُرغ سات ماشہ مروارید ناسفتہ دو رتی۔ دونوں کو پانی میں باریک پیسکر سات یوم تک کھلائیں۔

چھٹی فصل حمّیات مرکبہ

مرکّب بخار جو دو خلط یا تین خلطوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر تپ غلبہ صفرا اور باد سے ہو۔ علامات یہ ہیں۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ کھانسی شدّت سے ہوتی ہے اور مُنہ سے لعاب نکلتا رہتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ بیخوابی اور طبیعت بیچین رہتی ہے۔ سر درد اور دِل جلتا رہتا ہے۔ بدن میں کھُجلی ہوتی ہے۔

علاج ترپھلہ۔ ساردان۔ درخت خیار شنبر کی کونپل ہر ایک سات کوٹ کر جوش دیں۔ اور کپڑا سے چھان کر نیمگرم پلائیں۔ نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

اگر تپ غلبہ صفرا سے ہو اسکی علامت یہ ہے۔ تپ کا شُبہ ہوتا ہے پسینہ زیادہ آتا ہے اور مُنہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے۔

علاج برگ تنبول۔ ترپھلہ۔ ملٹھی ہر ایک سات ماشہ مناسب پانی میں جوش دیں اور شہد خالص سات ماشہ ملاکر نیم گرم ایک ہفتہ تک مریض کو پلائیں۔

اگر تپ غلبہ بلغم و باد سے ہو۔ اسکی علامات یہ ہیں۔ مریض کا چہرہ چرب دکھائی دیتا ہے۔ سر اور تمام جسم درد کرتا رہتا ہے۔ قے آتی ہے۔ مُنہ بے مزہ اور خشک ہوتا ہے۔ پیشاب سفیدی مائل آتا ہے۔ اور کبھی کبھی مُنہ کا ذائقہ شور و نمکین ہوتا ہے۔

علاج ملٹھی۔ مغز چوب مہوہ جو سیاہی مائل ہوتا ہے۔ دار فلفل۔ مویز منقی۔ سناء مکی خیار شنبر۔ زیرہ سفید۔ سیاہ دانہ۔ مشک۔ بازنگ۔ ترپھلہ سب مساوی الوزن لیکر جوکوب کرکے بقدر ڈیڑھ تولہ پانی چوسٹھ تولہ میں خوب دیں۔ جب پانی چوتھا حصہ باقی رہے۔ صاف کریں اور انگوزہ بریان ایک ماشہ اسمیں حل کرکے ایک ہفتہ تک پلائیں۔

اگر تپ غلبۂ باد و بلغم اور تلخہ سے ہو۔ ہندی میں اسے سپنات کہتے ہیں علامات یہ ہیں کہ انسان کا جسم کبھی گرم ہوجاتا ہے۔ اور کبھی دفعتۃً ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔ سر اور جوڑوں میں درد رہتا ہے۔ آنکھیں خواب آلودہ رہتی ہیں۔ اور مریض بھنگیوں کی طرح دیکھتا ہے۔ گاہے بیہوش ہوجاتا ہے۔ اور بیہودہ باتیں کرتا ہے۔ کان اور گلے میں خلش ہوتی ہے۔ کھانسی اور دمہ کی شکایت ہوجاتی ہے اور بھوک نہیں لگتی۔ سر چکراتا رہتا ہے۔ زبان سیاہی مائل درشت اور کھردری ہوتی ہے۔ پیاس شدّت سے ہوتی ہے۔ چنانچہ مریض بیہوشی میں پانی مانگتا ہے۔ پھر بھول جاتا ہے۔ نیند نہیں آتی۔ گلے میں خرخرہ ہوتا ہے۔ بدن کا رنگ سرخی مائل اور سیاہ ہوتا ہے۔ پیٹ سخت اور بوجھل ہوتا ہے۔ پیشاب، پاخانہ اور پسینہ بہت کم آتا ہے اگر سب علامات مریض میں موجود ہوں۔ تو مہلک ہے۔ اگر کم علامات ہوں تو صحت پر دال ہے

علاج وسمول تین تولہ۔ چرایتہ۔ دہماہاں۔ کاکڑاسنگھی۔ اندرجو شیریں۔ بادنگ۔ کیکٹی پھوکرمول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جوکوب کرکے بقدر ڈیڑھ تولہ پانی چوسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ صاف کرکے بطور ناشتا پلائیں۔

دوا پوست بالائے تنہ درخت تمر ہندی بڑی یعنی جنگلی انبلی کا چھلکا لیں اور چوب پلاس کی آگ میں جلائیں حتّٰی کہ مثل کوئلہ ہوجائے۔ اس کو باریک پیس لیں خوراک ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔ فی الفور اثر ظاہر ہوگا۔ انشاءاللہ تین دن تک کلّی صحت ہوگی۔ یا خاکستر چھلکا انبلی کو شیرۂ تلسی میں ملاکر

گولیاں بقدر کنا رصحرائی باندھ لیں۔ خوراک ایک گولی۔

حب ترپھلہ۔ ترکٹہ (مرچ سیاہ، فلفل دراز، سنڈھ) انگوزہ۔ برشف۔ نمک سنگ مغز تخم سرس۔ کٹکی ہموزن کوٹ چھان کر بکری کے بول میں باریک پیسکر حب بقدر نخود باندھ لیں ایک گولی نیمگرم پانی میں گھسکر اگر آنکھ میں لگائیں ضعف مرض جاتی رہتی ہے اگر دونوں آنکھوں میں لگائیں تمام بیماری جاتی رہیگی اور مریض کو ہوش آجائیگی۔

حب سپنات غشی والے کیلئے نہایت مجرب ہے۔ کچلہ چار تولہ اسپند دو تولہ بیخ کنیر سرخ ایک تولہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندکر گولیاں بقدر نخود باندھ لیں ہر روز ایک گولی کھلائیں تپ لرزہ کے لئے بھی مفید ہے۔

حب ہر قسم کے بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ دار فلفل۔ ہلیلہ آملہ چھیتہ نمک ہندی۔ بیش مدبر۔ سب ادویہ ہموزن کوٹ چھان کر ادرک کے پانی میں گوندکر حب بقدر نخود باندھ لیں۔ خوراک ایک گولی۔

بیٹھا تیلیہ کے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ میٹھا تیلیہ کو گائے کے دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ نرم ہو جائے۔ اور سوزن اس میں داخل ہو سکے۔ زہر کو دودھ سے نکال کر صاف کرکے کپڑا پر خشک کرلیں۔

حب سیماب۔ بچھناک۔ گوگرد ہموزن لیں اور سب کے نصف جوز بویہ ڈالکر باریک پیس لیں۔ پھر تمام دواؤں کے نصف دار فلفل پیسکر باہم ملالیں اور کپڑا سے چھان کر شیرۂ ادرک میں گوندکر حب بقدر مونگ باندھ لیں۔ خوراک ایک رتی سپنات، دردسر اور تمام اقسام کے بخاروں کے لئے بے عدیل مجرب ہے۔

حب سیماب۔ گوگرد۔ بچھناک۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک پونے دو تولہ سب کو باریک پیسکر جوش دیں اور چھیتہ نسوت۔ شیرۂ ترنج۔ شیرۂ ادرک۔ شیرۂ گنٹھ ہر ایک سے سات مرتبہ تسقیہ دیں۔

اور ہر مرتبہ خشک کر کے پیس لیں۔ پھر بقدر فلفل گرد گولیاں باندھ لیں۔ اور ایک گولی برگِ پان بے مصالح میں رکھ کر مریض کو کھلائیں۔ تمام اقسام کے تپ سرد و گرم دمہ۔ سرفہ۔ تپ کہنہ اور تپ لرزہ کے لئے مفید ہے۔

سفوف سیماب۔ گوگرد آملہ سار۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ سوہاگہ۔ نر کچور چونہ صدف ہموزن باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں۔ خوراک بچے کے لئے ایک رتی۔ جوان کیلئے دو ماشہ برگ ناز بو کیساتھ کھلائیں غذا دودھ چاول تپ مرکبہ اور عام بخاروں کے لئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

حب الشفا تمام اقسام کے بخاروں باردہ و حارہ کے لئے مفید و آزمودہ ہے بالخصوص مزمنہ و کہنہ تپوں کے لئے تیر بہدف ہے۔ لیکن حب الشفا قبل از نوبت چار گھڑی کھلانا مجرب ہے۔ دموی اور صفراوی خالص بخاروں کیلئے اکسیر ہے۔

نسخہ حب الشفا جوز ماثل (دھتورے کے بیج) چھ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ زنجبیل دو تولہ باریک کوٹ چھان کر شہد خالص میں گوندلیں اور گولیاں بقدر نخود باندھ لیں صبح و شام ایک ایک گولی پانی کیساتھ نگل جائیں۔

حب اسرشف۔ زرد چوب۔ دار فلفل۔ بابڑنگ سب ادویہ ہموزن پیسکر بکری کے دودھ میں گوند کر گولیاں باندھ لیں اور بوقتِ ضرورت ایک گولی دودھ میں گھسا کر آنکھ میں لگائیں۔ جملہ اقسام کے بخاروں کیلئے مجرب ہے۔

حب مجرب تمام اقسام کے تپوں کیلئے اکسیر ہے۔ لیکن تپ دق اور تپ محرقہ میں یہ حب ہرگز نہ دینی چاہئیں۔ سنبل سفید ایک تولہ بھوری مرچ چار ماشہ کشیر ایک تولہ پہلے سنبل کو صاف کر لیں طریقہ صاف کرنے کا یہ ہے۔ کہ سنبل کو شیرہ برگ کریلہ میں ایک گھڑی بھگو رکھیں۔ پھر اُسے جوش دیں جب دو جوش آجائیں نیچے اُتار لیں اور سات مرتبہ ٹھنڈے پانی میں دھوئیں پھر سب کوٹ چھان کر ایک پہر

برگِ پان کے شیرہ میں پیس لیں۔ اور موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی بوقتِ سحر بتاشہ کیساتھ کھلائیں غذا دودھ چاول۔ گوشت اور نمک سے پرہیز کریں۔

ساتویں فصل تپ لرزہ تیجاری بخار

ہرگاہ کہ تپ کا مادہ رگوں سے خارج متعفن ہو جائے۔ اس سے لرزہ عارض ہوتا ہے۔ اگر صرف صفرا سے ہو علامت یہ ہے۔ کہ ایک دن درمیان چھوڑ کر تیسرے دن چڑھتا ہے اور شدتِ حرارت ہر ایک نوبت میں کم ہوتی جاتی ہے۔

اگر تپ لرزہ غلبہ بلغم سے ہو حرارت ہر ایک نوبت میں بڑھتی رہتی ہے اسکی علامت یہ ہے۔ کہ ہر روز بخار چڑھ جاتا ہے۔ بھوک اور پیاس بہت کم ہوتی ہے۔ اور اس کی گرمی غب سے کم ہوتی ہے۔

اگر تپ لرزہ غلبہ سودا سے ہو۔ دو دن درمیان میں چھوڑ کر چوتھے دن چڑھتا ہے۔ اس کو ربع سخت (چوتھیا) کہتے ہیں یہ دیر تک رہتا ہے۔

علاج حب الشفا کی ایک گولی ایک گھڑی قبل از وقتِ بخار مریض کو کھلادیں یا پھٹکری گیارہ ماشہ باریک کوٹ چھان کر قند سیاہ میں غلولہ بنا کر پیش از وقتِ بخار مریض کو کھلائیں۔ تیجاری بخار کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

سفوف ہر قسم کے بخاروں کیلئے عموماً اور تیجاری بخار کیلئے خصوصاً مفید و آزمودہ ہے۔ سمندر پھل تین عدد۔ فلفل گرد اکیس دانہ۔ دونوں کو باریک پیسکر تین پڑیہ باندھ لیں۔ اور ہر روز ایک پڑیہ لیموں کاغذی نصف کے شیرہ کیساتھ مریض کو کھلائیں۔ تیسرے روز بخار جاتا رہیگا۔

حب تپ لرزہ مطلق کے لئے مفید ہے۔ فلفل گرد کو باریک پیسکر شیرہ برگ دہتورہ میں خوب کھرل کریں چنانچہ تین مرتبہ شیرہ مذکور ڈالکر صلایہ

کریں۔ جب خشک ہونے لگے۔ حب بقدر فلفل بنالیں۔ اور قبل از نوبت دو گھڑی ایک گولی کھلائیں۔ مجرب ہے۔

دوا۔ توتیائے سبز۔ شنگرف۔ زرنیخ۔ بچھناک۔ سوہاگہ تیلیہ۔ سب کو ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور شیرۂ کریلہ میں سات مرتبہ تسقیہ دیں پھر باریک پیسکر بقدر ایک رتی شکر کیساتھ مریض کو کھلائیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

حب۔ فلفل دراز۔ شیرۂ دھتورہ میں باریک پیسکر گولیاں بقدر موٹھ باندھ لیں۔ صبح۔ دوپہر اور شام کو ایک ایک گولی نیم گرم پانی کیساتھ کھلائیں۔

جوشاندہ تپ لرزہ صفراوی کے لئے مجرب ہے۔ کشنیز۔ گلو۔ رگت چندن۔ پوست درخت نیم۔ پدماکھ۔ سب کو ہموزن لیکر جوکوب کریں اور اس میں سے بقدر چار تولہ لیکر پانی چوسٹھ تولہ خوب جوش جب چوتھا حصہ پانی رہے صاف کر کے پلائیں۔

دیگر قمل (جُل)، ایک عدد لیکر قند سیاہ میں لپیٹ کر بخار والے کو کھلادیں بالخصوص چوتھیا بخار کے لئے مجرب اور دوا برا لساعتہ ہے۔

نیز قمل کو باقلا کے سوراخ میں داخل کر کے نگل جائیں۔

دوا۔ چوتھیا بخار کیلئے مفید ہے۔ مکڑی کا سفید جالا صاف کر کے گڑ میں ملفوف کر کے اس طریقہ سے مریض کو کھلائیں کہ اسے معلوم نہ ہونے پائے اگر روغن زیت یا روغن کنجد میں حل کر کے مریض کے بدن پر مالش کر دیں یہی اثر رکھتا ہے۔ بازو میں باندھنا اور بخور کرنا بھی نہایت مفید ہے۔

نیز دو پیازہ بنگین روغن میں پکا کر کھلانا تپ لرزہ کے لئے مجرب ہے۔

دوا۔ اس شخص کے لئے مفید ہے جس کو تپ لرزہ سے چند روز افاقہ رہے اور پھر بخار شروع ہو جائے۔ سیاہ دانہ سات ماشہ قند سیاہ برابر وزن ملا کر صاحب بخار کو چند یوم تک کھلائیں۔ انشاء اللہ پھر بخار عود نہیں کرے گا۔

عمل تپ لرزہ مطلق کیلئے مفید ہے۔ چوب جھاؤ کے تین ٹکڑے لیں اور ہر ٹکڑا پر حسب ذیل اسم لکھ دیں اور ہر ایک کو باری باری آگ میں ڈال کر مریض بچادر اوڑھ کر دھونی لے۔ پہلے روز ایک ٹکڑے پر ابلیس لکھیں۔ دوسرے روز دوسرے ٹکڑا پر انلیس لکھیں اور تیسرے روز تیسرے ٹکڑا پر اویلیس لکھیں۔ اس عمل سے تپ لرزہ اور تیجاری بخار جاتا رہیگا۔ مجرّب ہے۔

آٹھویں فصل تپ دق

تپ دق کا آخری درجہ نہایت خطرناک ہے۔ اور ابتدا میں اسکی شناخت بہت مشکل ہے حالانکہ اس کا علاج بالکل آسان ہے۔

تپ دق عموماً تپ محرقہ کے بعد شروع ہوجاتا ہے۔ یا کثرتِ غم والم اور افزائش تشویش سے پیدا ہوجاتا ہے۔

اگر تپ دق حمیّات سادہ سے پیدا ہوجائے اسکی علامات یہ ہیں کہ غذا کھانے کے بعد تپ ظاہر ہوجاتا ہے۔ چنانچہ مریض کے رخسارے۔ ہاتھ کی ہتھیلیاں اور پاؤں کے تلوے سخت گرم رہتے ہیں اور جب مریض کے بدن پر دیر تک ہاتھ رکھیں تو مریض کا جسم پھڑکنا اور کانپتا ہے۔ اور اس طرح دیگر عفونت والے بخاروں میں ہرگز نہیں ہوتا۔ نیز تپ دق کے مریض کو گاہے گاہے کھانسی خون آلودہ آتی رہتی ہے۔

علاج اگر مریض کو کھانسی ہو۔ شربت خشخاش پلانا نہایت مفید ہے۔ گائے اور بکری کا دودھ اس طریقہ سے پلانا مجرّب ہے کہ دودھ کے برابر پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہوجائے۔ اور صرف دودھ رہ جائے نوش کریں اگر کھانسی اور بلغم کم ہو۔ قدرے مصری ڈال کر شیریں کرلیں۔ اگر عرق گلاب دو آتشہ کے چند قطرے خوشبو کے لئے اضافہ کردیں تو نہایت مفید و بہتر ہے۔

نیز گدھی کا دودھ پلانا نہایت مفید و مجرّب ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ گدھی جوان ہو۔ اور جننے کے وقت سے چار مہینے گزر چکے ہوں۔ اسکی خوراک جو، کاہو برگِ خرفہ، برگِ پالک یا برگِ بادرنگ گھاس کی بجائے چارہ دیں۔ علی الصباح گدھی کا دودھ دھو کر فوراً مریض کو پلا دیں تاکہ توقف سے دودھ کا رنگ متغیر نہ ہوجائے کیونکہ اگر کچھ دیر گدھی کا دودھ رکھ چھوڑیں تو اس کے خراب ہوجانے کا اندیشہ ہے اور مریض سے اس راز کو مخفی رکھیں تاکہ کراہیت سے معدہ میں دودھ خراب و منجمد نہ ہوجائے۔ اور مصفّا پیالہ یا کوزہ میں دودھ دھو کر پہلے روز مریض کو چھ تولہ پلائیں اور ہر روز دو دو تولہ اضافہ کرتے رہیں حتیٰ کہ ساتویں دن اٹھارہ تولہ تک نوبت پہنچ جائے اس کے بعد ہر روز دو دو تولہ کم کرتے جائیں حتیٰ کہ آخری بار چھ تولہ رہ جائے۔ اور جس روز مریض کو دودھ پلائیں دو تین گھڑی کے بعد مریض سے دریافت کریں۔ اگر دودھ پینے سے مریض کو ضعف اور نقاہت زیادہ ہو۔ تو دوسرے دن دودھ کا ناغہ کریں۔ اور ان ایام میں ترشی اور مچھلی سے بالکل اجتناب کریں۔

نیز شربت عناب تین تولہ سے پانچ تولہ تک پلانا نہایت مفید ہے۔ اور آبِ جو قندِ سفید ملا کر نوش کریں۔ نہایت مجرّب ہے۔ اور جھاؤ تیل کی مالش کرنا اور سونگھنا تپ کہنہ دق کیلئے مفید ہے۔ اسکا نسخہ مرکبات میں مسطور ہے۔ غذا مچھلی تازہ کم نمک اور بیضہ مرغ نیم برشت۔ پالک ساگ خرفہ خیار۔ کدو۔ بادرنگ کاہو۔ اگر مریض ضعیف اور کمزور ہو۔ اسفیداج یعنی شوربائے گوشت بے مصالح اور نشاستہ گیہوں، قند سفید اور روغن باہم ملا کر فالودہ بنا کر بطور غذا مریض کو پلائیں انار اور سیب کا کھلانا اور سونگھنا نہایت مفید ہے۔

نیز مریض کا مسکن موسم گرما میں ٹھنڈی جگہ ہو جہاں بادِ شمال کے سرد جھونکے آتے ہوں۔ اور مریض کے گرد پانی کا جوہڑ یا تالاب ہو یا مٹی کی مٹی میں

پانی بھر کر مریض کے نزدیک رکھ چھوڑیں۔ اور جاڑے کے موسم میں مریض کا قیام معتدل اور روح افزا مقام ہو۔

حلوای مغز خستہ تمر ہندی۔ نشاستہ گندم۔ نبات سفید۔ روغن بادام ہر ایک چار تولہ لیکر بطور معروف حلوا تیار کریں اور تین تولہ سے چار تولہ تک کھلائیں زیادہ چلنے پھرنے۔ بھوک۔ غم سے پرہیز کریں۔

نیز اگر دودھ کی بالائی مریض کو چند دن کھلائیں ضعف اور کمزوری تپ کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

بیسواں باب امراض متفرقہ

پہلی فصل اعیا یعنی ماندگی

یہ تھکان کی بیماری ہے۔ جو تپ، ریاضت اور بہت چلنے سے عارض ہو جاتی ہے۔ اور انسان اسقدر سست الوجود ہو جاتا ہے۔ کہ بمشکل چند قدم چل پھر سکتا ہے اور کبھی تھکاوٹ بغیر چلنے پھرنے کے مادہ فاسدہ کے سبب سے پیدا ہو جاتی ہے

علاج مریض کے ناخنوں کو روغن سے چرب کریں کسی روغن کی تخصیص نہیں ہے۔ جو بھی روغن وقت پر میسر آسکے مفید ہے۔

اگر گرمی کا موسم ہو۔ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ پاؤں دھوئیں اور نہلائیں اگر جاڑے کا موسم ہو گرم پانی میں کھڑا کریں۔ پانی اسقدر ہو جو زانو تک آجائے اسے طبی اصطلاح میں آبزن کہتے ہیں۔

ضماد روغن کنجد نیم گرم پاؤں کے تلوؤں پر ملیں اور خاکستر پاچکد شتی سے

لیپ کریں اور پاؤں کو بلند رکھیں۔ اگر زیادہ چلنے پھرنے سے پاؤں میں آبلے پڑ گئے ہوں چاول پکا کر دہی میں ملا کر آبلوں پر لیپ کریں۔ فوراً آرام ہوگا۔

نیز صاحب تذکرہ داؤدی کے مجرّبات سے ہے۔ گیہوں کے چھان پر مریض کو سلانا ہر قسم کی تھکان کو دور کرتا ہے۔ اور شونیز (کلونجی) گرم کرکے یا دونوں کو یعنی شونیز اور سبوس گندم کو گرم کرکے مقام اعیاء پر باندھ دیں مفید ہے

دوسری فصل امراض خمر

یعنی وہ بیماریاں جو شراب نوشی سے عارض ہو جاتی ہیں۔

علاج ترپھلہ کو ہموزن باریک پیس کر ایک تولہ لیں اور شہد میں ملا کر سوتے وقت مریض کو یومیہ کھلادیں۔ اور شراب سے بالکل پرہیز کریں۔

لعوق خرمائے منقی۔ خرمائے ہندی۔ تنتری۔ انار دانہ۔ بانسہ سب کو ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور شکر کے قوام میں آمیزش کرکے لعوق تیار کریں اور ہر روز مریض کو چٹائیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

روغن اگر اس علّت سے ضعف اور رعشہ عارض ہو جائے اس کیلئے روغن ملٹھی نہایت مجرّب ہے۔ روغن ملٹھی ایک تولہ سے دو تولہ تک مریض کو کھلائیں۔ طریقہ روغن نکالنے کا یہ ہے۔ کہ ملٹھی جسقدر مطلوب ہو۔ صاف کرلیں اور تراشیدہ ملٹھی کے چار گنا زیادہ روغن ملا کر خوب جوش دیں۔ حتّیٰ کہ ملٹھی جل جائے اور روغن باقی رہے۔ صاف کرکے استعمال میں لائیں۔

نیز اگر روغن گائے شکر کیساتھ کھلائیں۔ اور اس کے بعد متّصل ہی شراب نوش کریں۔ مستی اور خمار ہرگز نہ ہوگا۔

نیز بھنگ کی مستی کے لئے زنجبیل (سونٹھ) کھلانا نہایت مفید ہے۔ اور

اسی طرح بادنجان بالخصوص کچّا بینگن کھلانا مجرّب ہے۔

تیسری فصل امراضِ اطفال

بداں کہ جوان اور کلاں آدمی کو دوائی قریباً سوا تولہ کھلائیں اور بچّہ نوزائیدہ کو ایک مہینہ تک دوا بقدر دانہ خشخاش دینی چاہیئے۔ اور دو ماہ کے بچے کو بقدر دو دانہ برنگ دوائی دیں۔ اسی طرح ہر مہینہ میں ایک سال تک بقدر برنگ زیادہ کرتے جائیں اور دوسرے سال سے تیسرے سال تک بقدر خستہ یا جنگلی بیر دوائی کھلائیں۔ اور چوتھے سال میں قدرے زیادہ کر دیں۔ اگر بچہ شیر خوار ہو بہتر یہ ہے کہ دوائی اس کی دایہ کو پلائیں اور مضرّات سے پرہیز کرائیں۔ اگر دودھ اور کھانا بھی کھاتا ہو۔ تو دوائی بچّہ اور دایہ دونوں کو پلائیں اگر بچّہ نے دایہ کا دودھ بالکل چھوڑ دیا ہو۔ تو دوائی بچّہ کو پلائیں اگر چھوٹا بچہّ شیر خوار دوائی نہ کھا سکتا ہو۔ تو اس کی دایہ کے سر پستان پر لیپ کر دیں۔ اگر فاقہ مطلوب ہو اس کی دایہ کو فاقہ کرائیں۔ اور بچّہ کو دودھ پلاتے رہیں اگر تندرست عورت کا دودھ دستیاب نہ ہو سکے۔ بکری یا گائے کا دودھ پلانا نہایت مفید ہے۔ کیونکہ مریضہ، حائضہ حاملہ عورت کا دودھ خواہ ماں ہو یا دایہ ہو بہت نقصان دیتا ہے۔ اور جس دایہ کو دودھ پلانے کے لئے تجویز کریں اس میں مفصلہ اوصاف موجود ہونی چاہئیں۔ دایہ اصیل نجیب خوبصورت جمیلہ اور بزرگ پستان والی ہو۔ فاسقہ۔ فاجرہ، بدخصلت اور بدچلن نہ ہو کیونکہ سب سے پہلے دایہ کا اثر بچّے کے اخلاق و عادات پر پڑتا ہے۔

علاج بچے کا منہ پکنے کیلئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ گلاب کے پھول باریک پیسکر شہد میں ملائیں اور روزانہ چند بار اُنگلی کیساتھ بچّے کے مُنہ میں لگائیں مُنہ کے آبلے زائل کرنے کے لئے یہ مجرّب دوا ہے۔

لعوق بچّوں کے اسہال، تپ، کھانسی اور قے کیلئے نہایت مفید ہے۔ ککڑ سنگھی۔ پیپل۔ موتھہ۔ لحیۃ۔ اتیس ہموزن باریک کوٹ چھان شہد میں آمیز کرلیں۔ اگر تنہا اتیس باریک پیسکر شہد میں ملا کر مریض کو چٹائیں بہت فائدہ بخشتا ہے

ضماد برائے بختگی ناف مفید ہے۔ درختانِ شیر دار کا چھلکا باریک پیس کر ناف پر لیپ کریں۔ مجرّب ہے۔

لعوق برائے کرم شکم مجرّب ہے پیپل دراز۔ پیپلا مول چیتہ۔ سونٹھ۔ شیرہ ہر دو کٹائی۔ یا شہد اور روغن گاؤ ملا کر بطور لعوق چٹائیں۔

دوا امّ الصبیان جو مرگی کی طرح بچّوں کو عارض ہو جاتی ہے۔ اور مرگی کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ جدوار کو لڑکے والی عورت کے دودھ میں گھس کر بچّے کو چند مرتبہ پلادیں۔ امّ الصبیان کے لئے نہایت مفید ہے۔

دوا کرم خورد جو بچّوں کے سفرہ میں پیدا ہو جاتے ہیں اور کثرت کھجلی سے بچّہ سو نہیں سکتا بےچین اور مضطرب رہتا ہے۔ پنجابی میں ان کیڑوں کو چینونے کہتے ہیں شیرہ بھنگرہ۔ شیرہ دھتورہ سیاہ۔ شیرہ سوگ تنبول باہم ملالیں اور ہر روز تین مرتبہ مقعد میں ٹپکائیں۔ یا کپڑے کی بتّی بنا کر شیرہ میں آلودہ کر کے بطور شافہ استعمال کریں

دوا اسہال خونی کیلئے نافع ہے۔ ملٹھی پیسکر چاولوں کی پیچھ میں گرم کریں اور شہد خالص یا شکر ملا کر مریض کو کھلائیں۔

دوا۔ اسہال مزمنہ و شدیدہ کے لئے مفید ہے۔ گل دھاوا۔ گچ کیسر ہموزن باریک پیسکر شہد خالص میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔

ضماد برائے بختگی مقعد مفید ہے۔ رسوت بکری کے دودھ میں باریک پیسکر مقعد پر لیپ کریں۔ اور قدرے بچّہ کو پلادیں۔

لعوق برائے بستگی بول مجرّب ہے۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ تخم خیارین

الائچی خورد۔ نمک سنگ ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور شہد خالص آمیز کرکے مریض کو چٹائیں۔ فوراً ادرارِ بول ہوگا۔

اکیسواں باب سمیات ولدغ حیوانات

پہلی فصل مطلق زہر

زہر کی تین قسمیں ہیں۔ معدنی۔ نباتی۔ حیوانی۔

(۱) **معدنی** مثلاً سم الفار سیماب۔ مرداسنگ۔ زنگار زاک۔ آہک نیلہ تھوتھہ وغیرہ

(۲) **نباتی** مثلاً بچھناک، دہتورہ، جمال گوٹہ، شیر آک، بلادر، افیون، تربد سیاہ

(۳) **حیوانی** مثلاً زہر اژدہا، زہر سانپ، زہر پلنگ۔ زہر گوزن، زہر زنبور، زہر عقرب زہر سگ دیوانہ، زہر بیر بہوٹی۔ زہر عنکبوت وغیرہ

علاج برائے مطلق زہر مخلصہ یا موصلی سنبل سات ماشہ جوکوب کرکے نیم پیالہ پانی میں خوب جوش دیں جب آدھا پانی باقی رہے صاف کرکے روغن گاؤ سات ماشہ ملا کر کے مریض کو پلائیں۔ غذا شیر گائے مفید ہے۔ اور زہریلے مادہ کو قے یا جلاب کے ساتھ نکالنا عمدہ اور بہترین علاج ہے۔ اور اس کے بعد مقوی دل ادویہ کھلائیں۔

دوا۔ تمام اقسام کے زہریلے اثرات اور افیون وغیرہ کیلئے بھی مجرّب ہے فلفل گرد سوا تولہ باریک پیسکر روغن گاؤ آٹھ تولہ میں گرم کرکے مریض کو پلائیں۔

دوا۔ جملہ اقسام کے زہر ہائے حارہ مثلاً بچھناک وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ گائے کا دودھ ایک سیر۔ جدوار ساڑھے تین ماشہ باریک پیسکر باہم مخلوط کرکے نوبہ مریض کو پلائیں۔ نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

دوا۔ پیپل ڈیڑھ تولہ باریک پیسکر مریض کو پھکائیں نہایت مفید ہے۔

نسوار۔ سمارورغ (کھنب) کو سایہ میں خشک کرلیں اور اس کے اوپر کا حصہ چھیل دیں۔ اور اس کا اندرون حصہ خشک سیاہ رنگ ہوتا ہے۔ اس کو مرغ کے پر کیساتھ اُتار لیں اور کاغذ میں محفوظ رکھیں۔ زہر خوردہ اور مار گزیدہ کو بطور نسوار سُونگھائیں۔ تمام اقسام کے زہریلے اثرات کیلئے مجرّب عمل ہے۔

دوا۔ چوب دہون جس کے پتّے چوڑے اور مدّور ہوتے ہیں اور یہ بوٹی عموماً دامن کوہ میں ہوتی ہے۔ دہون کی لکڑی چار ماشہ پانی میں پیسکر زہر خوردہ، مار گزیدہ، افیون خوردہ کو پلادیں۔ بالخصوص اگر دہون کا چھلکا پانی میں گھوٹ کر مریض کو پلادیں تو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور عجائبات سے ہے۔ اگر اُس کے کاسہ (پیالہ) میں زہر پلایا جائے۔ تو زہر کا اثر جاتا رہیگا

نیز پلتہ پانی میں ملا کر پلانا تمام اقسام کے زہریلے اثرات کیلئے نافع ہے۔

دوسری فصل زہر مار (سانپ کاٹنے کا زہر)

علاج کاغذ سفید ایک دستہ پانی تازہ میں خوب دھوئیں اور اُس پانی کو صاف کرکے مریض کو پلادیں۔ مجرّب ہے۔

دوا۔ خراطین تازہ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک پانی میں گھول کر پلائیں۔ اور برگ درخت جامن اڑھائی عدد پانی میں پیسکر مریض کو پلائیں۔ مفید ہے۔

سفوف۔ بیخ درخت آک۔ نمک سنگ ہر ایک سات ماشہ باریک پیسکر سفوف تیار کرلیں۔ اور بقدر چار ماشہ پانی کیساتھ پھانک لیا کریں سانپ کے ڈسے ہوئے کے لئے بےنظیر نسخہ ہے۔

نیز کیسر کا کھلانا بقدر طاقت تمام زہریلے اثرات کو دُور کرتا ہے۔

دوا۔ راتینج رال سفید، خرمائے ہندی ہر ایک چار تولہ لیکر تھوڑا سا پانی اِس میں ڈال کر خوب ہاتھ سے ملیں حتّٰی کہ پانی کے اوپر خوب جھاگ آجائے فوراً مریض کو پلادیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

عمل مار گزیدہ وغیرہ کیلئے مجرّب ہے۔ مادگرہرائی ماد ہرگیرگیری یہ افسوں پڑھ کر مار گزیدہ کے رخسارے پر ایک طمانچہ رسید کردیں۔ فوراً آرام ہوجائیگا۔

تیسری فصل نہر عقرب (بچھّو کا ڈنگ مارنا)

علاج عدد بیس کو بیس سے ایک تک معکوس شمار کرنے سے زہر کا اثر فوراً جاتا رہتا ہے۔ اور سیدھا شمار کرنے سے درد پھر عود کریگا۔

نیز نوشادر۔ سہاگہ۔ چونہ آب نارسیدہ۔ سب کو مساوی وزن نرم کوٹ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اس سے لتھیڑ کر سونگھیں دو تین مرتبہ سُونگھنے سے زہر کا اثر جاتا رہتا ہے۔ صاحبِ مفتاح نے اس نسخہ کو مجرّب لکھا ہے۔

ضماد مغز جمال گوٹہ باریک پیسکر مقامِ ڈنگ پر لیپ کرنا نہایت مفید ہے۔ اور اسی طرح سرگینِ موش یا مکھی کو پانی میں پیسکر لیپ کرنا مجرّب ہے۔

ضماد برگِ ترب (مولی کے پتے) خوب گھوٹ کر لیپ کردیں۔ نہایت مجرّب و آزمودہ عمل ہے۔

ضماد صاحبِ بحر الجواہر نے اس نسخہ کو مجرّب لکھا ہے۔ اشجار یعنی توتہ سبز کو نرم کوٹ لیں اور شہد میں ملاکر بچھّو کے ڈنگ پر لیپ کردیں۔ فوراً درد جاتا رہیگا۔ اور اسی طرح چونہ پان کا طلا کرنا سریع الاثر ہے۔

نیز برگِ ہنواڑ باریک پیس کر مقامِ ڈنگ پر لیپ کرنے سے فوراً درد جاتا رہتا ہے۔ اور زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

چوتھی فصل زہر عنکبوت (مکڑی کا زہر)

مکڑی کی ایک خاص قسم کلاں ہے جس کے زہر کا علاج نہیں ہے۔

علاج خراطین تازہ کا لیپ کرنا مجرّب ہے۔ اگر خراطین مہیّا نہ ہو سکیں۔ تو ان کی پس انگندہ مٹی کا ضماد کر دیں۔ مفید ہے۔

ضماد۔ چونہ کو تیل میں پیسکر لیپ کرنا مجرّب ہے۔

اگر کسی شخص کو شیر کے بال کھلا دیئے ہوں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ پیٹ میں درد ہوتا رہتا ہے۔ اور جب مریض برگ بید انجیر پر پیشاب کرے تو بید انجیر کے پتّے پارہ پارہ ہو جاتے ہیں۔

علاج تخم سرس۔ تگر ہر ایک ایک تولہ پانی میں پیسکر مریض کو پلا دیں قے یا جُلّاب کیساتھ شیر کے بال نکل آئیں گے اور کسی قسم کا ضرر نہ ہوگا۔

نیز خرگوش کا خصیہ خام مریض کو کھلا دیں۔ شیر کے بال اس میں لتھڑ کر باہر نکل آئیں گے۔ اور حصول صحت کلی تک ایک دو خصیہ کا ضرور استعمال کریں یہ عجائبات سے ہے۔ اگرچہ شیر کے بال جگر میں کیوں نہ چمٹ گئے ہوں انشاءاللہ فوراً بال باہر نکل آئیں گے۔

مینڈک کا کاٹنا

علاج تخم سرس دو تولہ لے کر شیرۂ تھوہر میں باریک پیس لیں اور محلِّ گزیدگی پر لیپ کر دیں۔ نہایت مجرّب ہے۔

ضماد آرد جو گائے کے گھی میں ملا کر نیمگرم لیپ کر دیں۔ برائے دفع گزیدگی ماہی سنگھی وغیرہ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

زہر ہزار پایہ (کنکھجورے کا کاٹنا)

علاج سرسوں کا تیل جو چراغ میں جلنے کے بعد باقی رہے۔ ڈنگ کے مقام پر خوب مالش کردیں۔ نہایت مفید ہے۔

ضماد برائے زہر زنبور مجرب ہے۔ زرد پلپل گرد۔ سونٹھ۔ نمک سنگ۔ نمک سیاہ۔ شیرۂ گل مردہ میں باریک پیس کر نیش کے مقام پر طلا کردیں۔

ضماد برائے زہر مکس مفید ہے۔ سونف پانی میں پیس کر روغن زرد ملا کر ڈنگ کے مقام پر لیپ کردیں۔

زہر دلوچہ (جونک کا کاٹنا)

علاج گل نازبو گائے کے بول میں باریک پیس کر لیپ کردیں۔

نیز جونک کے ڈنگ کے پکنے کے لئے یہ نسخہ مجرب ہے۔ تخم خشخاش سفید پانی میں باریک پیس کر نیم گرم ڈنگ کے مقام پر لیپ کردیں۔

نسخہ مجرب برائے دفع زہر جمیع کرم مفید ہے۔ بیج چولائی تازہ ایک تولہ۔ اگر تازہ دستیاب نہ ہو سکے تو خشک بیج چولائی چھ ماشہ پانی میں باریک پیس کر اور گائے کے گھی میں ملا کر مریض کو کھلادیں۔ آزمودہ ہے۔

پانچویں فصل زہر سگ دیوانہ (باؤلے کتّا کا کاٹنا)

اگر اس کی علامت معلوم کرنی ہو۔ تو ابتدا میں مغز اخروٹ یا کسی دوسری کھانے والی چیز کو کوٹ کر سگ دیوانہ کے کاٹے ہوئے مقام پر ایک دن رات باندھ رکھیں اور پھر اُسے مرغ کو کھلادیں اگر مرغ کھاتے ہی مرجائے تو سمجھ لیں۔

کہ باؤلہ کتّا نے کاٹا ہے۔ پھر اُس زخم کو چالیس دن تک اچھا نہ ہونے دیں اور جاری رکھیں تاکہ زہریلہ مادہ خارج ہو جائے۔ اور چند دنوں کے بعد یہ علامت ظاہر ہو گی کہ مریض پانی سے سخت متنفر اور دیوانہ ہو جائیگا۔

علاج جس وقت باؤلہ کتّا کاٹ جائے۔ اور زخم ابھی تک تازہ ہو۔ درخت آک کا دودھ زخم پر لگا دیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

دوا۔ مغز پنبہ دانہ کوفتہ ایک تولہ۔ قند سیاہ ایک تولہ باہم ملا کر مریض کو کھلائیں۔ مار گزیدہ اور زہر خوردہ کے لئے بھی آزمودہ ہے۔

دوا۔ غنچہ درخت آک پانچ عدد۔ فلفل گرد سات عدد۔ بیخ اندرائن ایک ماشہ پانی میں باریک پیسکر مریض کو پلائیں۔ نیز۔ اگر درخت آک کا قدرے دودھ زخم پر لگائیں۔ نہایت مفید ہے۔

دیگر آب برگ دھتورہ بقدر برداشت۔ شیر گائے۔ روغن گاؤ۔ قند سیاہ ان چاروں کو باہم ملا کر مریض کو پلائیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

دوا۔ خراطین چار ماشہ قند سیاہ میں ملا کر چند روز تک کھلانا مجرّب ہے۔

حب۔ مغز جمال گوٹہ۔ سرگین خرگوش۔ مغز تخم توری تلخ۔ فلفل گرد۔ بیخ لگوڑہ تخم ہنداں۔ شنگرف۔ مغز تونبری۔ ہر ایک گیارہ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ساڑھے تین تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر قند سیاہ مخلوط کر کے تین عدد غلولہ باندھ لیں اور باؤلہ کتّا کے کاٹنے کے دن سے تیرہویں۔ چودھویں۔ پندرہویں ایک ایک غلولہ نیمگرم پانی کیساتھ کھلا دیں۔ اور ان تین دنوں میں غذا مونگ نپختہ بغیر نمک کھلائیں۔ اور چوتھے روز خشکہ اور دہی زیرہ ڈال کر نوش کریں اسی طرح چالیس یوم تک متواتر غلولہ کا استعمال جاری رکھیں۔ اور اس بیماری میں ہر قسم کے گوشت پودینہ، بادرنجبویہ اور سودا انگیز اشیاء سے پرہیز کریں۔

چھٹی فصل دفع سمّیات نباتی

سمومات نباتی مثلاً بچھناک، دہتورہ، حمال گوٹہ، زرنیخ، سم الفار، شیر آک، بلادر وغیرہ

علاج پنبہ دانہ کوٹ چھان کر دودھ تازہ میں جوش دیکر مریض کو پلائیں۔

نیز برائے دفع زہر دہتورہ مجرّب ہے۔ نمک سانبھر باریک پیسکر جغرات ترش میں ڈال کر کھلائیں اور ایک پہر ٹھنڈے پانی میں مریض کو بٹھلائیں پھر ادرک اور مرچ کھلادیں۔

دیگر بادنجان ایک عدد گرم راکھ میں پکائیں اور ہاتھ سے مل کر اس کا شیرہ مریض کے حلق میں ڈال دیں۔ نہایت مفید ہے۔

اگر مغز جمال گوٹہ کوئی شخص بوجہ جہالت زیادہ کھاجائے تو اُسے فوراً بھینس کا کھٹا دہی پلادیں۔ نہایت مجرّب ہے۔

اگر کسی شخص نے دہتورہ یا بھنگ پی ہو۔ یا سانپ کاٹ گیا ہو۔ مغز خستہ انبہ آٹھ تولہ پانی میں باریک پیس لیں اور کپڑا سے چھان کر مریض کو پلادیں۔

اگر بلادر کھانے سے خارش اور سوجھن ظاہر ہوجائے تو اس کیلئے برگ درخت املی کا شیرہ نچوڑ کر پلانا نہایت مفید ہے۔ اور بدن پر مالش بھی کریں۔

مالش کنجد شیر گائے میں باریک پیسکر اور بھینس کے مکھن میں ملاکر تمام بدن پر مالش کریں اور قدرے کھلادیں۔

نیز چھوہچی خشک پانی میں پیسکر بدن پر مالش کرنا نہایت مفید ہے۔

اگر کسی شخص نے ہڑتال کھالی ہو۔ تو اس کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے ریزہ برنج یعنی چاولوں کا ٹوٹہ سولہ تولہ گائے کے دودھ اسّی تولہ میں خوب پکائیں

جب نصف رہ جائے۔ صاف کر کے مریض کو کھلا دیں۔

اگر کسی شخص کو آک کے زہر سے خارش، سُرخی اور سوجھن پیدا ہو جائے۔ تو اس کیلئے یہ نسخہ نیز بہدف ہے۔ سرشف۔ سفالِ نو ہموزن بریان کر کے باسی پانی میں باریک پیسکر اس مقام پر طلا کر دیں۔

نیز گائے یا بکری کا دودھ پانی ملا کر دن میں تین مرتبہ عضو کو دھوئیں انشاء اللہ اُسی روز صحت ہو گی۔ نیز علاج زہر تھوہر بعینہٖ علاج شیر آک ہے۔

اگر کسی نے سمّ الفار کھا لیا ہو۔ پہلے قے کرائیں اور اس کے بعد دارچینی سات ماشہ پیسکر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے مریض کو پلائیں۔

نیز فلفل گرد باریک پسی ہوئی چار ماشہ سے چھ ماشہ تک روغن گاؤ چار تولہ سے آٹھ تولہ میں گرم کر کے مریض کو پلائیں۔

پاشویہ۔ خمار دھتورہ، شراب، بھنگ اور دیگر مسکرات کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔ نمک شور نصف سیر کو پانی چار سیر میں حل کر کے مریض کے پاؤں ظرفِ کلاں میں رکھ کر اس پانی سے پاشویہ کریں اور دو گھڑی تک پانی پاؤں پر ڈالتے رہیں اور ٹھنڈی ہوا سے پرہیز کریں انشاء اللہ بہت جلدی طبیعت بحال ہو جائے گی۔

دوا۔ افیون کا زہر زائل کرنے کے لئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے تخم بید انجیر بقدر ڈیڑھ تولہ پانی میں گھوٹ کر کپڑا سے چھان کر ایک پیالہ پلائیں یہ نسخہ صاحب مفتاح کے مجرّبات سے ہے۔

دوا۔ جہتہ مار گزیدہ مجرّب ہے۔ انگوزہ دو ماشہ۔ چرک آپ لے دو ماشہ باہم ملا کر پانی میں حل کریں اور مار گزیدہ کو پلا دیں۔ اور قدرے نیش کے مقام پر ملیں۔ انشاءاللہ شفا ہو گی۔

بائیسواں باب مُسہلات (ادویہ مسہلہ)

پہلی فصل جُلّاب کا بیان

حکماء کا قول ہے۔ کہ جس شخص کو ہر سال میں ایک یا دو مرتبہ جُلّاب لینے کی عادت ہو۔ وہ تمام بیماریوں اور زحمتوں سے مامون و مصئون رہتا ہے اور یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے۔ کہ اکثر امراض میں جُلّاب کے بعد اگر دوائی کھلائی جائے۔ تو بہت جلد اثر کرتی ہے۔

حکماء کے نزدیک جُلّاب سے بڑھ کر مادہ فاسدہ کے اخراج کے لئے اور بہتر موزون عمل کوئی نہیں ہے۔ جُلّاب ایسی چیز ہے۔ جو معدہ کی ہنڈیا سے غلیظ اور مفسد مواد کو صاف کر کے باہر نکالتا ہے۔ اور امراضِ مُہلکہ و مُزمنہ کے جراثیم کا ستیاناس کر دیتا ہے۔

جُلّاب دیتے وقت مفصّلہ ذیل ہدایات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

جب جُلّاب کی دوائی نوش کریں۔ ہرگز سونا نہیں چاہیئے۔ کہ اس سے دوائی کا فعل ضعیف و کمزور ہو جاتا ہے۔ بلکہ چلنے پھرنے اور گشت کرنے سے جُلّاب کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اور جب جُلّاب (دست) آنے بند ہو جائیں تو قدرے پانی نوش کریں۔ اگر جُلّاب کی دوائی اپنا خوب عمل کرے اور پیاس محسوس ہو۔ تو گرم پانی یا عرق بید مشک وغیرہ پلانا مفید ہے۔ اور جُلّاب لینے سے پیشتر تین دن مباشرت نہ کریں۔ اور اسی طرح جلّاب کے بعد بھی تین ایّام تک مجامعت ہرگز نہ کریں کیونکہ اس سے اعضائے رئیسہ اور قوی

کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ اور خراب موسم میں جُلاّب ہرگز نہیں لینا چاہیئے جبکہ ہوا سخت گرم یا سرد چلتی ہو۔ یا باد و باراں اور ابر و آندھی ہو اس حالت میں جُلاّب لینے سے سخت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ اور طبیعت کے خراب و پراگندہ ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

حاملہ عورتوں اور بوڑھوں کو بھی جُلاّب نہیں دینا چاہیئے ہاں اگر اشد ضرورت محسوس ہو۔ تو اس وقت خفیف جُلاّب اور ملیّن مبارک دیں۔ مثلاً مغز خیار شنبر، ترنجبین اور کسٹر آئیل وغیرہ۔

سب سے عمدہ اور بہتر جُلاّب وہ ہے۔ جو موسم بہار اور جاڑے کے شروع میں لیا جائے۔ اور جُلاّب لینے سے پیشتر تین دن جوشاندہ پلائیں تاکہ اخلاط پختہ اور مادہ فاسدہ جمع ہو کر جُلاّب کیساتھ بہت جلدی اور سہولت سے خارج و مندفع ہو جائے۔

دوسری فصل منضج اور مسہل صفرا

منضج صفرا نسخہ:- بنفشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ ہر ایک چودہ ماشہ آلو بخارا پانچ عدد سپستان بیس دانہ۔ سب کو ایک پیالہ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے۔ کپڑا سے چھان کر صاف کر لیں اور قند سفید سے شیریں کر کے نیم گرم تین دن تک پلائیں اور پھر جُلاّب دیں۔

غذا مرغ جوان یا گوشت حلوان سبز دھنیا اور تمر ہندی کی چاشنی دے کر کھلانا نہایت مفید ہے۔ اور جُلاّب کے دن بغیر چاشنی کے کھلائیں۔ نیز جُلاّب کے دوران میں مرغن چیزوں کو ہرگز استعمال نہ کریں۔

جُلاّب صفرا۔ جو تمام صفراوی اور خونی امراض کیلئے نافع و مفید ہے

تمر ہندی گیارہ تولہ۔ عناب سُرخ پچاس عدد رات کو پانی میں بھگو رکھیں علی الصباح کپڑا سے چھان کر صاف کرلیں اور قند سفید سے شیریں کرکے یا بغیر قند کے نوش کریں غذا مونگ مقشّر اور سبز دھنیا۔

تیسری فصل منضج اور جُلّاب بلغم

منضج بلغم ۔ زنجبیل۔ بادیان۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بیخ بیدانجیر ہر ایک سات ماشہ جوکوب کرکے پانی چوسٹھ تولہ میں خوب جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے۔ نیم گرم نوش کریں۔ تین دن تک یہ جوشاندہ پلائیں اور چوتھے روز یہ جُلّاب دیں۔ نہایت مفید و مجرّب ہے۔

جُلّاب بلغم ۔ پھوکرمول چودہ ماشہ۔ مرچائی دس تولہ مصطگی رومی سات ماشہ باریک کوٹ چھان کر سات ماشہ سے گیارہ ماشہ شہد خالص میں ملا کر کھلائیں اور اس کے بعد نیم گرم پانی کا ایک گھونٹ نوش کریں اور جلّاب کے بعد بھی نیم گرم پانی کے ایک دو گھونٹ نوش کریں اس ترکیب سے بلغم آسانی سے خارج ہو جاتی ہے۔ یہ جُلّاب بے عدیل ہے۔

جُلّاب ۔ مرچائی سات ماشہ۔ کباب چینی تین ماشہ شربت قند کیساتھ پھانک لیں اور تین چار گھڑی کے فاصلہ پر دو تین مرتبہ اور شربت نوش کریں۔

جُلّاب بلغم و صفرا ۔ عصارہ ریوند کمزور اور ضعیف آدمی کیلئے دو رتی اور طاقتور آدمی کے لئے چار رتی۔ قند سفید چار ماشہ ملا کر نیم گرم پانی کیساتھ صبح کو کھلائیں۔ بعض آدمیوں کو جن کے سینہ میں بلغم زیادہ ہو۔ اس دوائی سے فوراً قے آجاتی ہے۔ اور اس سے بلغم خارج ہو جاتی ہے۔

جُلّاب ۔ تربد سفید۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک چھ ماشہ برنگ سیاہ

دو تولہ۔ شکر تری دس تولہ سب کو باہم ملا کر کھلا دیں۔ لیکن جوان اور طاقتور آدمی کے لئے یہ ایک خوراک ہے۔ اور کمزور آدمی کے لئے نصف دوائی دیں بعدہٗ آب نیمگرم پانی کے چند گھونٹ پینے سے جلاب خوب کھل کر استفراغ سے آتا ہے۔

جلاب۔ تربد سفید خراشیدہ ساڑھے پانچ تولہ کو روغن بادام یا روغن گائے میں چرب کریں اور مصطگی رومی۔ زنجبیل ہر ایک سات ماشہ۔ قند سفید گیارہ تولہ ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ امراض بلغمی اور قبض کے لئے سات ماشہ کھلائیں خاصکر بلغمی بخارات میں نہایت مفید ہے۔ اور جلاب کے لئے یہ سفوف ڈیڑھ تولہ نیمگرم پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔ مجرب ہے۔

جلاب۔ یہ دوا بلغم اور خنازیر کیلئے نہایت اکسیر ہے۔ تربد سفید موصوف پونے تین تولہ مصطگی۔ زنجبیل ہر ایک چار ماشہ باریک کوٹ چھان کر قند سفید سب کے برابر ڈال کر سفوف تیار کر لیں۔ خوراک سات ماشہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کیساتھ مفید ہے۔

چوتھی فصل خفیف جلاب و ملین مبارک از اسرار اطبا

ملین مبارک جو تندرست آدمی کو حصول صحت کے لئے دیتے ہیں۔ مغز تخم معصفر چودہ ماشہ۔ انیسون ایک تولہ۔ مغز بادام آٹھ تولہ سب کو خوب کوٹ چھان کر شہد خالص میں آمیز کر کے معجون تیار کریں یہ سب تین دن کی خوراک ہے۔ یہ ملین بےضرر اور ہر مزاج کے موافق ہے۔

ملین لطیف۔ مصطگی رومی چار ماشہ باریک پیسکر چھان لیں۔ اور شکر سفید سات ماشہ ملا کر نیم گرم پانی کیساتھ کھلائیں۔ طبیعت کو نرم کریگا۔ اور معدہ کو تقویت بخشے گا۔

حب صبر جو قبض کیلئے بہترین دوا ہے۔ صبر سقوطری چار تولہ تین دن تک عرق گلاب، عرق کاسنی اور عرق بادیان ہیں بھگو رکھیں اور چوتھے روز مصطگی چار تولہ۔ تربد سفید مجوف روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کردہ چھ ماشہ۔ ربّ السوس ایک تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر باہم آمیز کر کے حب بقدر نخود باندھ لیں۔ غذا کے بعد تین گھڑی کے فاصلہ پر دو حب نگل جائیں اور تنقیہ دماغ کے لئے پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک بوقتِ خواب نیم گرم پانی کیساتھ نگل جائیں۔

سفوف برائے رفع قبض و قبضِ بواسیر مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ چھیتہ۔ نمک سنگ ہموزن باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں اور بقدر چار ماشہ نیم گرم پانی کیساتھ پھانک لیں۔ مجرّب ہے۔

سفوف سنائی۔ تربد سفید۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سات ماشہ باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں۔ رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ ڈیڑھ پاؤ کے ساتھ پھانک لیں اور اس کے بعد کوئی اور چیز صبح تک نہ کھائیں۔ دو تین اجابتیں ہوں گی۔ ردّی مادہ خارج ہو جائے گا۔ لیکن غذا ملائم اور خوشگوار کھانی چاہیئے۔

ضماد ہذا اسرارِ حکماء سے ہے۔ جو بچوں اور ضعیف آدمیوں کے لئے بےنظیر ہے۔ بیخ ہنکوتی۔ نسوت ہر دو برابر وزن پیس کر روغن کنجد میں ملا کر نیم گرم شکم پر لیپ کر دیں۔ اور اس کے اوپر کپڑا باندھ دیں۔ جلّاب ہوگا۔ اگر جلّاب کو بند کرنا ہو۔ تو ہاتھ پاؤں کو پانی کیساتھ دھو ڈالیں دست بند ہو جائیں گے۔

حب قبض کشا سقمونیا صبر سقوطری۔ تربد سفید۔ جلاپہ۔ مویز منقّی عصارۂ ریوند۔ غاریقون ہر ایک دو تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر حب بقدر نخود بنا لیں اور رات کو سوتے وقت ایک گولی ہمراہ پانی یا دودھ نگل جائیں مفید ہے۔

تیئسواں باب مرکبات مجرّبات

روغن

یہ روغن بلغمی اور بادی امراض مثلاً فالج ۔ درد اعضا اور درد مفاصل وغیرہ کیلئے مجرّب ہے ۔ نمک سنگ سوا سیر لیکر دہی نصف سیر میں حل کر کے کپڑا سے چھان لیں اس کے بعد روغن بیدانجیر تین پاؤ اور کنوئیں کا تازہ پانی ایک سیر پاؤ بھر میں آمیز کر کے خوب پکائیں ۔ جب دہی اور پانی جل جائے ۔ صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت استعمال کریں ۔

روغن

نمک سنگ آٹھ تولہ ۔ روغن کنجد بتیس تولہ ۔ آبِ چاہ اسّی تولہ سب کو باہم ملا کر کڑاہی میں پکائیں ۔ حتّٰی کہ پانی جل جائے ۔ لیکن احتیاط کریں کہ روغن نہ جلنے پائے ۔ روغن کو صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں ۔ اور ضرورت کیوقت استعمال کریں اور ہر روز نمک آب سوختہ سے مالش کر کے دھوپ میں بیٹھیں مفید ہے نیز روغن کنجد و نمک ہموزن کوٹ کر باہم ملالیں اور نرم آنچ پر پکائیں ۔ اور صاف کر کے محفوظ رکھیں ۔ نہایت مفید و مجرّب ہے ۔

معجون ترکندی

قوّتِ مردمی اور باہ کو زیادہ کرتی ہے ۔ منی کو غلیظ اور گاڑھا کرتی ہے حافظہ

کو تقویت بخشتی ہے۔ دافع نسیان اور مقوی بصر ہے۔ بلغم، اخلاط فاسدہ بہق اور کلف کو دور کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ اور بدن کو قوت بخشتی ہے۔ جسم انسانی اور چہرے کی رونق دوبالا کرتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتی ہے۔ زخموں اور دامیل کو اچھا کرتی ہے۔ غم اور خوف کو دور کرتی ہے درد اعضا اور سوجھن کو دفع کرتی ہے اس کے فوائد بیشمار ہیں اگر بوڑھا کھائے جوان ہو جائے

نسخہ ترکندی مندی۔ پھوکر مول۔ آملہ دکھنی خستہ۔ ستاور ہر ایک آدھ سیر۔ اسگند ناگوری۔ موصلی سیاہ۔ بدھارا۔ کندر۔ تخم کونچ۔ گوکھرو۔ بھوپھلی خس تالمکھانہ ہر ایک سوا سیر۔ ساذج ہندی نیم پاؤ۔ سب کو جوکوب کر کے باہم ملالیں اور ادویہ سے آٹھ گنا زیادہ پانی ڈال کر چوب ڈھاک کی آگ پر پکائیں لیکن پہلے اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ ادویہ جس مٹکے میں ڈالی ہوں۔ اس مٹکہ کو گل حکمت کریں جب پک کر اچھی طرح سے قوام گاڑھا ہو جائے ہاتھ سے مل کر صاف کر کے پانی نچوڑ لیں اور ثفل پھوگ پھینک دیں۔ پھر روغن گاؤ آدھ سیر ادویہ کے پانی میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ پانی خشک ہو جائے۔ اور روغن باقی رہے۔ اُسے محفوظ رکھیں اور گائے کے تازہ دودھ پانچ سیر کا کھویہ بنالیں۔ گلاب اور شہد ہر ایک آدھ سیر مصری ایک سیر ان تینوں کا قوام بنائیں روغن اور کھویہ اس میں ملادیں اور اس کے بعد مشک دو ماشہ داخل کر دیں۔ اور مغز نارجیل۔ مغز چرونجی۔ مغز بادام۔ مویز منقی خرما خستہ مغز پستہ ہر ایک چار تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ طباشیر سفید۔ مصطگی۔ قرنفل بسباسہ۔ جوزبویہ دارچینی قلمی۔ دانہ الائچی پوربی۔ الائچی گجراتی۔ صندل سفید عود غرقی ہر ایک دو تولہ باریک کوٹ چھان کر اسمیں آمیزش کر کے معجون تیار کرلیں اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں خوراک ایک تولہ سے چار تولہ تک مفید ہے

روغن دار ہلد

یہ روغن پرانے اور لاعلاج زخموں کیلئے مجرّب ہے۔ زرد چوب تین پاؤ دیودار آدھ سیر۔ اصل السوس۔ برگِ حنا ہر ایک ایک سیر۔ ہو بیر آدھ سیر دود جہر قند سیاہ ہر ایک ڈیڑھ سیر۔ چوب آبنوس۔ چوب کزاز ہر ایک ایک سیر۔ پوست مغیلاں آدھ سیر۔ جوز بویہ۔ شنگرف۔ مرداسنگ۔ کتھ ہندی ہر ایک چھ تولہ جدوار دو تولہ۔ موم کافوری سات ماشہ۔ آب برگ درخت نیم پانچ سیر روغن کنجد نیم من۔ بلغار ایک تولہ۔

ترکیب یہ ہے کہ پہلی آٹھ ادویہ کو جوکوب کر کے پانی آدھ من میں خوب جوش دیں حتّٰی کہ چوتھا حصہ رہے۔ اسے صاف کر کے روغن گائے آدھ سیر میں محفوظ رکھیں اور اس کے بعد باقی اجزا کو کوٹ کر روغن کنجد۔ آب برگ نیم اور آب اوّل آمیزش کر کے جوش دیں حتّٰی کہ تمام پانی جل جائے اور صرف روغن باقی رہے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں اور ہر قسم کے زخموں پر لگائیں۔ چند بار لگانے سے صحت کلّی نصیب ہوگی۔ مجرّب و آزمودہ ہے۔

مرہم

یہ مرہم جملہ اقسام کے پھوڑوں بالخصوص سوداوی پھوڑا پھنسی مزمن کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔ کوکنار۔ چونہ قلعی۔ پوست بیج آک ہموزن لیں۔ پہلے کوکنار کو جلائیں جب سیاہ ہو جائے چونہ ملا کر روغن چنبیلی میں جو ہر سہ جزوں کے برابر ہو۔ ڈال کر خوب کھرل کریں حتّٰی کہ مثل مرہم بن جائے اسے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

مرہم

جو تیر، نیزے کے زخم کیلئے مفید ہے۔ نیز ناسور پھوڑا پھنسی اور تمام اقسام کے زخموں اور اوجاع کیلئے مجرّب ہے۔ صدف سربستہ دو سیر لیکر خوب پانی سے دھوئیں پھر اُن کو چونہ کے درمیان رکھ کر جلائیں اور پک جانے کے بعد نکال کر خوب مالش دے کر پانی میں بھگو رکھیں تاکہ گرم دھواں اُن سے خارج ہو جائے۔ اور چونہ سفید ہو جائے۔ بعد ازاں پانی میں حل کریں پھر کپڑا سے چھان کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اور مٹی کے برتن میں محفوظ جگہ پر رکھیں حسب تک صاف پانی اوپر آ کر ٹھہر جائے اور جوہر نیچے تہ نشین ہو جائے۔ مصفّا پانی کو گرا دیں اور جوہر کو اُسی برتن میں خشک کر لیں اور محفوظ رکھیں اگر مجروح کو لگانا مطلوب ہو۔ تو اسے باریک پیس کر قدرے روغن گاؤ ملا کر ہتھیلی پر رکھ کر سبابہ انگلی سے خوب مالش کریں اسی طرح پانچ مرتبہ ہتھیلی پر جمع کر کے مالش کریں اور اس کے بعد کپڑے کا پھوہا بنا کر زخم پر لگائیں۔ زہر پانی ہو کر بہہ جائیگا۔ درد فوراً جاتا رہیگا۔ دن میں تین مرتبہ یہ مرہم لگائیں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے

روغن لاکھ

جملہ اقسام کے تپوں، تپ دق جنون، دمہ۔ مرگی اور آسیب دیو و پری کیلئے نہایت مفید ہے۔ اور حاملہ عورتوں کے لئے بھی مجرّب ہے۔ روغن کنجد۔ شیرہ لاکھ ہموزن لیکر ایک سیر پانی میں خوب جوش دیں حتیّٰ کہ پانی پک کر خارج ہو جائے۔ تو روغن سے چار گنا زیادہ جھڑ رات کا پانی اس میں ملا دیں اور اس کے بعد ہیمہ اسگند ناگوری زرد چوب دار ہلد تیز کار۔ کتھ۔ ناگرموتھ۔ رگت چندن

مر۔ گٹکی۔ روسہ۔ بادیان۔ ملٹھی ہموزن لیکر پانی میں باریک پیس لیں۔ اور چوتھا حصہ روغن ڈال کر باہم آمیزش کر کے پکائیں جب اچھی طرح سے پک جائے محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت مریض کے اندام پر ملیں اور ناک میں ٹپکائیں نیز مریض کو پلانا بھی نہایت ضروری ہے۔ خوراک دس ماشہ سے تیس ماشہ تک

روغن غریب

ایسی گائے کا گھی ڈیڑھ سیر لیں جسکا بچھڑا اس کے ہمرنگ ہو اور اس گھی میں ادویۂ ذیل باریک پیسکر آمیز کریں۔ مجیٹھ۔ ملٹھی۔ کٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد آملہ۔ بلیلہ۔ شکر تیغال۔ وج۔ اجمود۔ زردچوب۔ انگوزہ۔ کٹکی۔ بیخ اسگند ناگوری کنکول۔ بکھارا۔ چوک ترش۔ بدھارا۔ تنکار۔ ہردو کٹائی۔ ملکھاد۔ صندل صندل سرخ۔ انگور۔ پدماکھ۔ دیودار ہر ایک گیارہ ماشہ اور دودھ روغن مسطور سے چار گنا زیادہ ہو۔ سب کو باہم ملا کر تانبے کے برتن میں بوقتِ موسم بہار پکا کر محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت مریض کو کھلائیں امراضِ مخصوصہ مرد و زن کے لئے نہایت مجرّب ہے۔ قوّتِ مردمی اور باہ کو تقویت دیتا ہے۔ اور اولاد نرینہ بفضلہٖ پیدا کرتا ہے۔ بانجھ پن دُور کرتا ہے۔ اور جو عورت اکثر لڑکیاں جنتی ہو اگر اُسے چند روز کھلا دیں تو انشاءاللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ نیز اٹھراہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ اگر کم سن بچوں کو یہ روغن کھلائیں دیو و پری کے آسیب و خطرات سے محفوظ رہینگے

نسخہ کلیان گر

پلپل دراز۔ پپلامول۔ چرچٹہ۔ اجمود۔ زیرہ سفید۔ باڑ نمک۔ اجوائن دیسی۔ پلپل گرد۔ کشنیز۔ کچیل۔ تخم چرچیر۔ نمک سنگ۔ نمک سونچل۔ نمک دریا۔ نمک بریچا

نمک شیریں۔ کنکول۔ سافج ہندی۔ تج۔ الائچی کلاں۔ زیرہ سیاہ۔ کلونجی ہندی اندر جو شیریں ہر ایک گیارہ ماشہ۔ انگور۔ منقی پونے انیس تولہ نسوت ستیس تولہ چار ماشہ۔ پانی آٹھ گنا زیادہ ڈال کر خوب جوش دیں جب ایک حصہ پانی رہ جائے نیچے اتار لیں اور قند سیاہ کہنہ دو سیر چودہ چھٹانک سوا تین تولہ۔ روغن کنجد ساڑھے ستاراں تولہ جوش مذکور میں ڈال کر پکائیں تاکہ قوام گاڑھا ہو جائے صاف کر کے محفوظ رکھیں لیکن پیشتر سب دواؤں کو باریک پیس لیں۔ اور مریض کی قوت دیکھ کر دوائی کی خوراک تجویز کر لیں۔ اور ایک کتاب میں اس نسخہ کے اجزائی میں ترپھلہ برابر جملہ اجزا مذکور ہے۔ اس نسخہ کے فوائد بیشمار ہیں سنگرہنی۔ یرقان۔ سینہ اور دل کے امراض۔ نزلہ۔ زکام۔ کمزوری اور لاغری کیلئے نہایت مفید ہے اور خوب بھوک لاتا ہے۔ جریان۔ سستی اور سرعت انزال کے لئے نہایت مجرب ہے۔ جملہ اقسام کے تپوں کو دور کرتا ہے۔ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ آواز۔ گلے کو صاف کرتا ہے۔ جسم ناتواں میں خون صالح پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی رونق دوبالا کرتا ہے۔ عقل، دانائی بڑھاتا ہے۔ اس نسخہ کو رسائن سے شمار کرتے ہیں۔ اور ہندی میں اس کو مہا کلیان گر کہتے ہیں۔

نسخہ حب ازابن سلیم خاں

پوست ہلیلہ زرد ساڑھے پانچ تولہ۔ گل سرخ پونے تین تولہ۔ صبر سقوطری یعنی ایلوا گجراتی دو تولہ۔ مقل کبود ڈیڑھ تولہ۔ ریوند خطائی گیارہ ماشہ شحم حنظل گیارہ ماشہ۔ حب النیل یعنی تخم کشت بیجہ پونے تین تولہ گندچھ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیسکر چھان لیں اور نیم گرم پانی سے اس کا خمیر کریں اور بقدر فلفل گولیاں باندھ لیں خوراک کلاں آدمی کیلئے ایک تولہ سے دو تولہ تک اور شیر خوار بچے کیلئے

دو ماشہ سے چار ماشہ تک نیم گرم پانی کیساتھ۔ تنقیہ دماغ کیلئے بے نظیر ہیں۔

حب قبض کُشا

صبر سقوطری چار تولہ لیکر عرق گلاب، عرق کاسنی، عرق بادیان میں تین دن تک بھگو رکھیں۔ مصطگی رومی تین ماشہ تربد سفید مقشر چھ ماشہ رُب السوس ایک تولہ اسمیں آمیز کرلیں اور حب بقدر نخود باندھ لیں اور کھانا کھانے کے بعد ایک گھنٹہ کے فاصلہ پر دو گولیاں کھلائیں۔ یہ گولیاں زکام، سر درد بلغمی، ریحی اور تنقیہ دماغ کے لئے نہایت مفید و مجرّب ہیں۔

ترکیب ساختن گوگل پاک یعنی معجون حافظ الصحّت

گوگل بھینسا بائیس تولہ مغز پنبہ دانہ دس تولہ جاوتری آٹھ ماشہ افیون چار ماشہ گائے کا دودھ ساڑھے چار سیر۔ گوگل کو کوٹ دودھ ایک سیر میں پکائیں جب خوب حل ہو جائے۔ اس کے بعد کپڑا سے چھان کر دوسرا دودھ باقی ماندہ اور مغز پنبہ دانہ ڈال کر خوب جوش دیں جب اچھی طرح سے قوام ہو جائے۔ تو جاوتری (بسباسہ) افیون پیسکر اس میں داخل کردیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ اور اگر افیون مصری ہو باریک پیس لیں۔ اگر افیون ہندی ہو۔ دودھ میں حل کرکے مخلوط کرلیں اور بطور معجون تیار کرکے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں امراض بادی، بلغمی اور شدید اوجاع کیلئے مفید ہے خوراک ایکماشہ سے دو ماشہ

مسنون منجن

یہ منجن دلبر خاں صاحب کا عطیّہ ہے دانتوں کے تمام امراض اور استحکام

کیلئے مجرّب و آزمودہ ہے۔ کف دریا بریان۔ پوست بیر پھونکہ۔ قسط نیلا تھوتھہ بریان کتھ۔ نمک سنگ۔ زیرہ بریان سب کو ہموزن باریک پیسکر کپڑا سے چھان لیں اور صبح وشام دانتوں پر ملیں اور اس کے بعد پان کا پتّا چبانا مفید ہے

حبّ برائے امراض چشم

یہ گولیاں آنکھ کے جملہ امراض کیلئے مفید اور مقوّی بصارت ہیں۔ ہلدی زرد چوب۔ برگ درخت نیم۔ مرچ سیاہ۔ ناگرموتھ۔ باہڑ نگ۔ زنجبیل۔ ہلیلہ زرد آملہ۔ نمک سنگ۔ سنگ بصری۔ سب کو ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور کپڑا سے چھان کر بھیڑ کے دودھ میں خمیر کرلیں اور حب بقدر نخود باندھ لیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں اگر آنکھ میں خارش ہو۔ تو بھیڑ کے روغن کیساتھ آنکھ میں لگائیں اور شب کوری کیلئے گل مخنوم کے پانی میں رگڑ کر آنکھ میں لگانا مفید ہے۔ رمد کیلئے عورت کے دودھ میں رگڑ کر لگانا مجرّب ہے۔ صاحب یرقان کیلئے کانجی کے پانی میں پیسکر آنکھ میں لگائیں اور بدہضمی کیلئے ایک گولی نیمگرم پانی کیساتھ نگل جائیں سپناتی کو چار گولیاں اور مار گزیدہ کو دس حبّ کھلانا مفید ہیں

شیاف برائے شب کوری

یہ شیاف شب کوری، روز کوری، ڈھلکا۔ خارش اور آشوب چشم وغیرہ کیلئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔ جست شیریں۔ کہربا آٹھ تولہ نبات چار تولہ ان کو علیحدہ علیحدہ غبار کی طرح باریک پیس لیں اور طبق برنجی یعنی تانبے کے تھال میں تانبے کے دستہ سے روغن گاؤ بقدر کفاف ڈال کر خوب کھرل کریں۔ چار دن تک پیستے رہیں اور صابون ایک تولہ پانی میں حل کریں۔ کافور بھیم سینی نیم ماشہ

کھرل کرتے وقت قدرے قدرے ڈالتے رہیں اور کستوری خالص ایک ماشہ سب سے آخر اس میں ضم کرلیں اس کے بعد تمام ادویہ یکجا کرکے خوب کھرل کریں۔ اور شیاف بنا کر محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں انشاءاللہ ایک ہفتہ میں دھند وغبار اور سرخی چشم زائل ہوجائیگی۔

معجون جاویدی

بقراط کہتا ہے "مجھے اس شخص پر تعجب آتا ہے۔ جو اس معجون کو استعمال کرے اور پھر کسی دوا کا محتاج ہو"۔

شیخ الرئیسؒ فرماتے ہیں کہ معجون جاویدی کے فوائد لاتعداد ہیں مقوی دل اور نشاط انگیز ہے۔ مقوی دماغ، مقوی ارواح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے تمام امراض کو زائل کرتی ہے۔ نور بصارت بڑھاتی ہے۔ حافظ صحت ہے اور بال سیاہ رکھتی ہے۔ نیز تمام بلغمی اور سوداوی امراض کیلئے مجرب ہے عظیم المنفعت ہے

نسخہ دار چینی۔ ساذج ہندی۔ قرنفل۔ جوز بوا۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ فلفل چودہ ماشہ زنجبیل سوا دو تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد سوا چار تولہ بلیلہ سوا آٹھ تولہ آملہ ساڑھے ستاراں تولہ۔ نانخواہ یعنی اجوائن سوا سینتیس تولہ زیرہ سفید چوہتر تولہ آٹھ ماشہ۔ شونیز ۷۹ تولہ چار ماشہ۔ سیاہ دانہ۔ ہمرکہ ہموزن لیں ان سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر قند سفید کے قوام یا شہد خالص میں آمیزش کرکے معجون تیار کرلیں۔ یا حب بقدر نخود باندھ لیں۔ سب گولیاں تعداد میں ۳۶۰ ہونگی۔ ہر روز ایک گولی کھلائیں۔ ترشی۔ بادی اور تیل سے پرہیز کریں۔ معجون جاویدی اگر ایک سال بلاناغہ استعمال کی جائے۔ انشاءاللہ عالم شباب کی طاقت برقرار رہے گی۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

مفرّح القلوب

یہ مفرّح اپنے فوائد میں بےنظیر ولاجواب ہے۔ حافظہ، باصرہ کو تقویت دیتی ہے مقوی ہاضمہ اور مشتہی ہے۔ بدن کے تمام دردوں کو دور کرتی ہے۔ فالج، استسقا تپ چوتھیا کیلئے اکسیر ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت بخشتی ہے۔ چہرے کو سرخ اور خوبصورت بناتی ہے۔ نزلہ، زکام، ذات الجنب اور دردِ سر مزمن کو دور کرتی ہے داءالثعلب، دردِ شقیقہ۔ صُداع۔ لقوہ، خدر۔ رعشہ اور مرگی کیلئے سودمند ومفید ہے وجع المفاصل، بہق، نزول الماء، سبل، استرخاء، سدۂ معدہ وجگر وامراضِ رحم سینہ، تشنج، ضیق النفس، نفث الدم، برص، فتق، خفقان اور دیگر تمام دماغی علتوں کو کلّی طور پر زائل کرتی ہے۔ غم واندیشہ کو دور کرتی ہے۔ قرحہ گردہ بنگ مثانہ، طحال۔ فواق، نسیان، یرقان، سرطان، داءالفیل۔ دردِ رنگیھن۔ سیج روڈ عرق النسا، عصابی امراض مثلاً تمدّد، تشنج اور بواسیر کیلئے مجرّب ہے۔ نقرس حب القرع، وسواس، جنون، عسر البول، تقطیر البول اور خنازیر وغیرہ کے لئے مفید وآزمودہ ہے۔ اور مفرح القلوب کے مدام کھانے سے زہر اثر نہیں کرتا۔

نسخہ سعد۔ قاقلہ صغار۔ قسط سفید۔ پوست آملہ۔ کندر دریائی۔ بہمن سفید بہمن سرخ۔ فلفل سیاہ۔ دارفلفل مقل ازرق۔ نارجیل دریائی۔ نارجیل بسمی وج۔ اشنہ سفید۔ عود قماری۔ مرکی۔ پادزہر حیوانی۔ ساذج ہندی سنبل الطیب پوست ہلیلہ زرد طویل۔ زعفران۔ جندبیدستر۔ تخم بادیان۔ پودینہ۔ ناگرموتھہ قرنفل۔ مومیائی کانی۔ بوزیدان۔ کباب چینی۔ زنجبیل۔ شقاقل مصری۔ خولنجاں مغز چلغوزہ۔ نانخواہ۔ مخلصہ۔ جدوار۔ گل بابونہ۔ ابریشم مقرض۔ دارچینی قلمی زراوند مدحرج۔ اسارون۔ انیسون۔ عاقرقرحا۔ ریوند چینی۔ خصیۃ الثعلب

جنطیانا رومی ہر ایک بیس تولہ۔ قند سفید جملہ ادویہ کے برابر۔ مویز طائفی۔ بہدانہ سہ چند ادویہ۔ شہد خالص مصفّٰی سہ چند ادویہ۔ ورق طلا تین صد عدد۔ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر باہم آمیزش کرکے بطور معروف مفرح تیار کرلیں خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔

معجون راحت

قولنج، درد پشت اور ریاح کے لئے نہایت مفید و مجرّب ہے مصطگی رومی دار فلفل۔ فلفل سیاہ۔ قرنفل کلاہ دار۔ زنجبیل۔ جوز بوا۔ سقمونیا۔ کمون بدآب خولنجاں۔ قرفۃ الطیب۔ سب مساوی الوزن لیکر باریک کوٹ چھان لیں اور شہد خالص یا قند سفید کے قوام میں خمیر کرکے معجون تیار کریں خوراک ساڑھے چار ماشہ

معجون زنجبیل

یہ معجون درد قولنج قبض، بدہضمی، درد گردہ۔ درد معدہ۔ اشتہائے طعام زحیر اور پیچش کیلئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔ زنجبیل ایک سیر باریک کوٹ چھان لیں۔ رازیانہ نیم سیر۔ خیار شنبر سوا سیر۔ تربد سفید سوا سیر۔ پوست آملہ نیم سیر۔ پوست ہلیلہ زرد ایک سیر۔ پانی دو سیر میں مخلوط کرکے جوش دیں۔ جب نیم سیر باقی رہے نیچے اُتار کر صاف کرلیں اور زنجبیل مذکور کو اس میں داخل کرکے پھر جوش دیں جب قوام اچھی طرح سے گاڑھا ہوجائے۔ اسمیں نمک سیاہ چار تولہ ڈال کر چمچہ سے خوب آمیزش کرکے نیچے اُتار لیں اور روغنی برتن میں محفوظ رکھیں اور ہر روز بطور ناشتا دو تولہ نیم گرم پانی کیساتھ تناول کریں نہایت مفید ہے۔ اگر کھانا کھانے کے بعد طبیعت میں ثقل محسوس ہو۔ تو بعد از طعام استعمال کریں بےنظیر ہے

جوارش سقف

یہ جوارش نہایت مقوی معدہ ہے۔ قولنج اور ہر قسم کی بواسیر کیلئے سود مند ہے
حکیم سقف موجد جوارش حلفیہ بیان کرتا ہے۔ کہ اس جوارش سے بڑھ کر زیادہ
نفع والی کوئی دوائی میرے تجربہ میں نہیں آئی۔ سقمونیا انطاکی۔ تربد سفید مجوف ہر ایک
پونے دو تولہ۔ فلفل دراز۔ قاقلہ کبار ہر ایک سوا تولہ زنجبیل۔ دارچینی۔ پوست آملہ
قرنفل کلاہ دار۔ بسفائج۔ بسباسہ۔ جوزبوا ہر ایک گیارہ ماشہ سب کو باریک
کوٹ چھان کر شہد خالص دو چند ادویہ آمیزش کر کے بطور معروف جوارش تیار کریں
نسخہ دیگر میں سقمونیا۔ تربد سفید ہر ایک سوا تولہ سب کو باریک کوٹ چھان
شکر ایک رطل اس میں ڈالدیں اور شہد کف گرفتہ میں آمیزش کر کے معجون
تیار کر لیں۔ خوراک ڈیڑھ تولہ۔ برائے ہضم طعام سات ماشہ اور اسہال کیلئے
ایک تولہ دس ماشہ کھلائیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

سفوف قنب

یہ سفوف عظیم النفع اور اپنے فوائد میں بے نظیر و بے مثیل ہے۔ زحیر پیچش۔ ذلق الامعاء
سنگرہنی اور رطوبت معدہ کیلئے مجرب ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے
مفرح ہے۔ نشاط انگیز ہے۔ بھوک لاتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو دوبالا کرتا ہے۔
نسخہ قنب (بھنگ) عمدہ سوا سیر لیکر جغرات میں ڈال کر صاف کر لیں۔
پھر روغن بادام ڈیڑھ سیر اسمیں ڈال کر ہاتھ سے ملیں اور نرم آنچ پر پکائیں۔ اور
دب تازہ سبز تین سیر اور دب کے ہموزن ہر دو اجوائن کو مٹی کے کونڈا میں خوب
گھوٹ لیں۔ اور قدرے قدرے پانی گراتے رہیں تاکہ خوب رگڑی جائے پھر

کپڑا سے چھان کر مصفّا پانی لیں اور قنّب کو بطریق معروف طبخ دیتے وقت اس پانی سے تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں حتّٰی کہ عصارہ ختم ہو جائے۔ اور دوا بھی خشک ہو جائے پھر اسے آگ پر رکھ کر پندرہ مرتبہ طبخ دیں اور اسے باریک پیس لیں مصطگی رومی ایک سیر زنجبیل ایک سیر نصف بریان اور نصف خام ہو۔ ان دونوں کو باریک کوٹ چھان کر اور قنّب کو آمیزش کر کے سفوف تیار کر لیں اور دو ماشہ سے چار ماشہ تک باسی پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف مجرّب

یہ سفوف اسہال کے دفعیہ کیلئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔
بھنگ مصفّا روغن بنفشہ اور روغن بادام میں چرب کریں اور قدرے شیرۂ دوب اور شیرۂ اجوائن ملا کر ہاتھ سے ملیں اور سفالِ آب نارسیدہ پر رکھ کر نرم آنچ پر بھونیں اور پھر نیچے اتار لیں اس طریقہ سے سات مرتبہ یہ دونوں شیرہ ڈال کر بریان کریں اور باریک پیس لیں۔ بھنگ ڈیڑھ تولہ مصطگی رومی ساڑھے چار ماشہ زنجبیل ساڑھے چار ماشہ نصف بریان اور نصف خام ہو۔ باریک کوٹ چھان کر باہم مخلوط کر کے سفوف تیار کر لیں اور بوقتِ ضرورت بقدر چار ماشہ باسی پانی کیساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف قابض

یہ سفوف ضعف معدہ، زحیر اور اسہال کیلئے مفید ہے۔ بھنگ خالص معمول سوا تولہ مصطگی رومی چھ ماشہ انار دانہ چھ ماشہ کوکنار چھ ماشہ نصف بریان نصف خام۔ صمغ عربی سوا تولہ۔ پیپل چار ماشہ۔ کشنیز خشک چار ماشہ سب کو باریک کوٹ

چھان کر سفوف تیار کر لیں اور ہر روز بقدر چار ماشہ باسی پانی کیساتھ پھانکیں

نسخہ مُلّبھی از حکیم عبدالوہاب رح

موصلی سیاہ نو تولہ ۔ ستاور تازہ نو تولہ دار فلفل پانچ تولہ سنگھاڑہ نو تولہ روغن گاؤ تازہ سات تولہ آرد ماش مقشر و بریان نو تولہ ۔ ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ چھان کر باہم مخلوط کر لیں اور روغن گاؤ میں چرب کر کے محفوظ رکھیں خوراک دو تولہ شیر گائے تازہ کیساتھ سوتے وقت تناول کریں اور سو رہیں۔

حب جدوار از حکیم ضیاء رح

حب جدوار کے خواص بیشمار ہیں مقوی مُلّبھی دافع سرعت انزال فرحت و نشاط بخش ہیں محسن لون و مسمن بدن ہیں۔ آنکھ کے جملہ امراض اور ضعف بصارت کیلئے مفید ہیں بھوک لاتی ہیں کھانا ہضم کرتی ہیں معدہ، دل، جگر اور دماغ کو تقویت بخشتی ہیں۔ قبل از طعام و بعد از طعام کھا سکتے ہیں۔

نسخہ زعفران ۔ زنجبیل ۔ درونج عقربی ۔ مقل ازرق ۔ انیسون ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ بہمن سفید ۔ بہمن سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ ۔ جدوار ۔ اجوائن خراسانی ۔ کباب چینی ۔ عاقرقرحا ۔ صمغ عربی ۔ قرنفل کلاہ دار ۔ گاؤزبان ۔ سعد کوفی تخم گزر اسفند العصافرین ۔ کشنیز ۔ رازیانہ ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ ۔ سنبل ۔ قاقلہ فرنیون ۔ زراوند طویل ۔ ریوند چینی مصطگی رومی ۔ مغز بادام ۔ صندل سفید صندل سرخ ہر ایک نو ماشہ ۔ مشک ۔ عنبر اشہب ۔ مروارید ناسفتہ ۔ بسد ۔ مرزنجوش مُر ہر ایک ساڑھے چار تولہ دارچینی خصیۃ الثعلب ہر ایک پونے دو تولہ ۔ آملہ مقشر ۔ شقاقل مصری ہر ایک سوا دو تولہ ۔ دار فلفل سوا تین تولہ جند بید ستر

دو ماشہ افیون سوا نو تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر بطریق معمول حب بقدر دانہ نخود باندھ لیں اور بوقتِ ضرورت صبح و شام ایک ایک حب شیر گائے تازہ کیساتھ نگل جائیں۔

حبّ جدوار

جدوار خطائی۔ زعفران۔ عنبر اشہب ہموزن باریک پیس لیں اور بطریق معروف حب بقدر دانہ مونگ باندھ لیں۔ سوتے وقت ایک گولی شیر گائے کیساتھ کھلائیں۔ باہ اور امساک کیلئے بیحد مفید مجرّب ہے۔

حبّ جدوار از شیخ نظام رح

قرنفل۔ بزر البنج ہر ایک پونے چار تولہ زعفران۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ سنبل الطیب۔ عود قماری۔ زرنباد۔ اسارون۔ ریوند چینی۔ تخم کرفس۔ جدوار ہر ایک چھ ماشہ افیون ڈیڑھ تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر عرق گلاب میں خمیر کریں اور قدرے کستوری آمیزش کر کے حب بقدر دانہ نخود باندھ لیں اور بوقتِ ضرورت صبح و شام ایک ایک حب کھلائیں باہ اور سرعتِ انزال کیلئے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔

حبّ برائے سل دِق

صمغ عربی۔ کتیرا۔ بہیدانہ۔ تخم خطمی ہر ایک گیارہ ماشہ مغز بادام شیریں باقلا خشک۔ مغز خیارین ہر ایک ڈیڑھ تولہ ربّ السوس مغز تخم کدو نشاستہ تخم کاہو ہر ایک گیارہ ماشہ۔ شکر ڈھائی تولہ سب کو باریک کوٹ چھان

لیں اور لعاب اسپغول میں خمیر کر کے حب بقدر نخود باندھ لیں اور بوقتِ ضرورت ایک دو حب مُنہ میں رکھیں۔ تپ دق کے لئے نہایت مفید ہے۔

قرص برائے حمّیاتِ محرقہ

تخم خیارین مقشر۔ مغز کدّو ہر ایک ایک جز۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو ہر ایک نیم جز۔ رُبّ السوس چار جز۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر بقلۂ الحمقا کا شیرہ ملا کر قرص تیار کر لیں اور بوقتِ ضرورت یکے بعد دیگرے ایک ایک قرص مُنہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ حرارتِ تپ کیلئے نہایت مفید و مجرّب ہے۔

روغن مصطگی رومی

روغن مصطگی ضعف معدہ، درد جگر، درد رحم، درد گردہ و مثانہ اور سستی اعصاب کے لئے نہایت مفید و آزمودہ ہے۔ روغن زیتون ایک سیر مصطگی رومی گیارہ ماشہ پانی میں حل کریں اور روغن میں ملا کر جوش دیں حتّٰی کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت استعمال میں لائیں۔ اگر شبّت، افسنتین، قثاء الحمار، سوسن سادہ۔ سپند وغیرہ کا روغن نکالنا ہو۔ ان میں سے جس کا تیل مطلوب ہو۔ اسے لیکر روغن کنجد سوا آٹھ میں باہم ملا کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔

روغن نیم

روغن نیم زخم کہنہ مزمنہ کیلئے بے نظیر ہے اور اطبّائے ہند کا معمول مطب ہے برگ درخت نیم تین پاؤ پانی میں خوب گھوٹ لیں اور روغن کنجد ایک سیر میں ڈالکر

بطریق معروف روغن کشید کریں۔
نیز برگ تازہ درخت نیم (کونپلیں نہ ہوں) پتھر کی کونڈی میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر خوب گھوٹیں۔ حتیٰ کہ قرص بننے کی صلاحیت ہو جائے۔ پھر اسے روغن کنجد میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اور لکڑی سے ہلاتے رہیں اور جب نیم کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے۔ نیچے اُتار لیں اور صاف کر کے روغن محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت استعمال میں لائیں۔ نہایت مفید ہے۔

روغن مجرّب

یہ روغن بارد اور مرطوب مزاج والوں کے لئے کار آمد ہے۔ بالخصوص قوّتِ باہ۔ حرارتِ مثانہ اور رقتِ منی کیلئے تیر بہدف ہے۔ نیز اس روغن کو جاڑے کے موسم میں استعمال کریں۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ مالکنگنی۔ ناز دے سبز۔ پلاس پاپڑا جسقدر مطلوب ہو مساوی الوزن لیں اور سوائے بسباسہ کے سب کو پانی میں بھگو رکھیں لیکن بوتل میں بھگونا بہتر ہے۔ اگر پانی کی بجائے شراب یا عرق میں بھگو دیں تو زیادہ مفید و مقوی ہے۔ اور بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں خوراک نیم ماشہ سے ایک ماشہ تک بقدر برداشتِ طبیعت۔ اور بعض اطبّا اس میں سمندر سوکھ برابر وزن آمیزش کر لیتے ہیں۔

طریقہ پتال جنتر۔ مٹی کا ایک چکنا برتن لیکر اس کے پیندے کے درمیان میں چند چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیں اور اس میں دوا رکھ کر سرپوش یا ڈھکنا سے ڈھک کر گل حکمت کر دیں پھر زمین میں اس برتن کے برابر اور ایک بالشت گہرا گڑھا کھود کر اس میں قدرے احتیاطاً پانی ڈال دیں اور ایک چینی کا پیالہ یا شیشی کلاں مُنہ والی اس کے اندر رکھ کر گڑھے کے اوپر دوائی والا برتن

رکھ دیں اس طرح کہ اس کے سوراخ عین شیشی کے اوپر رہیں پھر اس برتن کے پہلوؤں اور گڑھے کے کناروں کے درمیان چاروں طرف بخوبی گل حکمت کر دیں جب خشک ہو جائے تو ارد گرد اور اوپر جنگلی اوپلے چن کر آگ دیدیں انشاء اللہ آگ کی حرارت سے تیل نکل کر سوراخوں سے ہو کر پیالے یا شیشی میں گرتا جائیگا۔ جب آگ سرد ہو جائے۔ تیل نکال لیں۔

روغن برہمنین

برہمی بیج و برگ سمیت گھوٹ لیں۔ اور کپڑا سے چھان کر اس سے پانی پونے بارہ تولہ نکال لیں اور اس میں روغن ستور سوا چھیالیس تولہ ملائیں اور پھر دیگر برہمی پونے بارہ تولہ زرد چوب۔ پوست آملہ۔ قسط۔ تربد سفید۔ پوست ہلیلہ زرد بابڑنگ۔ نمک سنگ ہر ایک تین تولہ۔ سب کو جو کوب کر کے پانی ایک سو ساٹھ تولہ میں چنداں جوش دیں کہ روغن رہ جائے۔ اگر ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ مقوی دماغ اور قوتِ حافظہ کو زیادہ کرتا ہے۔ اگر تین ہفتہ کھلائیں اٹھارہ قسم کے تپ کیلئے مفید ہے۔ بہق۔ بادگولہ اور طحال کے امراض کیلئے مجرب ہے۔ اگر عورت کے ہاں بچہ نہ پیدا ہو۔ تین ہفتہ یہ روغن کھائے اور طہر کے بعد شوہر سے وطی کرے انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔ اگر کوئی صاحب اس روغن کو استعمال کرتے وقت ساٹھ روز ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کرے۔ اور چاول دودھ کھائے انشاء اللہ اسکی عمر ایک سو بیس برس ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب والیہ المآب۔

روغن آملہ

یہ روغن معدہ و جگر کو تقویت بخشتا ہے۔ اور کثرتِ پسینہ کو روکتا ہے۔ اگر اسے

جو کے پانی میں ملا کر نوش کریں اسہال، سوزش اور حرارتِ مثانہ کو زائل کرتا ہے
آبِ کاہو دو جز۔ برگِ مورد سبز کا عصارہ ایک جز۔ دونوں کو روغن کنجد میں ملا کر نرم آنچ پر جوش دیں۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہے اسے محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت استعمال کریں درد مفاصل اور درد پشت کے لئے بھی نہایت مجرب و نافع ہے

روغن گھونگچی

جملہ اقسام کے اوجاع کیلئے مجرب ہے۔ حبہ سرخ ایک سیر یعنی گھونگچی کا چھلکا اُتار کر صاف کر لیں اور ایک دن رات پانی میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد روغن کنجد اڑھائی سیر میں ضم کر کے نرم آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ گھونگچی جل کر سیاہ ہو جائیں۔ کپڑا اسے چھان کر صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت استعمال کریں

روغن ہفت برگ

یہ روغن تمام اقسام کے امراض بادی، بلغمی مثلاً فالج۔ رعشہ۔ لقوہ وغیرہ کیلئے نہایت مفید و سودمند ہے۔ برگِ آک۔ برگ لکائن۔ برگ چیرونجی۔ برگ سنبھالو۔ برگِ سہجنہ۔ برگ تھوہر۔ برگ دھتورہ ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ کر تیل کنجد ایک سیر میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب ایک جوش آجائے جھاگ صاف کر کے نیچے اتار لیں اور بوتل میں محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت نیم گرم مالش کریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا کلی ہو گی مجرب ہے۔

عرق نشاط

یہ عرق دل، اور روح کو نشاط بخشتا ہے پپیتہ کو درمیان سے شق کریں اور تھوڑا سا

وسط سے خالی کر کے اس میں قند سیاہ بھر دیں۔ جب اس کے تمام بیج حل ہو جائیں تو اسے عاقر قرحا۔ خولنجاں۔ ناگ کیسر کی چاشنی دے کر عرق نکال لیں۔ اور روزانہ استعمال کریں۔ نہایت مفید و آزمودہ ہے۔

طلا

بیج سندھی موہن باریک پیس کر قضیب پر طلا کریں۔ اور جس عورت سے مجامعت کریں گے۔ فریفتہ و شیفتہ ہو جائے گی۔

ضماد

بیج گھوار پانی میں باریک پیس کر اگر کوئی شخص اپنے ہاتھوں کو لیپ کر کے آگ میں ڈالے تو اس کے ہاتھ ہرگز نہیں جلیں گے۔

رس امرت

بیج امربیل۔ کبریت۔ زیبق ہر ایک ڈیڑھ تولہ کجل۔ کندر۔ صدف سُچے سنکھ سوختہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ فلفل گرد سوا دو تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک آدھی رتی تمام اقسام کے بلغمی تپوں کیلئے مجرب ہے۔ ترشی۔ بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

طریقہ سنکھ سوختن۔ ایک مناسب لکڑی کو درمیان سے کھود کر کھوکھلا کر لیں سنکھ کو کوٹ کر اس میں بھر دیں اور اس لکڑی کے منہ میں ڈٹ دے کر گل حکمت کر لیں اور اسے دھوپ میں خشک کر کے ایک کلاں پاچکد شتی میں آگ دیں اور آگ سرد ہونے پر نکال کر استعمال کریں۔

نیز کتب طب میں مسطور ہے کہ بعض لوگ سنکھ کو ایک روز دودھ آک یا شہد خالص

میں پیس کر بدستور مذکور آگ دیتے ہیں۔

نسخہ مجرب

سیماب۔ شنگرف۔ توتیائے سبز۔ ہرتال طبقی چونہ گلی ہر ایک گیارہ ماشہ پتھر کے کھرل میں شیرۂ صبر ڈال کر باریک پیس لیں اور اوپلہ صحرائی کی آگ دیں آگ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں خوراک ایک رتی شکر کیساتھ جملہ اقسام کی بادی بلغمی امراض کے لئے نہایت مجرب و سودمند ہے۔

کشتہ خبث الحدید

برادہ آہن (لوہے چون) کو صاف کر کے آگ میں خوب سرخ کریں پھر اُسے سرکہ کہنہ ترش میں بجھالیں اسی طرح سات مرتبہ تسقیہ دیں اس کے بعد سرکہ میں ڈال کر چالیس دن چینی کے پیالہ یا روغنی برتن میں رکھ کر دھوپ میں محفوظ رکھیں اور باریک پیسکر استعمال کریں اسی طرح بعض لوگ گائے کے بول میں بھی مدبر کرتے ہیں یہ کشتہ یرقان ضعف جگر اور حرارتِ مثانہ کیلئے بےنظیر ہے

نسخہ رس

شنگرف۔ زہر خام۔ فلفل گرد۔ سہاگہ۔ سنبل الطیب۔ کتھ۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیسکر لیموں کے شیرہ میں چودہ دن تک خوب صلایہ کر کے محفوظ رکھیں سنپات کیلئے ایک ماشہ کھلائیں۔ ہر قسم کے بخار کیلئے دو سرخ ادرک کے پانی سے دیں۔ پرسوت کیلئے ایک رتی مفید ہے۔ اور دردِ گوش کیلئے کان میں ٹپکائیں۔ اور سستی و ضعفِ باہ کیلئے بقدر دو رتی شہد خالص میں نافع و مفید ہے۔

اور تمام بادی امراض کے لئے مجرّب ہے۔

حبّ رس

بیش مدبر۔ عاقر قرحا۔ فلفل سیاہ۔ فرفیون۔ زعفران۔ ساذج ہندی سعد موویز منقی۔ زنجبیل۔ گل سرخ۔ دار فلفل۔ دار چینی۔ جوزبوا۔ خصیۃ الثعلب۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ مصطگی۔ لسان العصافیر۔ پوست ترنج۔ قرنفل کلاہ دار۔ صمغ عربی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر حب بقدر فلفل باندھ لیں اور حسب مزاج ایک حب سے پانچ حب تک کھلائیں۔ ہضم طعام دافع بلغم نیز بلغمی کھانسی کے لئے بےمثل ولاجواب ہے۔

ترکیب آب زلال

اَلْمَآءُ طَهُوْرٌ خالقِ مطلق کے انعام واکرام میں سے سب سے نعمتِ عظمیٰ شیریں پانی ہے۔ آبِ زلال انسانی جسد کا جز ولاینفک ہے روح کو طاقت دیتا ہے۔ ہر چیز کو پاک کرتا ہے۔ انسان کو فرحت وراحت بخشتا ہے لیکن سب سے ضروری امر یہ ہے۔ کہ پانی نوش کرتے وقت اچھی طرح سے دیکھ بھال لینا چاہیئے۔ پانی مکدّر۔ خراب اور بدذائقہ نہ ہو۔ اور پانی میں کوئی چیز مثلاً مکھی۔ جھنگا وغیرہ نہ پڑا ہؤا ہو۔ پانی بالکل مصفّا۔ شفاف اور میٹھا ہو۔ اگر کسی مقام کا پانی خراب ہو۔ تو دوسرے مقام کا پانی اس میں ملا کر مقطر کر لینے سے پانی صاف وشفاف ہو سکتا ہے۔

اگر الائچی دانہ۔ صندل سفید۔ قسط۔ ساذج ہندی خشک باریک پیس کر کپڑا کی پوٹلی باندھ کر پانی کے گھڑا یا مٹکے میں ڈال دیں اس ترکیب سے پانی

صاف اور خوشبودار ہوجائیگا۔

اگر گل مولسری کی دھونی گڑا یا پانی کے خُم میں دی جائے اِس ترکیب سے پانی خوشبودار اور خوشگوار ہوجاتا ہے۔

نیز تخم نغزک خشک کی دھونی گڑا وغیرہ میں دینے سے پانی خوشبودار ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح عُود غرقی کو اگر آگ پر جلائیں اور گڑا یا مٹکہ کو اس کی دھونی دیں پانی خوشبودار اور خوش ذائقہ ہوجائیگا۔

اگر دارچینی۔ساذج ہندی مساوی وزن باریک پیسکر پانی میں ڈال دیں اس سے پانی صاف وشفاف ہوجائیگا۔

اگر الائچی دانہ۔ دارچینی۔صندل سفید۔ برپار۔ کافور ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔سب کو باریک پیسکر سبو (گڑا) میں ڈالدیں اس ترکیب سے پانی بہت ٹھنڈا اور خوشبودار ہوجائیگا۔

اگر گل خرمائے ہندی نئے مٹکے یا نئی دیگ میں ڈال کر پانی سے بھر دیں پانی مُصفّا اور خوش ذائقہ ہوجائیگا۔

طریقہ آب مقطر۔ ایک کورا گڑا پانی سے بھرلیں اور دوسرا خالی گڑا اُس کے مقابل نیچے رکھ دیں۔ اور ریشم یا روئی کا فتیلہ بنا کر ایک فتیلہ کا سِرا ایک گڑے میں ڈالدیں اور فتیلہ کا دوسرا سِرا دوسرے گڑا میں ڈال دیں اِس ترکیب سے بُوند بُوند پانی خالی گڑا میں جمع ہوجائیگا۔ پانی نہایت صاف سبک اور خوشگوار ہوگا۔ اِسی طرح اگر غلیظ پانی میں بادام پیس لیں پانی صاف ہوجائیگا

حلوائے نخود

مقوی باہ۔ مسمن بدن اور محسن لون ہے۔ نخود بریان کا میدہ پانچ سیر

روغن گاؤ میں بریان کریں اور شکر سفید تین سیر مغز جوز ہندی آدھ سیر مغز چلغوزہ ایک سیر ہر ایک جُدا جُدا کوٹ کر باہم آمیزش کر لیں اور نرم آنچ پر بطور معروف حلوائی تیار کر لیں۔ اور نیچے اُتارتے وقت دارچینی۔ قرنفل کلاہ دار عاقرقرحا ہر ایک گیارہ ماشہ باریک پیسکر میدہ بنا کر اس میں آمیز کر لیں اور ہر روز نہار مُنہ بقدر ایک تولہ تناول کریں۔

حلوائی ترنجبین

مقوی باہ اور محروری مزاج والوں کے لئے بے مثل ہے۔ ترنجبین سفید پانچ سیر۔ زردی بیضہ مُرغ پچاس عدد۔ گائے کا دودھ نیم من۔ سب کو باہم ملا کر نرم آنچ پر بطریق معروف حلوائی تیار کریں۔ خوراک پونے دو تولہ۔

حلوائی زردک

زردک مصفّا نیم من باریک پیسکر گائے کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ دودھ کا اثر باقی نہ رہے۔ اور پھر روغن گاؤ میں بریان کریں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں تاکہ خوب سُرخ ہو جائے۔ پھر شکر نیم من اس میں ڈال دیں اور نرم آنچ پر حلوائی تیار کریں۔ اور اس کے بعد دارچینی۔ قرنفل۔ عود قماری۔ عود سندھی عاقرقرحا۔ تخم زردک ہر ایک پونے دو تولہ۔ زعفران گیارہ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر اس میں ضم کر لیں۔ اور چمچہ سے ہلاتے رہیں تاکہ تمام ادویہ حل ہو جائیں اور کسی روغنی برتن میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت حسب برداشت مزاج بطور ناشتا تناول کریں۔ اور اس کے بعد گائے کا تازہ دودھ آدھ سیر نوش کریں۔ افزائشِ باہ و امساک کیلئے بے مثل و مجرّب ہے۔

حلوائے سیر

لہسن مصفّا ایک سیر گائے کے تازہ دودھ پانچ سیر میں پکائیں حتیٰ کہ اچھی طرح سے پک کر سُرخ ہو جائے۔ پھر روغن زرد میں بریان کرلیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ جلنے نہ پائے اور اس میں شکر سفید پانچ سیر داخل کرلیں اور بطور معروف حلوای تیار کرلیں اور مناسب برداشت طبیعت تناول کریں۔ گردہ، مثانہ کو تقویت بخشتا ہے۔ بادی اور ریح کو دُور کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔

عرق زردک

مقوی باہ محسّن لون ہے۔ زردک مصفّا ایک من لیکر ریزہ ریزہ کرلیں اور قند سیاہ نیم من۔ گُل دھاوی، دو سیر۔ دارچینی۔ کباب چینی ہر ایک آدھ سیر۔ زردک کو نرم کوٹ لیں اور سب دواؤں کو جُدا جُدا کوٹ کر مٹی کے روغنی کلاں برتن یا مٹکہ میں ڈال کر اس برتن کا مُنہ اچھی طرح سے بند کردیں اور اوپر سے گِل حکمت کردیں پھر اُسے راکھ کے ڈھیر میں اکیس دن تک دفن رکھیں پھر اُسے باہر نکال کر صاف کرکے روغنی برتن میں محفوظ رکھیں۔ اور جس قدر یہ عرق پُرانا ہوگا۔ اپنے فوائد میں بےنظیر ولاجواب ثابت ہوگا۔ خوراک علی الصباح نیم پیالہ۔

تدبیر افیون گذاشتن

افیون چھُڑانے کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً ایک شخص دن میں دو وقت ایک رتی افیون کھاتا ہے۔ اگر افیون دو رتی کو اجوائن خراسانی ساڑھے چار ماشہ میں ملا کر حسب عادت کھلائیں اور ہر روز اِسی طریقہ سے افیون کی چالیس خوراک کو اجوائن

میں آمیز کریں اور ہر روز اس میں سے، دو ماشہ کھلاتے رہیں چالیس دن تک اسی طریقہ سے عمل کریں۔ اگر ضعف اور خمار واقعہ ہو ہر روز اجوائن خالص دو ماشہ داخل کر کے کھلاتے رہیں اسی طرح دن بدن اجوائن خالص زیادہ کرتے جائیں حتیٰ کہ چار۔ پانچ ماشہ اجوائن تک نوبت پہنچ جائے۔ اور کلی طور پر افیون کا بدل اجوائن خالص ہو جائے۔ اس کے بعد اجوائن خالص کی کمی میں سعی بلیغ اور کوشش مزید کریں۔

مربائے جزر (گاجر)

مقوی باہ اور حرارت مثانہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ گاجریں کلاں خوبصورت جسقدر مطلوب ہوں لیکر پاک صاف کرلیں اور گاجروں کے مناسب مقدار میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنالیں اور ان کے اندر کی گٹھلی نکال کر مناسب پانی اور شہد میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ نیم پختہ ہو جائے پھر شہد خالص میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور مربیٰ کو روغنی برتن میں محفوظ رکھیں اسی طرح ہر قسم کے مربہ جات تیار کر سکتے ہیں اور اس قسم کے نسخہ جات شفاء اور قرابادین میں مسطور ہیں۔

نیز موصلی سفید۔ موصلی سیاہ ہموزن باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور مربائے ہلیلہ کیساتھ تناول کریں مقوی معدہ اور ہاضمہ ہے مصفیٰ خون اور مقوی بصر ہے۔ بواسیر اور امراض سوداوی کیلئے نہایت مفید نافع ہے

صید زاغ (کوّا)

کچلہ چار تولہ کو باریک کوٹ چھان کر میدہ بنالیں اور قدرے فانیذ ملا کر خمیر کرلیں۔ اور روٹی پکائیں روٹی کے ریزہ ریزہ کر کے کوّے کے سامنے

پھینک دیں جس وقت کوّا اِن ریزوں میں سے کھائیگا۔ فوراً مدہوش ہوجائیگا۔

صید کلنگ

کرم جو برسات کے موسم میں زمین سے نکلتے ہیں۔ اِن کیڑوں کو گیہوں کے ساتھ یک جا کرکے مٹّی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ حتّیٰ کہ تمام کرم گیہوں کے ساتھ نابود ہوجائیں جب کلنگ آنے کا موسم آئے تو ان کی چراگاہ میں گیہوں کے دانے بکھیر دیں جس وقت کلنگ اِن دانوں کو کھائیں گے فوراً مست ہوکر اُڑنے سے عاجز ہوجائیں گے۔ تو آسانی کیساتھ ہاتھ سے پکڑ لیں۔

صید اسد

اگر شیر کا شکار مطلوب ہو سمّ الفار اور مرداسنگ برابر وزن باریک پیس کر گوشت کے ٹکڑا پر لگائیں اور اس کے مسکن گاہ میں ڈالدیں شیر جب اسے کھائیگا۔ فوراً بیہوش ہوکر گرپڑے گا۔ اور ایک ہفتہ اسی صورت پر رہیگا جو چاہیں سو کریں۔

صید طیّور

پارہ۔ انگوزہ ہموزن لیکر پانی میں خوب باریک پیس لیں اور تھوڑا سا شہد ملا کر گیہوں اس میں بھگو رکھیں اور آٹھ پہر کے بعد خشک کرکے رکھ چھوڑیں جس وقت شکار کرنا مطلوب ہو اس میں سے تھوڑے سے گیہوں کہیں ڈالدیں وہ دانے جو جانور کھائیگا بیہوش ہوکر گرپڑے گا۔ اگر ہوش میں لانا چاہئیں قدرے روغن گائے کھلا دیں فوراً ہوش میں آجائے گا۔

نیز حبوب عادیہ کو گوگرد میں ملاکر جوش دیں یا بذر البنج بھی آمیز کرلیں

یا ان تینوں کو باہم مخلوط کرلیں اور آردِ گیہوں میں ملا کر میدان میں پھینک دیں۔ جو جانور انہیں کھائیگا زمین پر بیہوش ہوجائیگا پھر اُسے خواہ ہاتھ سے پکڑلیں۔ اگر ہوش میں لانا چاہئیں زیب طیب اس کو کھلادیں فوراً ہوش میں آجائیگا۔

نسخۂ حب از مترجم۔ مرداسنگ باریک کرکے آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر رکھیں اور چند گولیاں صحرا میں ڈال دیں جسقدر جانور کھائیں گے۔ بیہوش ہوجائینگے اگر ہوش میں لانا چاہئیں تو گرم پانی پلائیں وہ جانور ہوش میں آجائیں گے۔

روغن شیر خشت

رنگھن اور جملہ اقسام کے دردوں کے لئے مفید و آزمودہ ہے۔ روغن دہاتورہ ایک سیر۔ روغن کنجد و شیر خشت پیسکر دو تولہ گیارہ ماشہ باہم ملا کر ایک جوش دیں اس کے بعد شیر خشت باریک پیس لیں اور برتن میں روغن اور شیر خشت ڈال کر دھوپ میں رکھیں جب وہ روغن جذب ہوجائے۔ پھر اور روغن ڈال دیں اور خشک کرکے شیر خشت سودہ سے بطور معروف یا بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں

حب از تجربات نواب اسلام خانصاحب مرحوم

یہ حبوب مقوی مبہی مشتہی اور دافع باد و بلغم ہیں۔ زہر تلیہ سفید چار ماشہ سہاگہ گیارہ ماشہ فلفل گرد پونے تین تولہ۔ تخم کٹائی خورد ایک تولہ دس ماشہ سب ادویہ کو باریک پیسکر برگ کٹائی کے پانی سے سات مرتبہ تسقیہ دیں اور حب بقدر ماش باندھ کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت تین حب کھلا سکتے ہیں۔ ضعف باہ اور امساک کے لئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ نیز نامردی اور سستی باہ کیلئے یہ نسخہ تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

سیحیقہ برائے امراض چشم

یہ سیحیقہ ضعف بصارت۔ دمعہ۔ جرب سبل۔ بیاض۔ رمد۔ ظفرہ اور خارش چشم کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ خواہ اسے طلا کریں یا بطور سرمہ سفیدی بیضہ مرغ میں پیسکر آنکھ میں لگائیں خواہ اسے بادیان۔ زیرہ میں باریک پیسکر استعمال کریں۔ خواہ بکری کے پتہ میں اریک پیسکر آنکھ میں ڈالیں بہر صورت مفید و آزمودہ ہے۔

نسخہ زاج سفید چھ تولہ افیون دو تولہ مرکی۔ صبر سقوطری۔ مامیران چینی ہر ایک پانچ ماشہ برگ نیم۔ برگ لکائن۔ کف دریا۔ برگ لگرونده۔ برگ سرس بسنگ بصری رسوت ہر ایک ایک تولہ زرد چوب۔ لودھ ہر ایک تین ماشہ۔

ترکیب زاج سفید کو افیون کیساتھ ملا کر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں پھر اس میں مرکی۔ صبر سقوطری۔ رسوت ڈال دیں اور جب ذرا جوش ٹھنڈا ہو جائے تو دوسری دوائیں ڈال کر لوہے کے دستہ سے لیموں کاغذی کا شیرہ یا سرکہ انگوری قدرے قدرے آمیزش کر کے خوب کھرل کریں اور آہنی برتن میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔ نہایت مجرب ہے۔

معجون فوم یعنے لسیر

یہ معجون بادی۔ بلغمی امراض مثلاً تمدد و تشنج اعضا کے لئے نافع و مفید ہے۔ لہسن مصفا سوا سیر لیکر پارہ پارہ کریں۔ اور اسے روغن گاؤ سوا سیر میں بریان کریں پھر اس میں زنجبیل سوا سیر باریک پیسکر کپڑچھان کر کے داخل کردیں دوبارہ اور روغن ڈال کر بریان کریں حتیٰ کہ سرخ ہو جائے۔ پھر شہد خالص سوا سیر اس میں آمیزش کر کے قوام بنائیں اور معجون تیار کر کے محفوظ رکھیں خوراک ساڑھے تین ماشہ نہار منہ

تذکرہ داؤدی کے چند مجرّب نسخے

نسخہ شربت جو قائم مقام خمر کے ہے۔ قرنفل ایک سیر گل سرخ ڈیڑھ سیر گاؤزبان ڈیڑھ سیر۔ برگ تنبول آدھ سیر۔ سب کو جوکوب کرکے پانی اور عرق گلاب میں بھگو رکھیں پھر اس کا آبِ زلال لیکر عمل میں لائیں۔ یا اس میں سے ایک جزو لیں۔ آب انارین چھ جزو۔ شہد خالص ایک جزو۔ سب کو باہم آمیزش کرکے مٹکہ میں ڈال کر زمین میں ایک ہفتہ تک دفن کر رکھیں پھر اسے نکال کر صاف کرکے بقدر طاقت نوش کریں یہ خمر سے بھی زیادہ مقوی و نشاط آور ہے۔ کئی مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے۔ اس کے فوائد بیشمار ہیں یہ نسخہ حواس ظاہری اور باطنی کو بیحد تقویت دیتا ہے۔ مقوی باہ و محسن لون ہے۔ تھکاوٹ سستی اور استسقا کو زائل کرتا ہے۔ سدّہ کھولتا ہے۔ اور ہر قسم کے زہریلے اثرات کو دور کرتا ہے اگر اسے شراب میں ملا کر نوش کریں تو کمال تفریح و نشاط بخشتا ہے۔

نسخہ شربت

یہ نسخہ مقوی دماغ و معدہ ہے۔ حبس بخارات اور طنین وغیرہ کیلئے بے نظیر ہے ناشپاتی ایک جز۔ پودینہ دشتی۔ مرزنجوش۔ اسطوخودوس۔ کشنیز خشک ہر ایک نیم جز۔ صندل سفید۔ انیسون ہر ایک چار جز۔ سب کو جوکوب کرکے پانی دس گنا میں جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے۔ صاف کرکے اس کے ہموزن شکر اور چوتھا حصہ آب لیموں اضافہ کرکے قوام بنا کر محفوظ رکھیں اور بوقتِ ضرورت بطور شربت نوش کریں۔ تمام امراض کی اصلاح کے لئے عجائب تجارب سے ہے۔

نیز یہ نسخہ بھی مجرّبات سے ہے۔ گلقند عسلی گیارہ ماشہ۔ انیسون۔ حب قرطم۔

تربد سفید ہر ایک ساڑھے چار تولہ تخم شبت صغیر ڈیڑھ تولہ صندل سفید گیارہ ماشہ مصطگی رومی چار ماشہ۔ سب کو جوکوب کر کے پانی میں بھگو رکھیں اور بطریق معروف شربت تیار کر کے نوش کریں۔ نہایت مفید ہے۔

قرص از تذکرہ داؤدی

تقویت دماغ۔ نزلہ۔ زکام اور تمام اقسام کے سر درد کے لئے بے مثل و لاجواب ہے

نمک اندرانی۔ نمک طعام۔ نطرون ہر سہ سوختہ یعنی جوکھار۔ جواکھار۔ بورق احمر۔ کفِ دریا۔ بورہ صندل سفید۔ خربق سفید۔ کندش۔ مویز منقی۔ خردل ہر ایک ایک جز گوگرد۔ مازو۔ گل سرخ۔ سماق۔ برگِ حنا۔ اذخر۔ فرفیون۔ صمغ عربی۔ کندر۔ قرنفل عود۔ صبر۔ تیج مہک۔ زرنیخ۔ پھٹکری۔ ساذج ہندی۔ سنبل۔ جوز بوا ہر ایک نصف جز۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں جوش دیں اور صابون جملہ ادویہ سے نصف جز ڈالکر پکائیں اسی طرح چار مرتبہ پکا کر قرص تیار کر کے محفوظ رکھیں۔ اور بوقتِ ضرورت ایک قرص نیم گرم پانی میں حل کر کے مقامِ ماؤف پر لیپ کریں اور صبح و شام دو دو قرص تناول کریں۔

حقنہ برائے امراض سر اور سرسام

عناب سپستان ہر ایک دس عدد۔ انجیر پانچ دانہ۔ جو مقشر دو تولہ گیارہ ماشہ بنفشہ خشک۔ نیلوفر ہر ایک گیارہ ماشہ۔ چقندر ایک عدد۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں۔ اور ترنجبین پونے چھ تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر دو تولہ گیارہ ماشہ بورق چار ماشہ اس میں اضافہ کر کے نیم گرم حقنہ کریں۔ جملہ امراضِ سر اور دماغ کے لئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

اطریفل ملیّن

طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ اور امراض طحال کے لئے نہایت مفید و سودمند ہے

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ ہر ایک چار تولہ اصل السوس ایک تولہ دس ماشہ۔ تربد سفید مقشر نو ماشہ زنجبیل چودہ ماشہ۔ شیطرج سوا تولہ۔ قرفہ دارچینی۔ خیر بوا۔ الائچی خورد۔ شاہترہ ہر ایک نو ماشہ گل سرخ پونے چار تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شہد مصفّا آمیز کر کے بطریق معروف اطریفل تیار کرلیں اور بوقت ضرورت سوتے وقت بقدر چھ ماشہ آبِ نیم گرم کیساتھ کھلائیں۔

نسخہ اطریفل

پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ سیاہ۔ ریوند ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کو روغن سے چرب کرلیں اور باریک کوٹ چھان شہد خالص سہ چند آمیز کر کے اطریفل تیار کرلیں۔ خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

حبّ برہمی کبیر

ضعفِ دل اور ہر قسم کے امراضِ بلغمی وبادی کے لئے عظیم النفع و سودمند ہے

برہمی۔ دارچینی۔ قرنفل۔ زعفران۔ عاقرقرحا۔ جوزبوا۔ جاوتری۔ اجمود۔ اجوائن دیسی مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ سنڈھ۔ چیتہ۔ نرمل۔ کلانجن۔ اسگند بالا۔ چوک ترش۔ پاہ مشک۔ الائچی خورد۔ پیلا مول ہر ایک سات ماشہ۔ مویز منقی بارہ تولہ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر مویز منقی سے گوند کر حب بقدر دانہ نخود باندھ لیں اور بوقت ضرورت صبح و شام ایک ایک گولی تناول کریں۔ اگر اس میں ابریشم مقرض مرجان

مروارید ناسفتہ آمیز کر لئے جائیں تو دواء المسک حار سے زیادہ مفید و مؤثر ہے۔

حب برہمی صغیر

جملہ امراض بلغمی اور بادی کیلئے مفید ہے۔ برہمی۔ زیرہ سیاہ۔ فلفل سیاہ اجمود۔ پلپل دراز۔ زنجبیل۔ سیاہ دانہ۔ پپلا مول۔ حریل۔ جوز بوا۔ الائچی خورد ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ سب کے ہموزن۔ ان تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر قند سیاہ کہنہ میں خمیر کر کے حب بقدر دانہ نخود باندھ لیں۔ خوراک سات ماشہ۔

معجون کاظمی

یہ معجون حکیم محمد کاظم صاحب لاہوری کے معمول و زیب مطب تھی۔ جملہ اقسام کے درد سر۔ درد کمر۔ فساد خون مثلاً جذام و امراضِ بلغم مثلاً نسیان۔ برص۔ قوبا کلف وغیرہ کے لئے بیحد مفید و عظیم المنفعت ہے۔ بھوک اور ضعفِ باہ کیلئے اکسیر ہے۔

نسخہ بلادر مصفا بیس تولہ۔ گائے کے تازہ دودھ اڑھائی سیر میں خوب پکائیں حتیٰ کہ تمام دودھ خشک ہو جائے۔ بلادر کو نکال لیں اور بقایا دودھ کو زمین میں دفن کر دیں کیونکہ وہ دودھ زہریلہ ہو جاتا ہے۔ اور بلادر کو صاف ستھرا کر کے کنجد سیاہ دس تولہ میں ملا کر کوٹیں حتیٰ کہ ایک ذات ہو جائیں۔ اور پھر تخم پنواڑ۔ تخم باوچی۔ بلیلہ کابلی ہر ایک دس تولہ۔ جوز بوا۔ قرنفل کلاہ دار۔ دار چینی۔ تالیس پتر۔ ناگ کیسر۔ کتھ برگِ تنبول ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر شکر تری اڑھائی سیر۔ شہد خالص برابر ادویہ آمیز کر کے بطریق معروف معجون تیار کر لیں اور بوقتِ ضرورت گیارہ ماشہ سے ایک تولہ نو ماشہ تک شیر گائے کیساتھ کھلائیں افزائشِ باہ کے لئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

مطبوخ ہلیلہ برائے امراض چشم

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ مویز منقی۔ چرائتہ۔ کشنیز خشک بیخ سوسن۔ اصل السوس۔ زیرہ سفید ہر ایک گیارہ ماشہ۔ سب کو جوکوب کر کے پانی باسٹھ تولہ میں خوب پکائیں حتیٰ کہ چوتھا حصہ پانی باقی رہے۔ پھر صاف کپڑا سے چھان کر نوش کریں۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے۔

معجون زبد الورد

صاحب تذکرہ داؤدی نے لکھا ہے کہ حکمائے سلف اس معجون کو سونا کے نرخ پر فروخت کرتے تھے۔ یہ معجون اپنے فوائد میں بے نظیر ولاجواب ہے جملہ اقسام کے سردرد۔ صعود البخرات۔ طنین۔ استسقا اور اورام وغیرہ کو زائل کرتی ہے۔ مقوی باہ۔ ممسک۔ دافع سرعت انزال ہے۔ اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دہ ہے۔

نسخہ سنبل الطیب مصطگی رومی۔ اندر جو شیریں۔ طباشیر سفید۔ دارچینی اذخر اسارون۔ قسط شیریں۔ غافث۔ تخم کشوث۔ فوہ۔ لاکھ۔ مویز منقی۔ تخم کاسنی۔ ریوند چینی۔ تخم کرفس۔ حب بلسان۔ عود بلسان۔ الائچی کلاں تمام ادویہ ہموزن لیں اور گل سرخ خشک جملہ ادویہ کے برابر وزن لیکر سب کو باریک کوٹ چھان کر شہد خالص مصفا کف گرفتہ سہ چند میں خمیر کر کے بطور معروف معجون تیار کریں خوراک چھ ماشہ سے تولہ تک

دواءالمسک معتدل

جملہ امراض حار و بارد کو مفید اور مقوی دل۔ دماغ و جگر ہے۔ نیز خفقان مالیخولیا کیلئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ کشنیز مقشر۔ صندل سفید

ہر ایک ایک تولہ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ہلیلہ۔ زعفران۔ کہربا۔ عود غرقی۔ بساذج ہندی۔ زہر مہرہ۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک چھ ماشہ یاقوت سرخ۔ مرجان سوختہ ورق طلا۔ مشک۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ورق نقرہ چار تولہ شیرہ سیب بیس تولہ قند سفید چالیس تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیسکر اور کپڑچھان کرکے قند اور شیرۂ سیب کے قوام میں بدستور معروف تیار کریں۔ خوراک بقدر مناسب

مفرح لولوی

مفرح لولوی اپنے فوائد میں بے عدیل ہے۔ مقوی بدن محسن لون ادر مسمن بدن ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ دافع مالیخولیا۔ حافظ عالم شباب ہے۔ بواسیر خونی اور بادی کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

نسخہ یاقوت رمانی۔ کہربائے شمعی۔ ابریشم مقرض۔ مروارید ناسفتہ۔ سنبل الطیب طباشیر سفید۔ ورق گل سرخ۔ بہمن سفید۔ زعفران ہر ایک گیارہ ماشہ۔ پشم سبز۔ درونج عقربی مرجان۔ مصطگی۔ تخم خرفہ مقشر۔ عود ہندی۔ پلپل سفید۔ تخم بادرنجبویہ۔ بساذج ہندی۔ اذخر اسارون رومی۔ صندل سفید۔ پوست ترنج۔ ریوند چینی۔ زرشک شیریں۔ عنبر اشہب ہر ایک سات ماشہ۔ مشک ترکی تین ماشہ۔ ورق طلا آٹھ ماشہ۔ شیرہ آملہ نیم رطل قند سفید شہد خالص سہ چند ادویہ۔ سب اجزا کو باریک کوٹ چھان کر باہم آمیز کرکے بطریق مرفح مفرح تیار کریں۔ خوراک سات ماشہ۔

تمت بالخیر

(بید احقر العباد حکیم ابو الحسن سید برکت علی شاہ منشی فاضل نگارش یافت)
مقیم کوٹ خواجہ سعید۔ ضلع لاہور

طبّی لغاتچہ

خیر التجارب میں چونکہ بعض طبّی اصطلاحات مندرج ہیں اور طبّی دنیا سے اُنس رکھنے والے حضرات اِن اصطلاحات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔ ہمارا مقصد اس کتاب کو آسان اور عام فہم پیش کرنا ہے۔ چونکہ یہ نایاب، شاندار نسخہ ہر عام و خاص کی نظر سے گزرے گا۔ لہٰذا ناظرین کی سہولت کی خاطر بعض ضروری طبّی اصطلاح کی تشریح و معانی پیش کرتے ہیں۔ تاکہ طبیب و غیر طبیب یکساں طور پر اس کتاب سے مستفید ہو سکیں۔

آبزن چھوٹے حوض یا کلاں ظرف میں اِسقدر پانی ڈالکر مریض کو بٹھلاتے ہیں کہ وہ پانی مریض کے گلے تک پہنچ جائے اور جسمیں پانی کیساتھ مناسب دوائیں جوش دیکر شامل کر لیتے ہیں مثلاً کدّو، کھیار، کاہو، نیلوفر، گل بنفشہ، جو مقشر وغیرہ

انکماد ٹکور کرنا یعنی باجرہ اور نمک لتہ میں باندھ کر آگ پر گرم کرکے مقام درد پر ٹکور کریں کبھی ریت یا بھوسی یا گرم اینٹ یا مٹی کے ڈھیلہ سے سینک دیتے ہیں نیز بابونہ، بنفشہ، تخم شبّت صاف پانی میں پکا کر گائے یا بکری کے پھکنے میں ڈال کر نیمگرم مقام درد پر رکھتے ہیں۔ اس سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

بخور دُھونی۔ وہ دوا جس کو آگ پر رکھ کر اس کا دُھواں لیا جائے۔ یا اُسکی بُو دماغ میں پہنچائی جائے

پاشویہ گرم پانی خالص یا وہ پانی جسمیں گیہوں کی بھوسی۔ گل خیرا، گل بنفشہ۔ بابونہ۔ بیری کے پتے ڈال کر پکائیں اور بیمار کے پاؤں زانو تک اس میں رکھیں اور نیمگرم پانی گراتے رہیں یہ طریقہ اکثر دردسر بخاراتِ دماغی اور تپ کی ہر قسم میں لکاررلاتے ہیں

تنقیہ مریض کے جسم کو بذریعہ جوشاندہ و جُلّاب کے موادِ فاسدہ سے پاک و صاف کرنا ہے۔

جالی سے مراد وہ دوا ہے جو مسامات سے رطوبات لزجہ اور ردّیہ کو پاک و صاف کرتی ہے اور مریض کی طبیعت کو نرم بنا دیتی ہے۔

حمول کپڑے کا چیتھڑا دوا میں آلودہ کرکے فرج یا مقعد میں رکھنا ہے۔

حقنہ وہ دوا جو پچکاری یا تھیلی وغیرہ کے ذریعے

مقعد کی راہ سے آنتوں میں پہونچائی جائے

سعوط سے مراد وہ بہنے والی دوا ہے جو ناک میں ٹپکائی جائے۔

شافہ وہ دوا کی بتّی جس کو گھس کر آنکھ میں ڈالا جائے یا وہ فتیلہ جس کو دوا لگا کر فرج یا مقعد یا کسی زخم میں داخل کیا جائے۔

ضماد وہ دوا گاڑھی اور دل دار ہے جس کو مریض کے بیمار حصّے پر لیپ کرتے ہیں۔

طلا وہ پتلی اور رقیق دوا جو جسم کے کسی دُکھتے ہوئے یا سوجے ہوئے حصّے پر چُپڑی جائے۔

تدہین تیل سرد یا نیمگرم یا مکھّن وغیرہ کی بدن پر مالش کرنا ہے۔

ذرور وہ پسی ہوئی خشک دوائی ہے جو زخم یا پھوڑے وغیرہ پر دھوڑی جائے۔

مطبوخ - جوشاندہ ہندی کاڑھا مفرد یا مرکّب دواؤں کو پانی میں رات کو بھگو دیتے ہیں اور صبح کو جوش کر صاف کر کے بقدر برداشت مریض کو پلائیں صفراوی مزاج والوں کو عموماً تین دن پلاتے ہیں بلغمی اور سوداوی مزاج والوں کو سات یا نو دن پلاتے ہیں اس سے تمام مادہ فاسدہ مجتمع ہو جاتا ہے بعدہٗ جُلاب دینے سے مریض کا بدن پاک و صاف ہو جاتا ہے

کحل سُرمہ - وہ مفرد یا مرکّب دوائی ہے جس کو باریک پیس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

سنون منجن مسی اور وہ خشک و باریک دوا ہے جس کو پیس کر دانتوں کی صفائی اور مضبوطی کے لئے اُن پر ملتے ہیں۔

لخلخہ وہ خوشبودار دوا ہے۔ جو کسی بوتل یا برتن میں رکھ کر مریض کو سُونگھائی جائے خوشبودار دوا تر ہو یا خشک مثلاً صندل سفید۔ دھنیا سبز۔ گلاب۔ مشک۔ عنبر اشہب اور زعفران وغیرہ۔

قطور وہ پتلی دوا جو کان یا کسی اور عضو میں نیم گرم ٹپکائی جائے۔

نطول وہ نیمگرم پانی جو مناسب دواؤں کیساتھ جوشایا گیا ہو اس کی دھار باندھ کر مریض کے بدن پر آہستہ آہستہ بلا توقف گراتے رہیں۔

نقوع خیساندہ - وہ پانی جو رات کیوقت دواؤں میں ڈال بھگو رکھیں اور صبح کو مل چھان کر نکال لیں اور مریض کو پلائیں یہ جوشاندہ عموماً موسم گرما میں گرم مزاج والے مریضوں کو پلاتے ہیں۔

نفوخ وہ دوا جو باریک پیس کر نلکی یا بھکنی کے ذریعہ سے مریض کے ناک میں پھونکی جائے یہ عموماً صداع اور شقیقہ کے مریضوں پر عمل کرتے ہیں ؃

انکباب ۔ مریض کو کپڑوں میں لپیٹ کر سرنگوں بٹھلا کر دواؤں کے جوش دیئے ہوئے گرم پانی کے بخار اور بھاپ تمام اعضاؤں یا کسی خاص عضو پر پہونچانا ہے ۔

غرغرہ حلق میں پانی کو دواؤں میں جوشا کر تحریک کرنا تاکہ گلے سے آلایش مادہ دُور ہو جائے مضمضہ (کُلّی) اور غرغرہ میں فرق اتنا ہے کہ کُلّی صرف مُنہ میں پانی پھیر کر پھینک دیتے ہیں اور غرغرہ میں گلے تک پانی کا لیجانا مقصود ہوتا ہے

مقوّی وہ دوائیں جو بدن یا اعصاب یا اعضائے رئیسہ کو طاقت بخشتی ہیں ۔

مُلیّن وہ دوائیں مراد ہیں جو اورام یا معدہ و آنتوں وغیرہ سے مادۂ فاسدہ کو نرم کرکے براہِ پائخانہ خارج کرتی ہیں ۔

مُسہل وہ دوا ہے ۔ جو اخلاط فاسدہ اور ردّی فضلہ کو معدہ اور عروق اعضا سے بذریعہ پائخانہ دفع کرتی ہے ۔

مُندمل وہ دوا یا مرہم وغیرہ ہے ۔ جو زخم جراحات کو اچھا کرتی ہے اور رطوبت فاسدہ کو خشک کرکے اچھا گوشت پیدا کرتی ہے ۔

مُبہی وہ ادویہ جو باہ طاقت مردمی پیدا کرتی ہیں

قوام شہد یا کھانڈ میں پانی ڈال کر گرم کرنے سے جب وہ لیسدار ہو جاتا ہے ۔ اُسے قوام کہتے ہیں ۔

معجون ۔ وہ مرکّب دوائی ہے جو باریک کوٹ چھان کر کھانڈ کے قوام یا شہد میں آمیختہ کیجائے

قرص ۔ بعض مناسب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر خمیر کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا لیتے ہیں ۔

مفرّح وہ لطیف دوا ہے ۔ جو دل کو فرحت و انبساط اور طبیعت کو شگفتگی اور تازگی بخشتی ہے ۔

سفوف پھکّی ۔ خشک ادویہ کو باریک پیسکر پھانکنے کا نام ہے ۔

جوارش ۔ خوشگوار ۔ خوش ذائقہ ۔ اصطلاح طب میں وہ مرکّب دوا ہے جو باریک کوٹ چھان کر شہد یا کسی شیرہ میں قوام کی جائے ۔

گلحکمت ۔ صاف مٹی کو باریک کرکے پانی کیساتھ پتلا گارا بنائیں ۔ اور کپڑے کا ٹکڑا اس گارے میں آلودہ کرکے بوتہ وغیرہ پر لپیٹ دیں

مصلح وہ دوا ہے جو تیز دوا کے ضرر کو دفع کرتی ہے ۔ اور کھانے پینے والی اشیاء کو اصطلاح دیتی ہے ۔ خوش مزہ اور معین ہضم ہوتی ہے ۔

محلّل وہ دوا ہے جو عضو سے لپٹے ہوئے اخلاط اور مادہ فاسدہ کو بخار کے راستہ سے جزو جزو خارج کردیتی ہے ۔

کے عوض مل گیا۔ اس کتاب کی موجودگی میں آپ کو عمر بھر نہ کسی حکیم کے پاس جانے کی ضرورت رہے گی۔ نہ آپ اولاد سے محروم رہیں گے۔ نہ آپ کو کسی مرض کا شکار ہونا پڑے گا۔ اور نہ آپ قبل از وقت جوانی کے پُرلطف مزوں سے محروم ہو جائینگے بلکہ یہ کتاب بتا دیگی کہ آپ کیسے اور کس طرح پیرانہ سالی میں بھی نوجوان رہ سکتے ہیں۔ بیشمار حکما میں سے صرف چند نامور اطبّائے کرام کی مستند آرا کے اقتباس ملاحظہ ہوں:۔

ارسطوئے زماں جناب حکیم سیّد **علی احمد** صاحب **نیّر** واسطی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں۔ **افزائش باہ** کو شائع کر کے مؤلّف نے فن اور وطن کی بہترین خدمت انجام دی ہے۔ آدابِ وظیفہ ازدواج پر نہایت مفید خیالات مرقوم ہیں اور علاج کے سلسلے میں طبِّ قدیم کے وہ بیشتر مجرّبات مسطور ہیں جو خلفائے بنی عباس کے اطبّا کے دَور میں مروج تھے۔ نسخے نہایت معتبر اور مستند ہیں۔

فخر الاطبّا، زبدۃ الحکما، حکیم سیّد **نوازش علی شاہ** صاحب قبلہ تحریر فرماتے ہیں۔ **افزائش باہ** نہ صرف امراض خاص کے دفعیہ کے لئے مفید **صدری** معلومات کا مجموعہ ہے۔ بلکہ ہر صحیح اور تندرست آدمی کے لئے بھی خضر راہ کا کام دینے والی کتاب ہے۔ اِس میں مقوّی باہ اغذیہ اور ایسے صدری و نایاب نسخہ جات درج ہیں۔ جو اس سے قبل کسی کتاب میں نہیں دیکھے گئے۔ ترکیبیں آسان اور اجزا اسہل الحصول ہیں۔

کاغذ چکنا سفید اور طباعت بہترین ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ۔

ملنے کا پتہ

مینجر کتب خانہ دار البلاغ لاہور

عالمگیر الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام حافظ محمد عالم پرنٹر چھپ کر شائع ہوا